فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہلِ حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن وسنت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیۂ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن وسنت
سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

☆☆☆☆☆

www.noorenabi.net

کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا؟

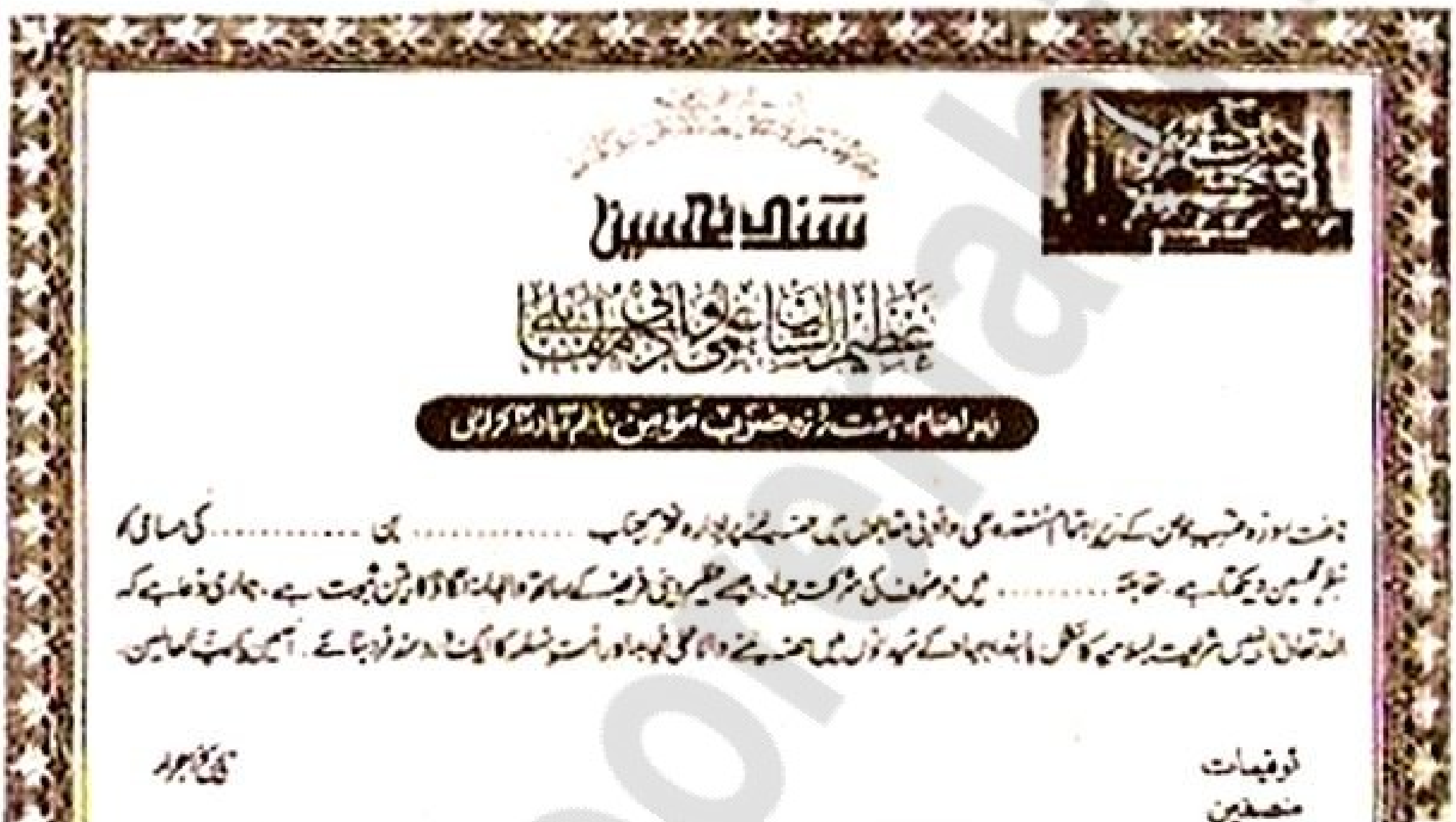

سند تحسین

زیر اہتمام ہفت روزہ ضرب مومن ناظم آباد کراچی

توقیعات
منصفین

تاریخ اجراء

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مستند ادارے "ضرب مومن" کی جانب سے علمی و ادبی کاموں میں حصہ لینے والوں کیلئے سند تیار کی گئی نعت خوانوں کو دی جانے والی سند کو بدعت کہنے والے ثابت کریں کہ کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا تھا؟

جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں

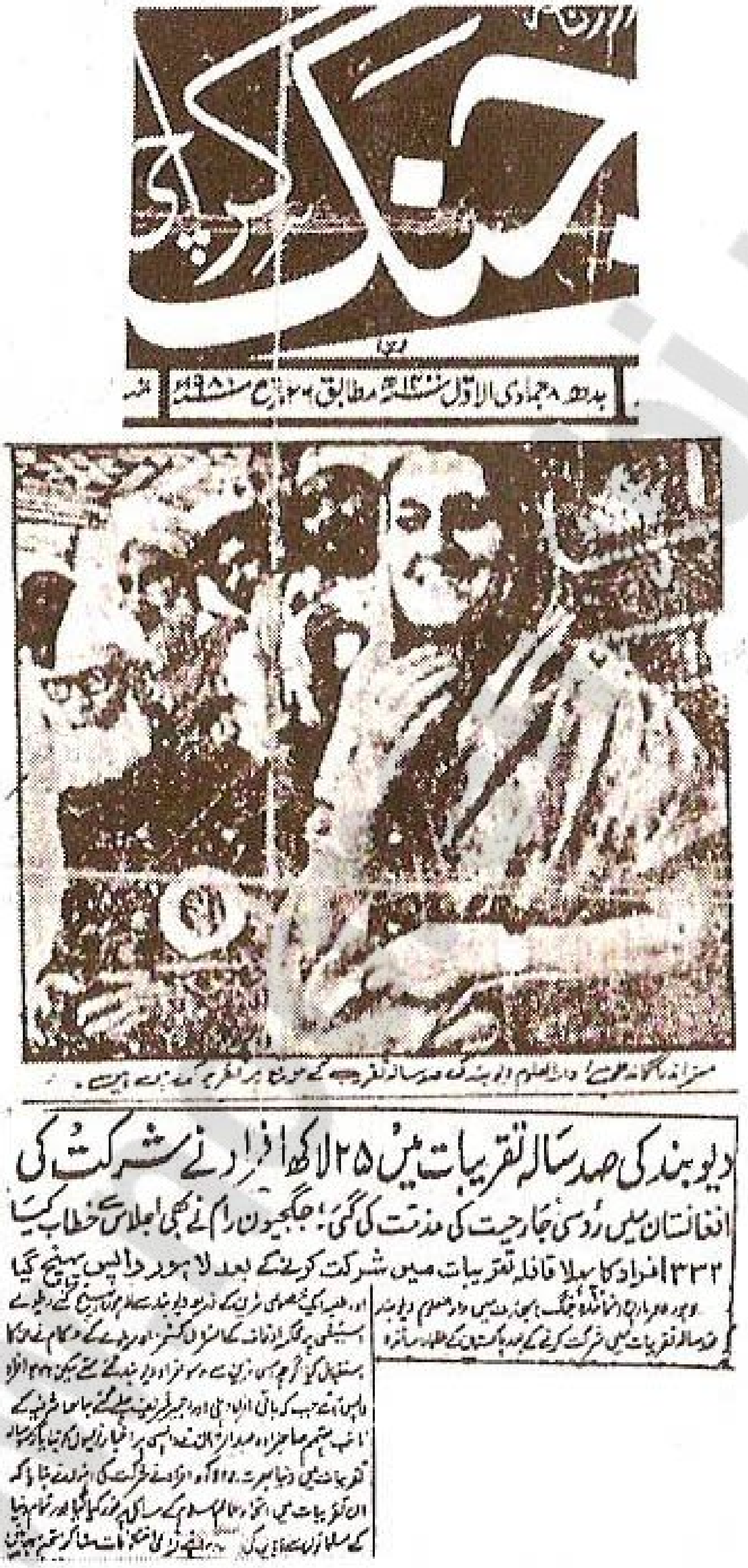

جنگ کراچی

بدھ ۸ جمادی الاول سنہ ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۸۰ء

مسز اندرا گاندھی؛ دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ تقریب کے موقع پر تقریر کر رہی ہیں۔

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی؛ جگجیون رام نے بھی اجلاس سے خطاب کیا

۲۳۲ افراد کا پہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے، محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سو سالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

اکابر دیوبند نے حشر میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مددگار لکھا

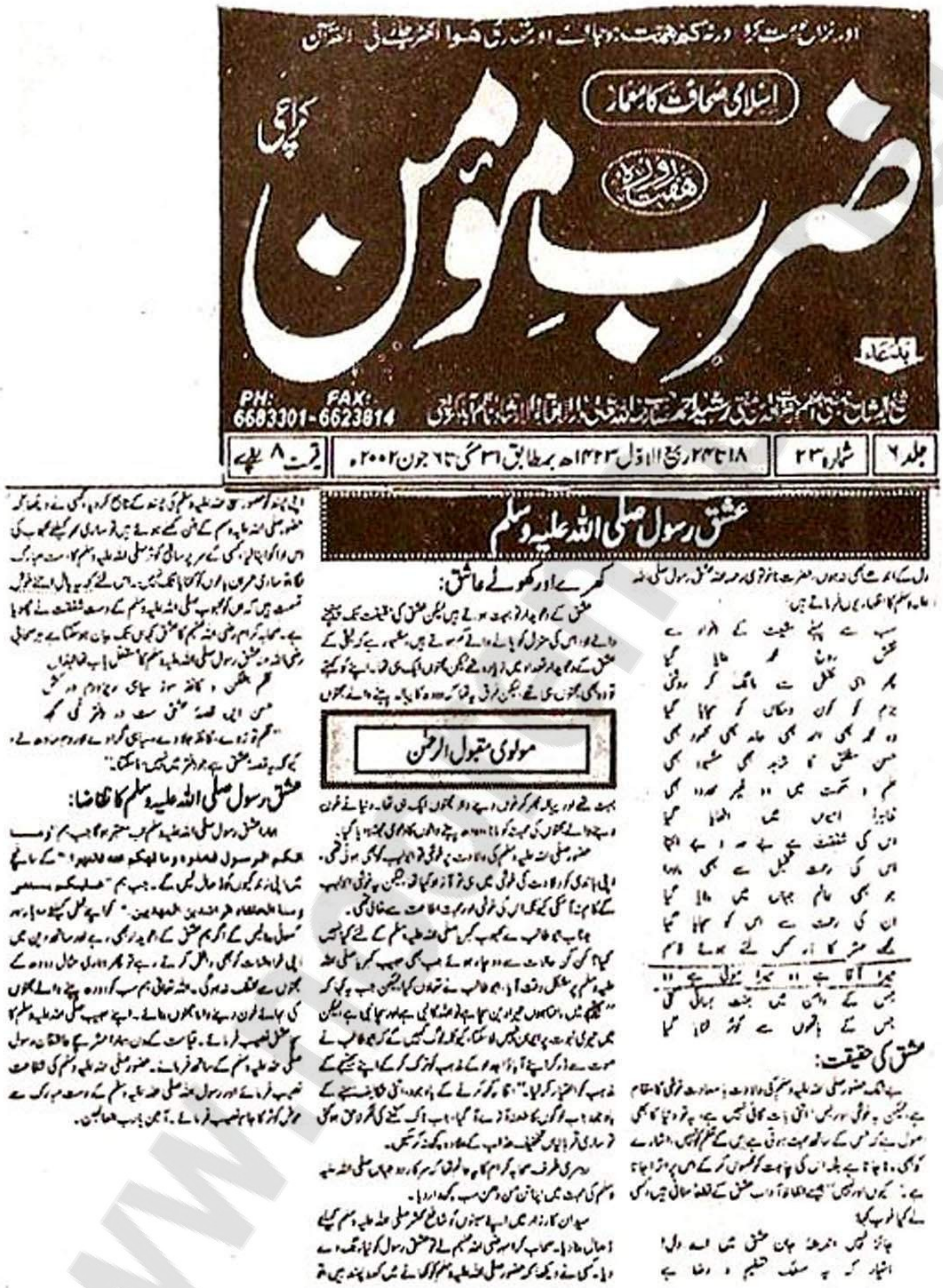

اسلامی صحافت کا معمار

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

PH: FAX:
6683301-6623814

جلد ۶ | شمارہ ۲۳ | ۱۸ تا ۲۴ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ بمطابق ۳۱ مئی تا ۶ جون ۲۰۰۲ء | قیمت ۸ روپے

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کھرے اور کھوٹے عاشق:

مولوی مقبول الرحمٰن

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا:

عشق کی حقیقت:

سوال: درج ذیل مضمون میں اکابر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے نعتیہ اشعار میں حشر کے میدان میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مددگار قرار دیا۔ ہمارا سوال ہے کہ بالآخر علمائے دیوبند نے غیر اللہ کو مددگار تسلیم کر ہی لیا؟

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ
نوائے وقت کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء 16 ساون 2056 ب
7218 قیمت 5 روپے | صفحات 12 | رجسٹرڈ ایل نمبر 24 | شمارہ 292

سونیا گاندھی کا علماء دیو بند سے خطاب

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

دلی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے دلی میں علماء دیو بند کے اجتماع سے خطاب کیا۔ بی بی سی کے مطابق دیو بندی علماء ہمیشہ سے ہی کانگریس کے حامی مانے جاتے ہیں۔ لیکن سونیا گاندھی کی بحیثیت مہمان خصوصی ان کی تقریب میں شرکت اور ممتاز دیو بندی عالم مولانا اسعد مدنی اور ان کے بیٹوں کی دوبارہ کانگریس میں شمولیت کو بہت دلچسپ پیرایہ میں دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب تک کانگریس اپنے پرانے ووٹ بینک کو اپنی طرف راغب کرنے سے ہچکچا رہی تھی۔ وہ ہچکچاہٹ سونیا گاندھی کے دور سے دور ہو گئی ہے۔

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی
رجسٹرڈ نمبر
بانی ... میر خلیل الرحمٰن
قیمت ۴ روپے
جلد 63 | ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء | نمبر 206

AMEERUL HIND Hzt. MAUL
ONVENOR ULANA MEH

نئی دہلی: کانگریس (آئی) کی سربراہ سونیا گاندھی انتخابات کے سلسلے میں اپنے مسلمان حامیوں کے ایک جلسے میں

مولانا مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

روزنامہ نیا اخبار کراچی 22 دسمبر 2003ء

ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، نعمت اللہ

مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کر کے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی

جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، فیملی عید ملن سے خطاب

کراچی (اپ ر) ناظم سٹی نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ مولانا مودودی کی دعوت دین کی جدوجہد پورے عالم اسلام میں قابل قدر حیثیت رکھتی ہے، مولانا مودودی کے لٹریچر نے غیر مسلموں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی ہے، سٹی ناظم نے یہ بات بانی جماعت اسلامی سید ابو الاعلیٰ مودودی کے صد سالہ یوم پیدائش سے منسوب فیملی عید ملن سے خطاب کرتے ہوئے کہی، نعمت اللہ خان نے مزید کہا کہ مولانا کی 1940ء کی کہی ہوئی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلم لیگ سے کہا تھا کہ مسلمانوں کو منظم کر کے آزاد

بقیہ نمبر 6 | مولانا مودودی

مملکت کی بات کی جائے تاکہ اسلام کا عملی نفاذ ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا کہ پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا۔

ناظم کراچی کے سابق جونین پانزہ و آر کیلیف احمد علی مرحوم کی برسی کے موقع پر نعمت اللہ خان، سابق ڈی جی کے ڈی اے عقیل احمد عثمانی اور بیگم احمد علی کے ہمراہ، سابق چیف کنٹرولر ہاؤسنگ شاہ محمد مصباح بھی تصویر میں نمایاں ہیں

سوال: مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکار اعظم ﷺ کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہوگئی؟

دیوبندی عالم نے کشمیر میں جہاد کو بغاوت اور شہداء کو شہید کہنے سے انکار کردیا

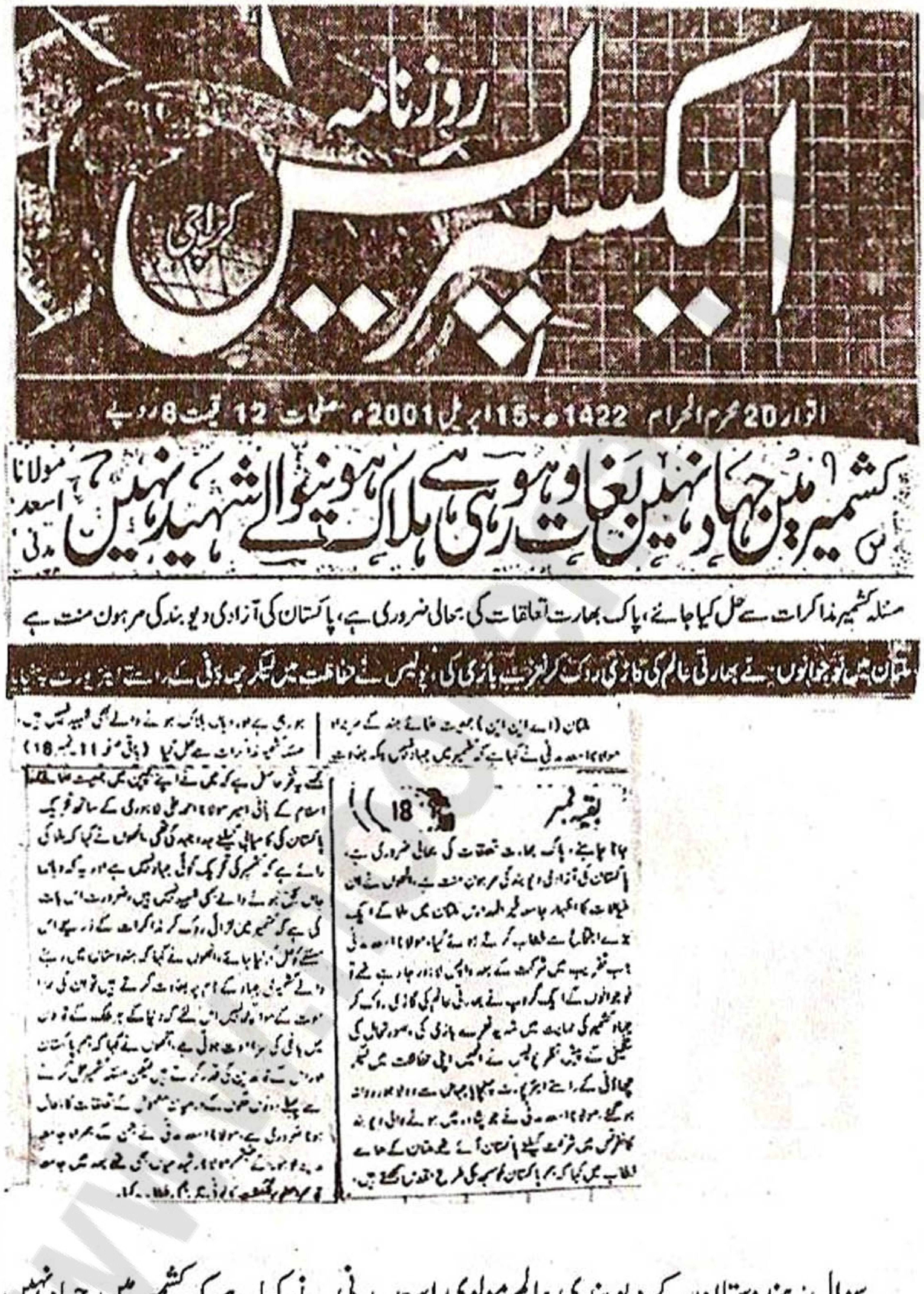

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اتوار 20 محرم الحرام 1422ھ 15 اپریل 2001ء صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونے والے شہید نہیں

مولانا اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

ملتان میں نوجوانوں نے بھارتی عالم کی گاڑی روک کر نعرے بازی کی، پولیس نے حفاظت میں لیکر مدنی کے راستے ایئرپورٹ پہنچایا

ملتان (اے این این) جمعیت علمائے ہند کے سربراہ مولانا اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بلکہ بغاوت ہو رہی ہے اور وہاں ہلاک ہونے والے بھی شہید نہیں ہیں۔ مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا (باقی صفحہ 11 نمبر 18)

بقیہ نمبر 18

سوال: ہندوستان کے دیوبندی عالم مولوی اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہورہی ہے اور شہید ہونیوالے شہید نہیں بلکہ باغی ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا مولوی صاحب نے ایک لاکھ کشمیری شہداء کو گالی نہیں دی؟ کیا شہداء کے گھر والوں کو تکلیف نہیں دی؟

سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا

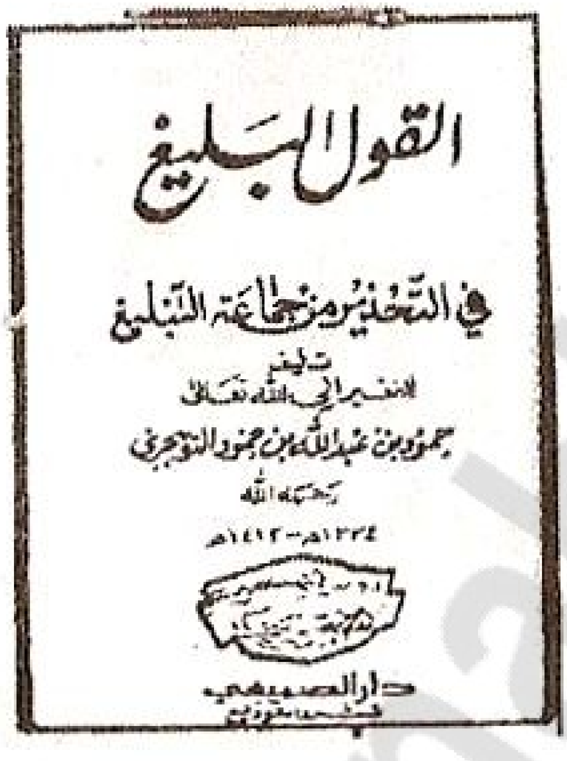

القول البليغ

في التحذير من جماعة التبليغ

تأليف
الفقير إلى الله تعالى
حمود بن عبد الله بن حمود التويجري
رحمه الله
١٣٣٤هـ - ١٤١٣هـ

دار الصميعي
للنشر والتوزيع

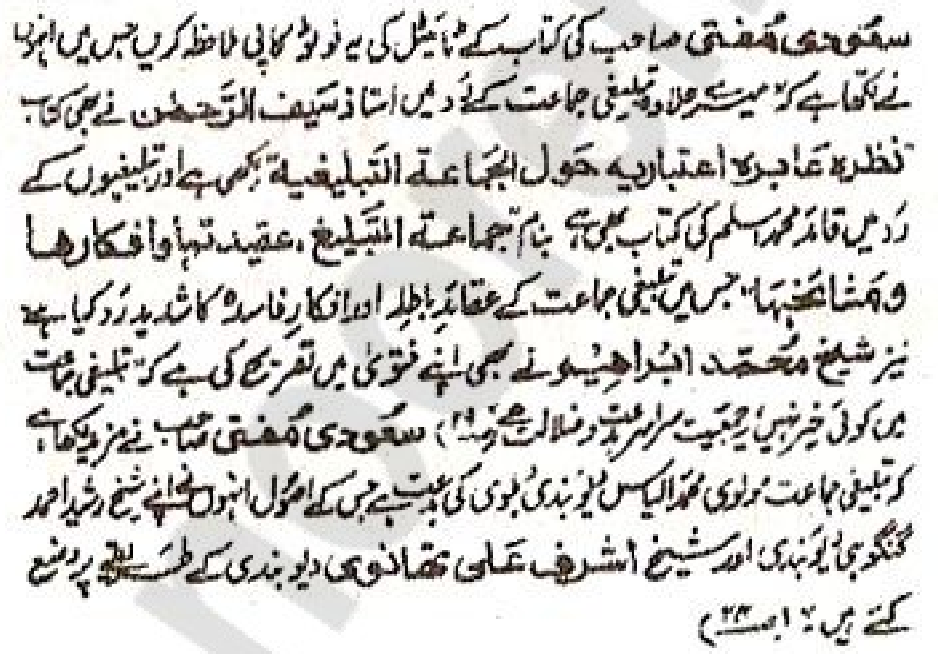

سعودی مفتی صاحب کی کتاب کے ٹائیٹل کی یہ فوٹو کاپی ملاحظہ کریں جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ میرے علاوہ تبلیغی جماعت کے رد میں استاذ سیف الرحمٰن نے بھی کتاب "نظرۃ عابرۃ اعتباریہ حول الجماعۃ التبلیغیۃ" لکھی ہے اور تبلیغیوں کے رد میں قائد محمد اسلم کی کتاب بھی ہے بنام "جماعۃ التبلیغ، عقیدتہا وافکارھا ومشائخہا" جس میں تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ کا شدید رد کیا ہے نیز شیخ محمد ابراہیم نے بھی اپنے فتویٰ میں تصریح کی ہے کہ "تبلیغی جماعت میں کوئی خیر نہیں، یہ جمعیت سراسر بدعت و ضلالت ہے"۔ سعودی مفتی صاحب نے مزید لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس دیوبندی بوی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طریقے پر وضع کئے ہیں۔ (ص ۲۳)

نوٹ: تبلیغی جماعت والے سب جاہل ہیں اور جاہل کو تبلیغ سے پہلے دین کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال: سعودی مفتی نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت مولوی الیاس کاندھلوی کی بدعت ہے۔ کیونکہ سرکار اعظم ﷺ اور عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں تبلیغی جماعت نہ تھی۔

ہمارا کہنا یہ ہے کہ اگر دیوبندی سچے ہیں تو تبلیغی جماعت کو شرعی ثابت کریں؟

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

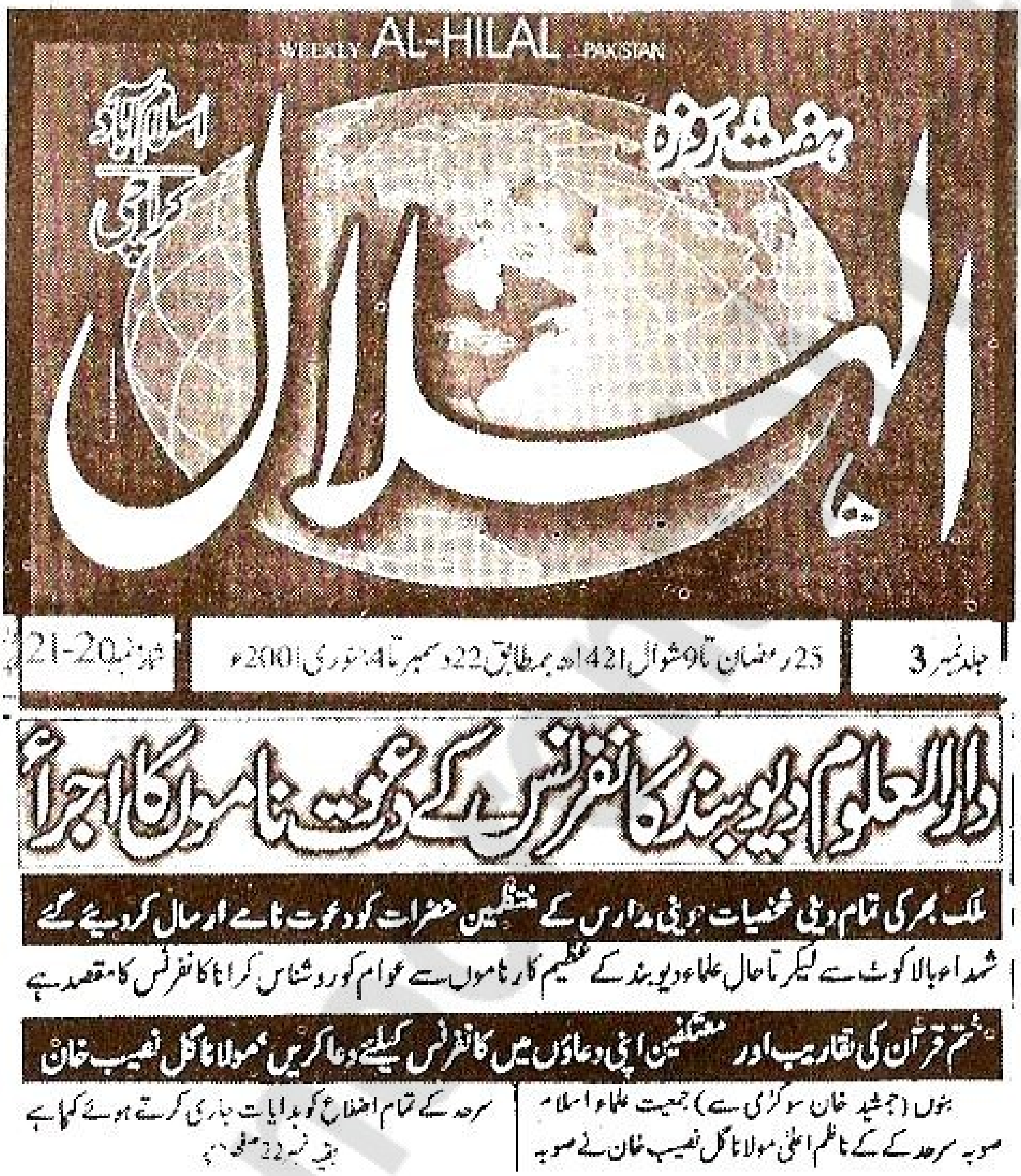

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

الہلال

اسلام آباد

کراچی

جلد نمبر 3

25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء

شمارہ نمبر 20-21

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات دینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے

شہداء بالاکوٹ سے لیکر تا حال علماء دیوبند کے عظیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کانفرنس کا مقصد ہے

ختم قرآن کی تقاریب اور معتکفین اپنی دعاؤں میں کانفرنس کیلئے دعا کریں، مولانا گل نصیب خان

بنوں (جمشید خان سوکڑی سے) جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ سرحد کے تمام اضلاع کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ ۹

مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیوبند کے مزارات پر حاضری جائز

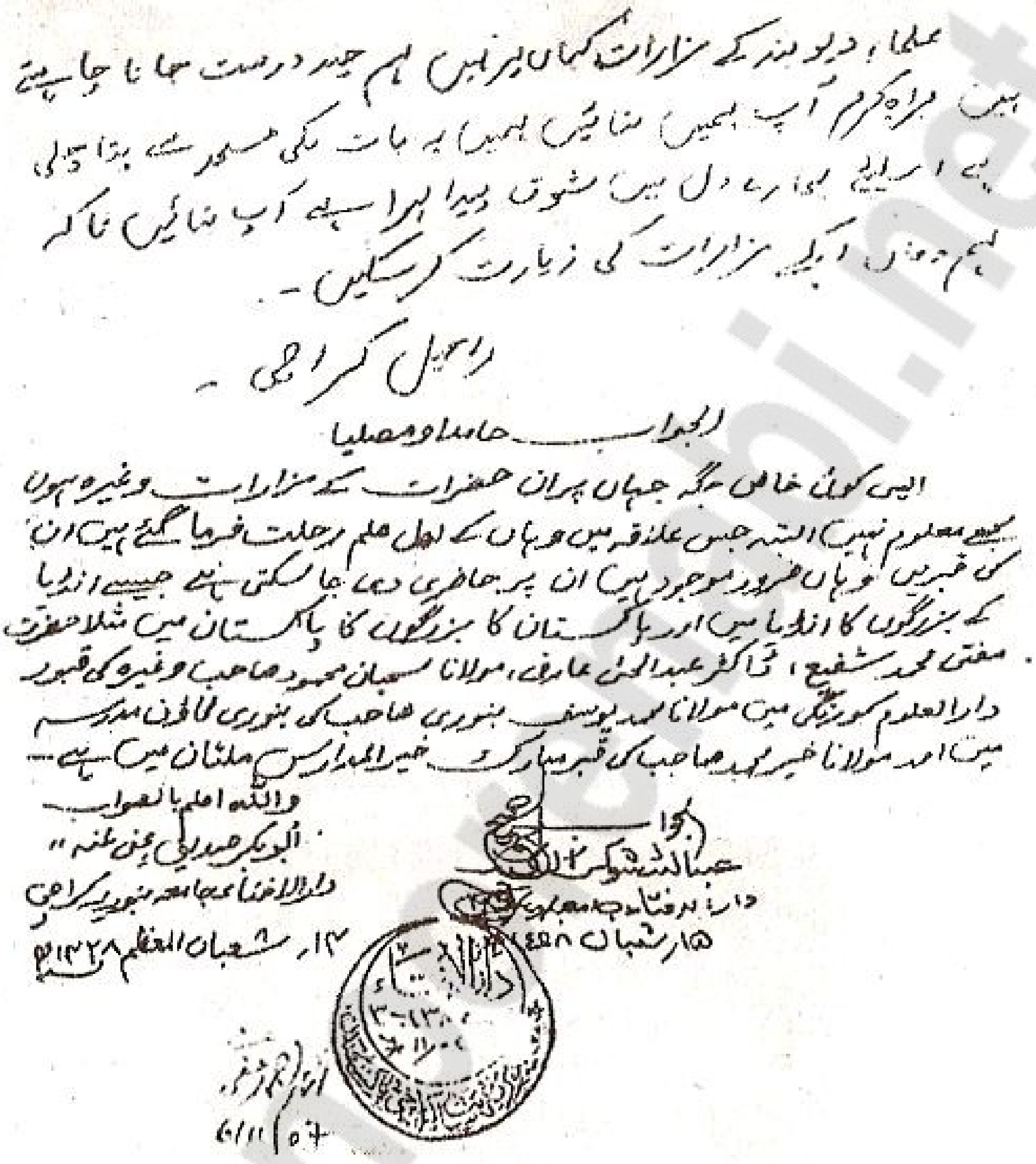

علماء دیوبند کے مزارات کہاں پر ہیں ہم چند دوست جانا چاہتے ہیں براہ کرم آپ ہمیں بتائیں ہمیں یہ بات کسی مسجد سے پتا چلی ہے اس لیے ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ ہم بھی اکابر کے مزارات کی زیارت کر سکیں۔

راحیل کراچی۔

الجواب ـــــ حامداً ومصلیاً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں پر ان حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں ہمیں معلوم نہیں، البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رحلت فرما گئے ہیں ان کی قبریں تو وہاں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دی جا سکتی ہے جیسے انڈیا کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت مفتی محمد شفیع، ڈاکٹر عبدالحئی عارفی، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کی قبریں دارالعلوم کورنگی میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن مدرسہ میں اور مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک خیر المدارس ملتان میں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

ابوبکر صدیق عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴، شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

عبدالشکور

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵، شعبان ۱۴۲۸ھ

6/11/07

سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔

سیرت النبی کانفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی کانفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

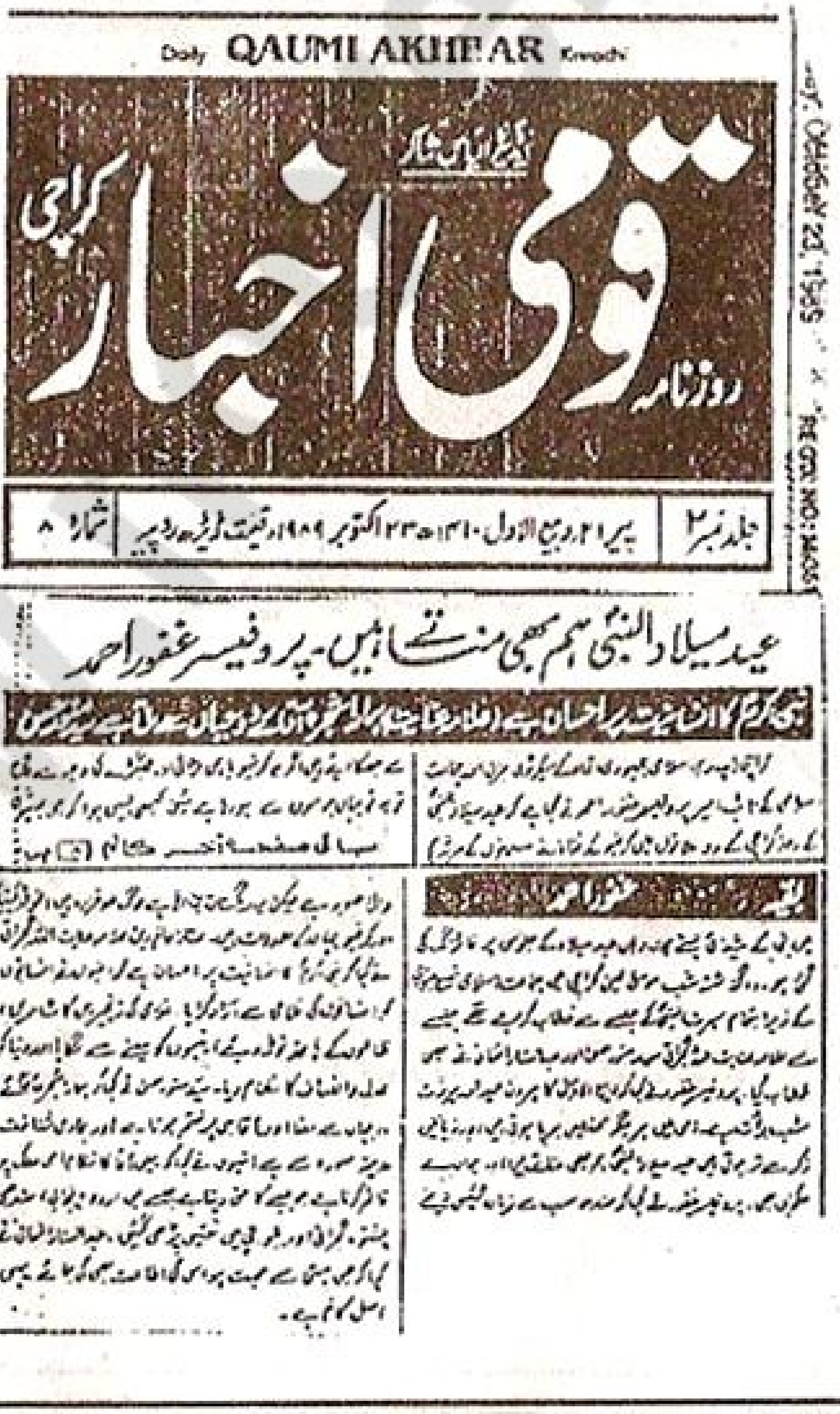

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

روزنامہ قومی اخبار کراچی

جلد نمبر ۲ | پیر ۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۹ء قیمت ڈیڑھ روپیہ | شمارہ ۸

عید میلاد النبیؐ ہم بھی مناتے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد

شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟

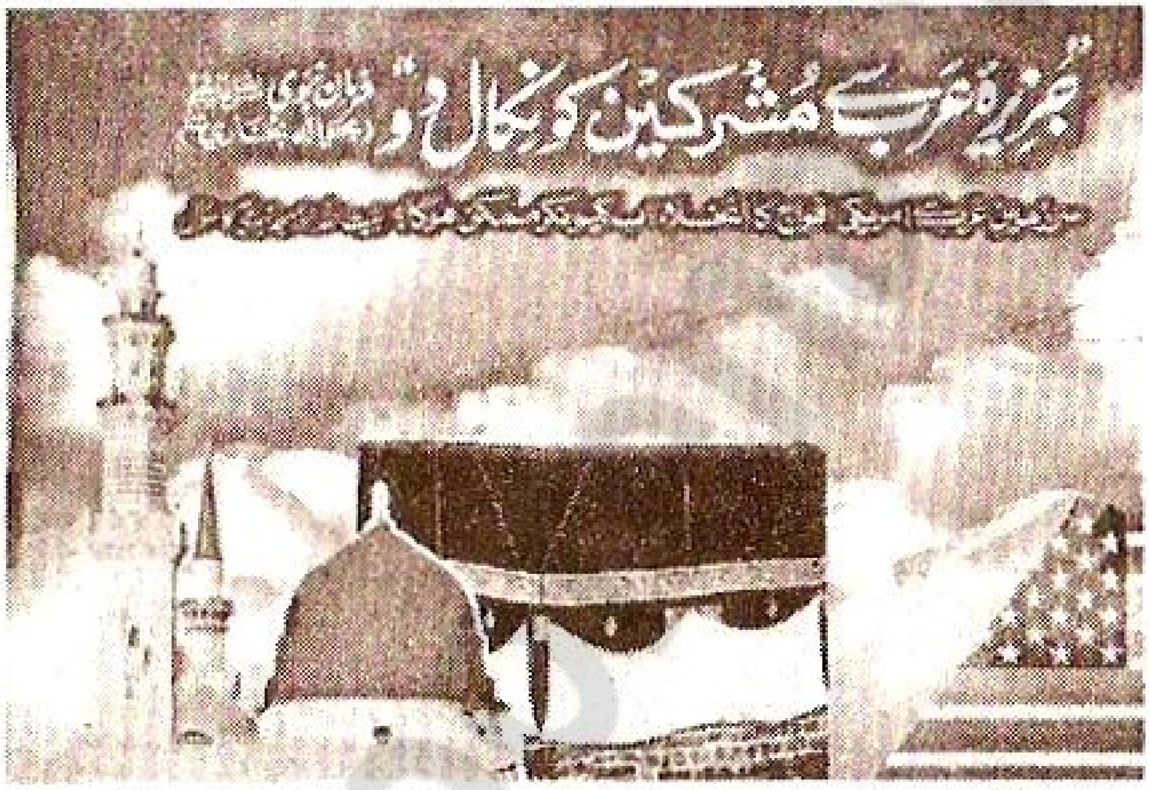
جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو

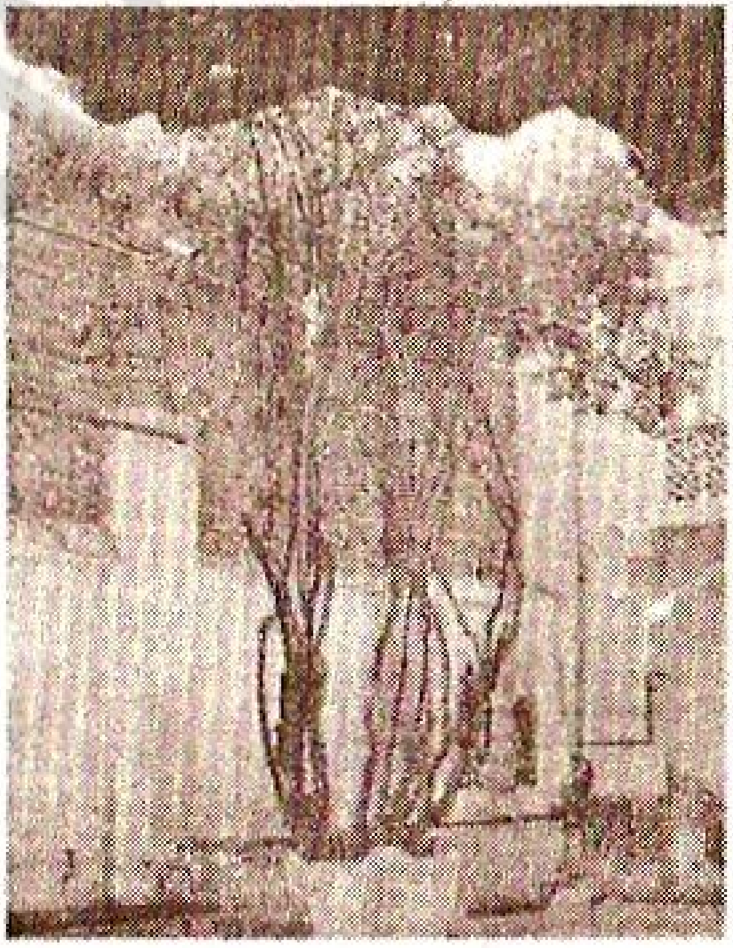

انار کا درخت جس کے سائے میں ایک استاذ ”ملا محمود“ اور ایک شاگرد ”محمود حسن“ نے تعلیم کا آغاز کرکے دارالعلوم دیوبند کی ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر کا یہ درخت دارالعلوم کے حسین ماضی کا عینی گواہ ہے۔

مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم

سوال: زیر نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں، اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟

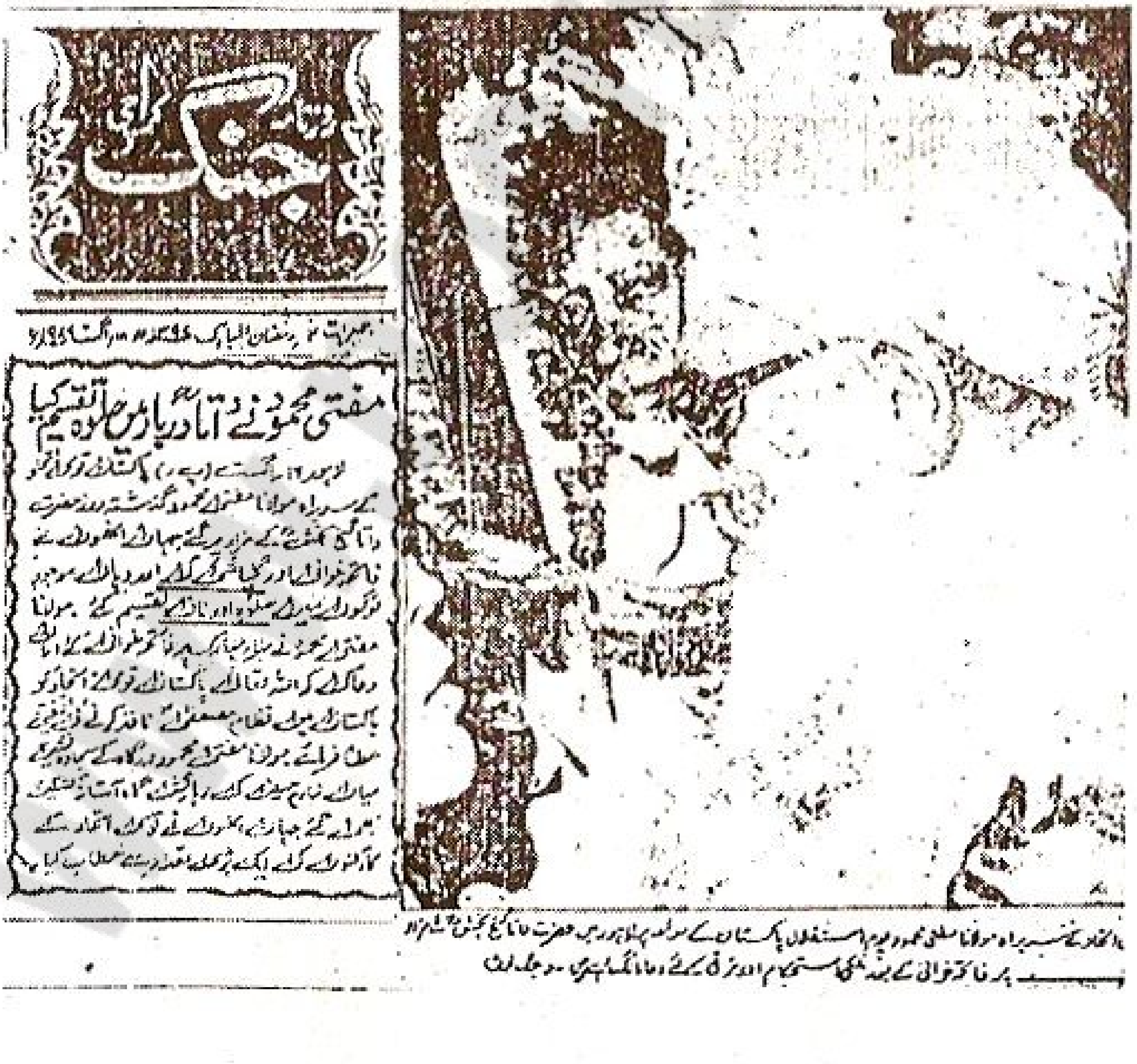

روزنامہ جنگ کراچی

مفتی محمود نے داتا دربار میں حلوہ تقسیم کیا

دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں

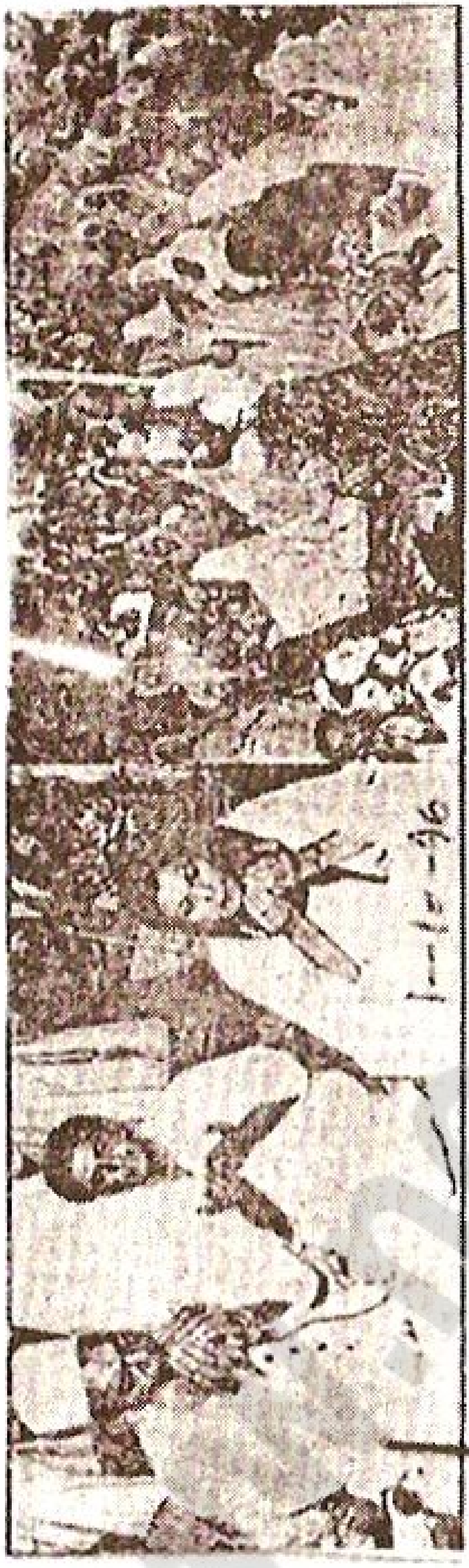

وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر مولانا احترام الحق تھانوی میر مرتضیٰ بھٹو کے دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا کروا رہے ہیں اس موقع پر غنویٰ بھٹو بھی موجود ہیں۔ (تصویر جرأت)

سوال: زیرِ نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں، بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

www.noorenabi.net

کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا

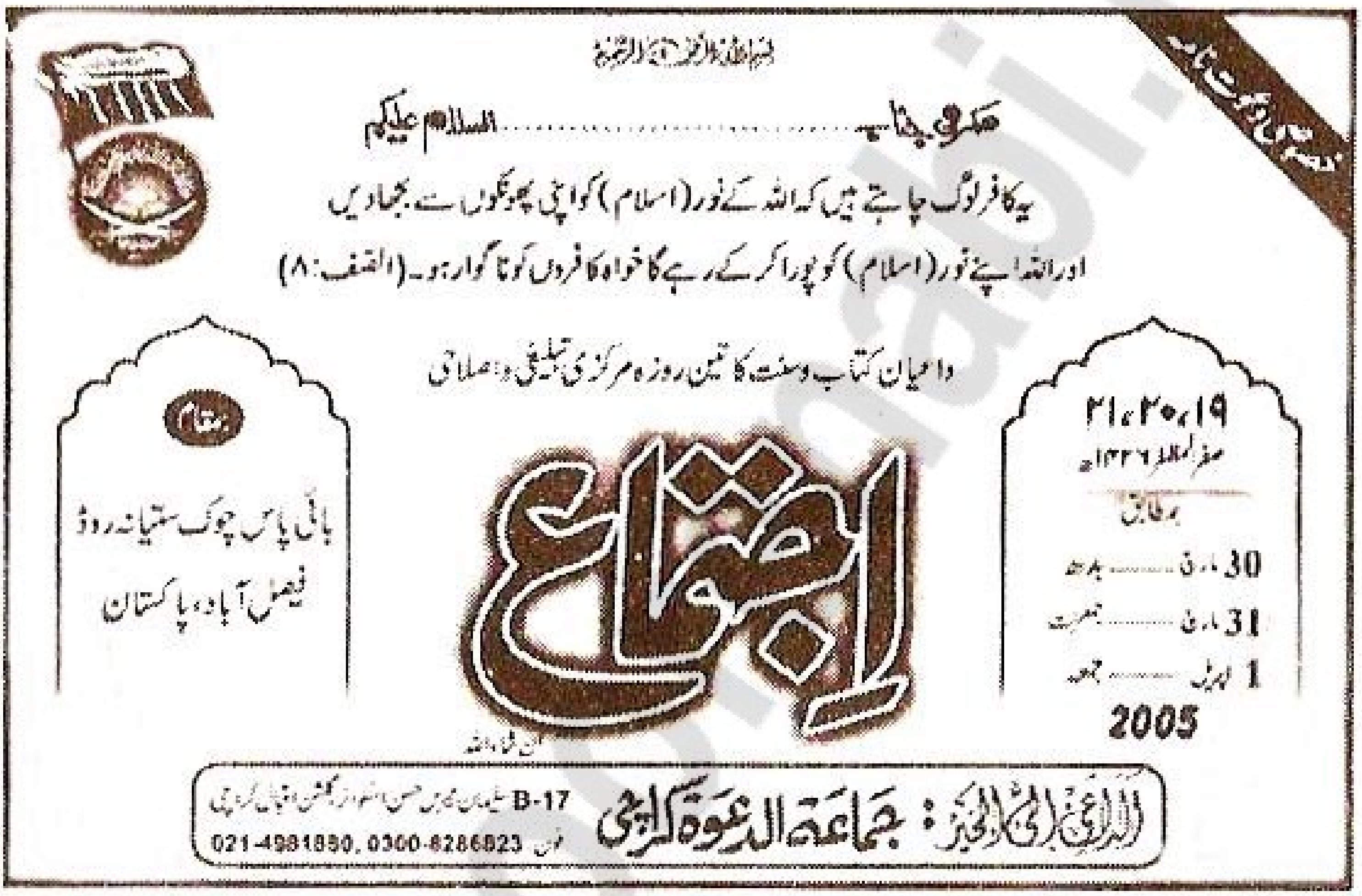

خصوصی دعوت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب .... السلام علیکم

یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں
اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو ناگوار ہو۔ (الصف: ۸)

داعیان کتاب وسنت کا تین روزہ مرکزی تبلیغی و اصلاحی

اجتماع

ان شاء اللہ

۱۹، ۲۰، ۲۱
صفر المظفر ۱۴۲۶ھ
بمطابق
30 مارچ ...... بدھ
31 مارچ ...... جمعرات
1 اپریل ...... جمعہ
2005

بمقام
بائی پاس چوک ستیانہ روڈ
فیصل آباد، پاکستان

الداعی الی الخیر: جماعۃ الدعوۃ کراچی
B-17 سلیمان مجیب حسن اسکوائر گلشن اقبال کراچی
فون 021-4981850, 0300-8286823

زیر نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم ''جماعۃ الدعوۃ'' کی جانب سے شائع کئے گئے دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے فقہ کو بدعت کہنے والی ''جماعت اہلحدیث'' اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو عرش بریں سے افضل اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو نور لکھا

WEEKLY
AL-QALAM
INTERNATIONAL

ہفت روزہ "القلم" (5)20 تا 26 مئی 2005ء

جہاد کو دہشتگردی کہنے والے کافر ہیں: مولانا محمد موسیٰ

فیصل آباد (نمائندہ القلم) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد موسیٰ صاحب نے جامع مسجد رحمانیہ سدھار میں خطبہ جمعہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 73

بقیہ القلم 73

المبارک میں کہا کہ دین اسلام کے سب سے بڑے رکن اور قرآن کے کافر ہیں۔ وہ لوگ جو جہاد کو دہشتگردی اور [illegible] کہتے ہیں۔

حقوق نبوت ورسالت ﷺ (آخری قسط)

مولانا مفتی مجیب الرحمٰن

ذرال ہے جس پر حسن وہ حسن رسول
یہ کہکشاں تو آپ کے قدموں کی دھول ہے
اے کاروان شوق یہاں سر کے بل چلو
طیبہ کے راستے کا تو کانٹا بھی پھول ہے

حضرات علمائے دیوبند کا فقید المثال عقیدہ جو ان کے عشق کا مظہر: حضور ﷺ کی قبر مبارک میں جو مٹی آپ کے جسم مطہر سے لگی ہوئی ہے وہ عرش بریں سے بھی افضل ہے۔

حب رسول اور عشق نبوی کے لاتعد ولاتحصیٰ واقعات ہیں جن کا احاطہ اس مختصر میں ناممکن ہے اللہ رب العزت ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور حقیقی معنوں میں عاشق رسول بنائے۔ آمین۔

پانچواں حق: آنحضرت ﷺ کا پانچواں حق یہ ہے کہ آپ کو امام الانبیاء وسید المرسلین سمجھے۔ اگرچہ آپ کا وجود مسعود اس دنیا میں سب انبیاء کے آخر میں ظہور پذیر ہوا لیکن مقصود کائنات آپ ہی کی ذات گرامی تھی۔ جس پھل کے حصول کیلئے پہلے درخت لگایا جاتا ہے۔ مقصود درخت نہیں ہوتا بلکہ پھل ہوتا ہے اور پھل آخر میں آتا ہے اسی طرح آنحضرت ﷺ مقصود کائنات ہیں۔ آپ کے آنے سے پہلے اس دنیا کی بزم کو سجایا گیا۔ اور پھر آپ کی ذات بابرکات کو لایا گیا۔ کائنات میں جو جس کو ملا آپ ہی کے طفیل ملا۔

شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت فخر دو عالم ﷺ افضل الرسل اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے کمالات کے مرجع ہیں کیونکہ آپ کے کمالات اور دیگر انبیاء کے کمالات میں وہی نسبت ہے جو نور شمس اور نور قمر میں ہے۔ (از افادات محمود ص ۶۳)

جیسے چاند کے پاس جو نور ہے وہ اپنا ذاتی نہیں بلکہ وہ مستفاد ہے سورج سے علماء فلکیات کا مشہور قول ہے نور القمر مستفاد من نور الشمس یعنی چاند کا نور سورج کے نور سے حاصل کیا جاتا ہے۔

علامہ بوصیری رحمۃ اللہ اپنے قصیدۃ الحاجات کو کچھ اس انداز میں بیان فرماتے ہیں۔

وکلہم من رسول اللہ ملتمس
غرفا من البحر او رشفا من الدیم

ترجمہ: اور تمام انبیاء علیہم السلام حضرت نبی کریم ﷺ سے طالب ایک چلو کے ہیں آپ کے دریائے معرفت سے یا بقدر ایک دفعہ چوسنے کے۔

وکل آی اتی الرسل الکرام بها
فانما اتصلت من نوره بهم

ترجمہ: اور ہر معجزہ جس کو انبیاء کرام لائے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ وہ معجزہ ان کو صرف بدولت حضور پرنور کے پہنچا ہے۔

فانه شمس فضل هم كواكبها
يظهرن انوارها للناس في الظلم

ترجمہ: وجہ اتصال یہ ہے کہ آپ آفتاب فضل وکمال ہیں اور انبیاء علیہم السلام اس آفتاب کے چاند اور ستارے ہیں جیسے چاند ستارے نور شمس سے استفادہ کر کے شب تاریک کو روشن کرتے ہیں اور جب سورج آتا ہے ان کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے۔

اسی طرح انبیاء علیہم السلام آپ کی روح پر فتوح سے استفادہ ظاہری و باطنی فرماتے رہے۔ اور آپ تشریف لائے تو سب چراغ پیش آفتاب ماند پڑ گئے۔

اسی مضمون کو بانی دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں منظوم فرمایا۔

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
تیرے کمالات کسی میں نہیں مگر دو چار
تو بوئے گل ہے اگر مثل گل ہیں اور نبی
تو نور دیدہ ہے گر ہیں وہ دیدۂ دیدار

شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

سید السادات فخر الانبیاء
مکمل التوحید ماحی الملل

وہ تمام سرداروں کے سردار تمام انبیاء کے لئے باعث فخر ہیں توحید کو کامل کرنے والے اور تمام ادیان باطلہ کو مٹانے والے ہیں۔

حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی ثم مہاجر مدنی دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ہر جلوہ پہ ضیاء رخ انور کا نور ہے
شانوں میں کیا بلند یہ شان حضور ہے
شافع ہیں روز حشر کے سب کے ہیں پیشوا
محبوب کبریا ہیں یہ شان حضور ہے

حضرت شیخ الہند کے والد ماجد حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ بہت بڑے عالم دین اور عاشق رسول تھے۔ عربی زبان کے بے مثل ادیب بھی تھے۔ انہوں نے قصیدہ بردہ کی اردو زبان میں ایک شرح لکھی ہے جس کا نام عطر الوردہ ہے اس کے آخر میں ایک آپ نے عشق رسالت میں ڈوبی ہوئی ایک نعت شریف لکھی ہے بطور تبرک آخر میں اس کا ایک شعر نقل کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں!

ما مثل احمد فی الوجود کریما
کهف الوری بالمومنین رحیما

ترجمہ: آنحضرت ﷺ کے مانند اس کائنات میں کوئی بھی سخی اور کریم نہیں جو کہ ساری مخلوق کی جائے ہیں اور ایمان والوں پر بہت زیادہ مہربان۔

الغرض ان اکابر کے اشعار یا اقوال پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قارئین کو معلوم ہو جائے اس سے پہلے اہل اسلام میں یہ عقیدہ تواتر کے ساتھ موجود ہے کہ آپ امام الانبیاء اور سید المرسلین ہیں۔ آپ کو اس حیثیت سے تسلیم کرنا بھی ایمان کیلئے ضروری ہے۔

یہ وہ حقوق ہیں جن کی ادائیگی امت مسلمہ کے ہر فرد پر ضروری ہے اللہ رب العزت اس سیہ کار سمیت جملہ اہلیان اسلام کو آنحضرت ﷺ کے حقوق کی صحیح طور پر ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے پہلے ان میں جو کوئی کوتاہی ہوئی ہے اس کو معاف فرمائے۔

☆☆☆☆☆

یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ''القلم'' سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمٰن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

www.forenabi.net

محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرات کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر، مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر، سیف اللہ ربانی

جلد 1 | 07 تا 13 اپریل 2005ء بمطابق 27 صفر تا 03 ربیع الاول 1426ھ قیمت 3 روپے | شمارہ 40

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

کے زیر انتظام

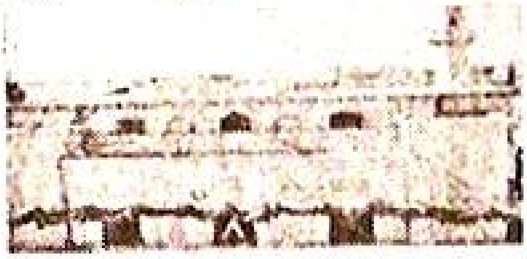

ساتویں
بین الاقوامی
عظیم الشان

محفل حسن قرأۃ

11 ربیع الاوّل 1426ھ بعد نماز مغرب

سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ''اخبار المدارس'' کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے محفل حسن قرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ ''شب میلاد النبی'' میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرات کیسے جائز ہے؟

آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

لہذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرات کا انعقاد کیا؟

عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

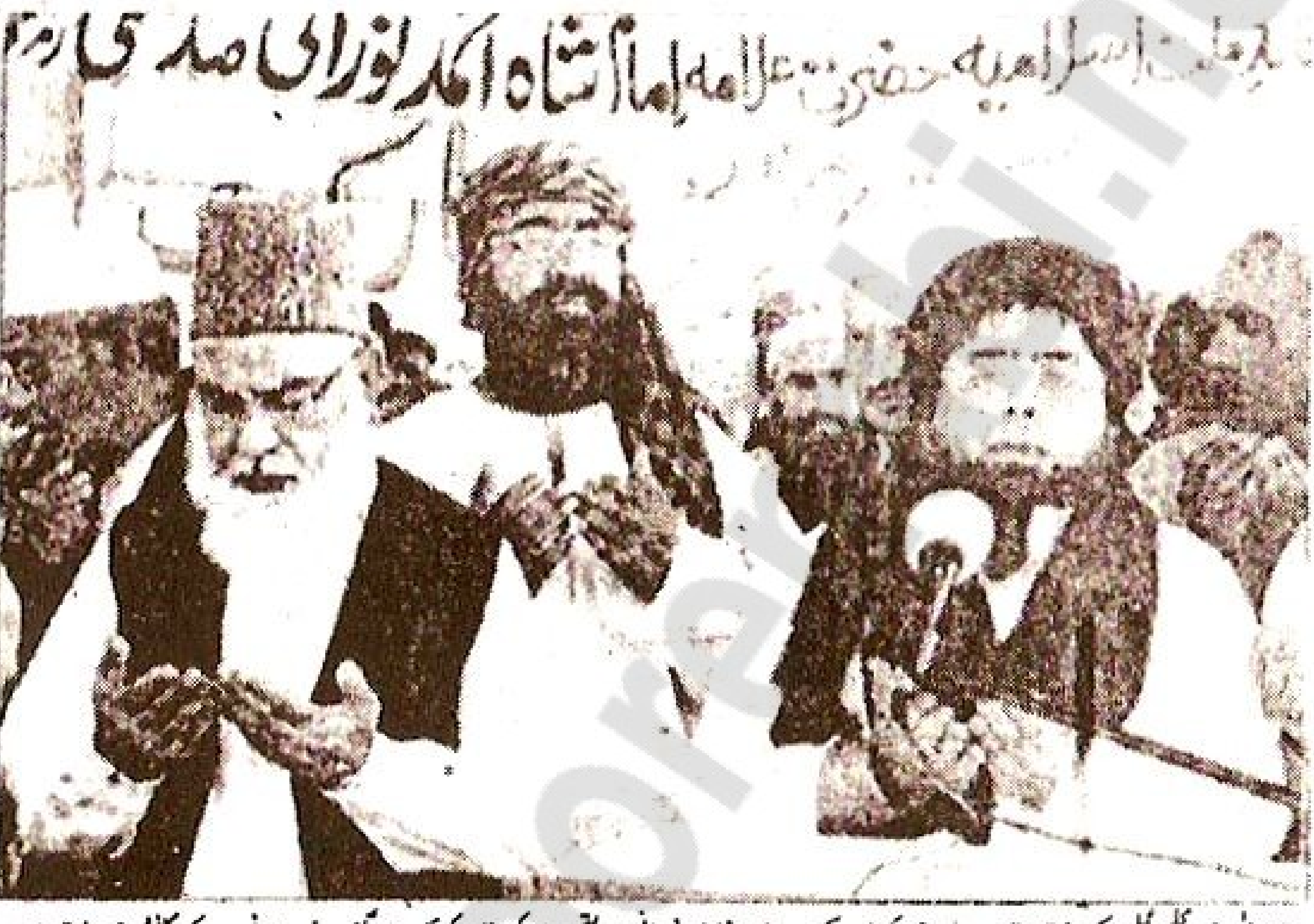
حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی

ممتاز عالم دین، مجلس عمل کے رہنما اور جمعیت علمائے پاکستان کے صدر علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مرحوم کی وفات کو ایک برس گزرنے پر امیر خسرو پارک کلفٹن میں منعقدہ عرس کی تقریب میں قاضی حسین احمد شریک ہیں جبکہ علامہ شاہ احمد نورانی مرحوم کے صاحبزادے انس نورانی دعا کر رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آ رہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

www.noorehind.net

دیو بندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا

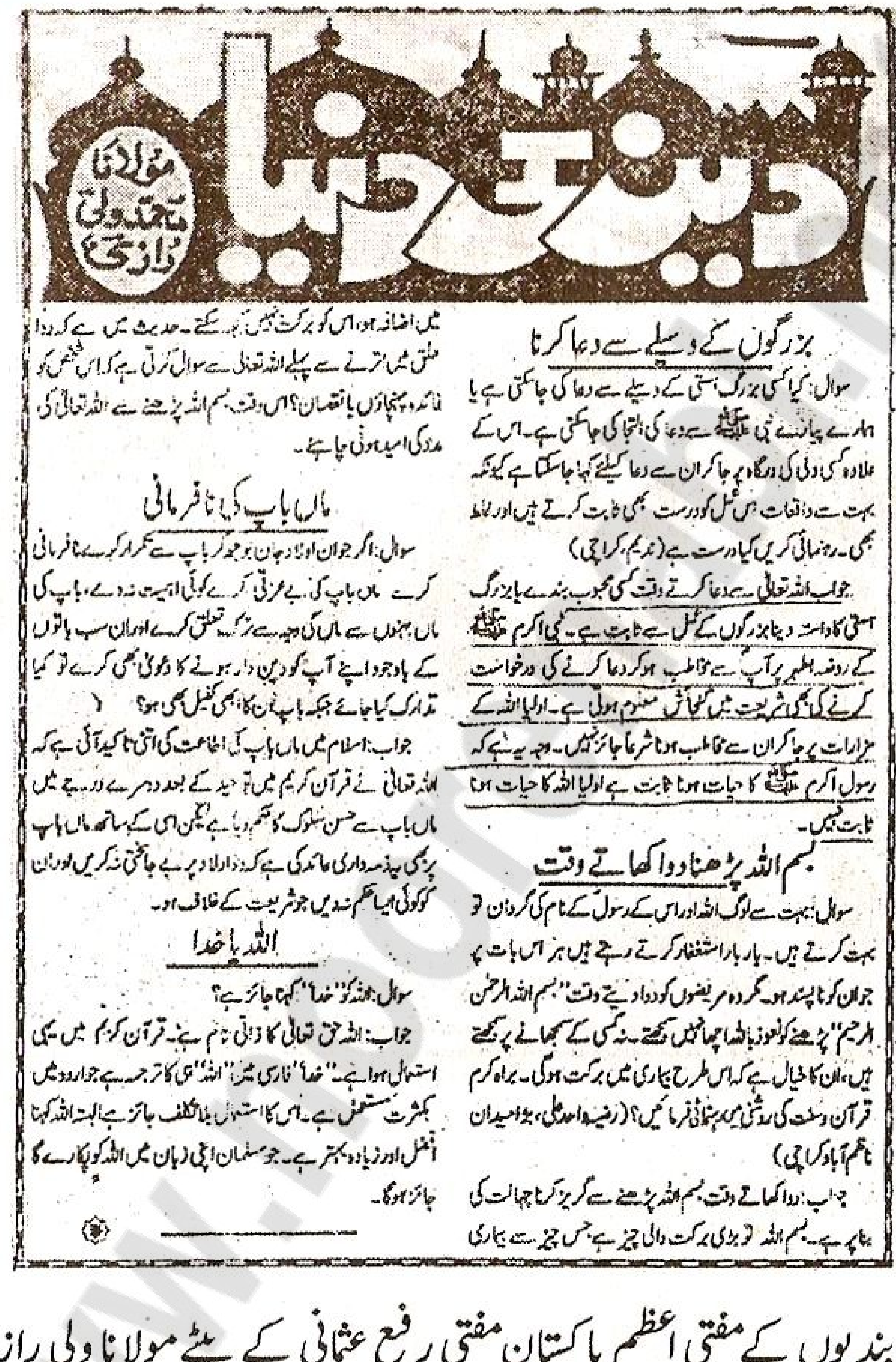

دین دنیا

مولانا محمد ولی رازی

بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا ہمارے پیارے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی ولی کی درگاہ پر جا کر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور لحاظ بھی۔ رہنمائی کریں کیا درست ہے (ندیم، کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے روضہ اطہر پر آپ سے مخاطب ہو کر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی بھی شریعت میں گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جا کر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں۔ بار بار استغفار کرتے رہتے ہیں ہر اس بات پر جو ان کو ناپسند ہو۔ مگر وہ مریضوں کو دوا دیتے وقت "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھنے کو نعوذ باللہ اچھا نہیں سمجھتے۔ نہ کسی کے سمجھانے پر سمجھتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح بیماری میں برکت ہوگی۔ براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟ (رضیہ احمد علی، بو امیدان ناظم آباد کراچی)

جواب: دوا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے گریز کرنا جہالت کی بنا پر ہے۔ بسم اللہ تو بڑی برکت والی چیز ہے جس چیز سے بیماری میں اضافہ ہو اس کو برکت نہیں دے سکتے۔ حدیث میں ہے کہ دوا حلق میں اترنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتی ہے کہ اس شخص کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان؟ اس وقت بسم اللہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید ہونی چاہیے۔

ماں باپ کی نافرمانی

سوال: اگر جوان اولاد جان بوجھ کر باپ سے تکرار کرے، نافرمانی کرے، ماں باپ کی بے عزتی کرے کوئی اہمیت نہ دے، باپ کی ماں بہنوں سے ماں کی وجہ سے ترک تعلق کرے اور ان سب باتوں کے باوجود اپنے آپ کو دین دار ہونے کا دعویٰ بھی کرے تو کیا تدارک کیا جائے جبکہ باپ ان کا ابھی کفیل بھی ہو؟

جواب: اسلام میں ماں باپ کی اطاعت کی اتنی تاکید آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے بعد دوسرے درجے میں ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ماں باپ پر بھی یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ اولاد پر بے جا سختی نہ کریں اور ان کو کوئی ایسا حکم نہ دیں جو شریعت کے خلاف ہو۔

اللہ یا خدا

سوال: اللہ کو "خدا" کہنا جائز ہے؟

جواب: اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ قرآن کریم میں یہی استعمال ہوا ہے۔ "خدا" فارسی میں "اللہ" ہی کا ترجمہ ہے جو اردو میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا استعمال بلاتکلف جائز ہے البتہ اللہ کہنا افضل اور زیادہ بہتر ہے۔ جو مسلمان اپنی زبان میں اللہ کو پکارے گا جائز ہوگا۔

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟ جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکار اعظم ﷺ کی حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟

دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کر رہے ہیں

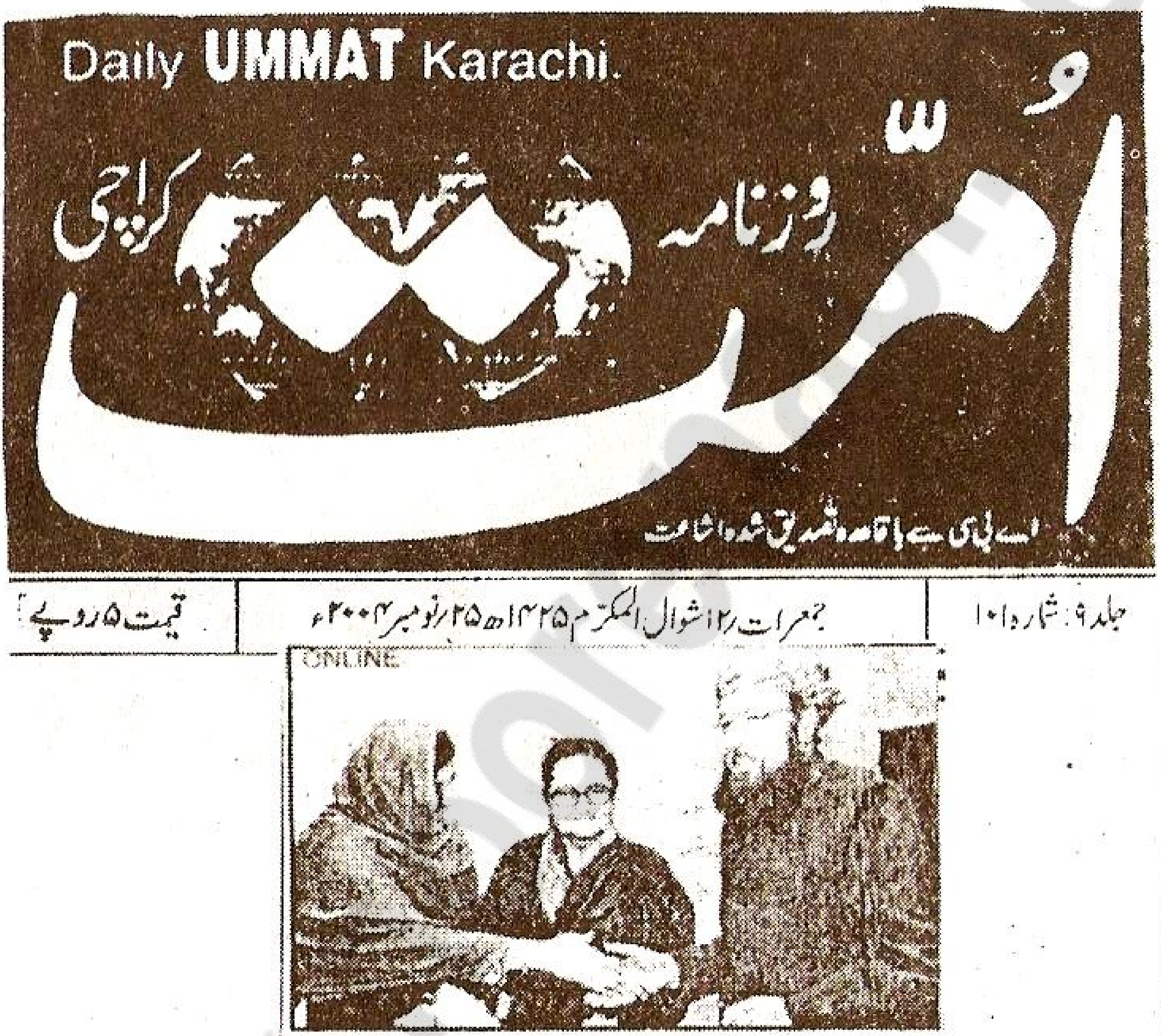

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲/ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵/ نومبر ۲۰۰۴ء

جلد ۹: شمارہ ۱۰۱

ONLINE

جمعیت علمائے اسلام (س) کے صدر مولانا سمیع الحق ایک تقریب میں ڈاکٹر عالیہ امام سے مصافحہ کر رہے ہیں

سوال: زیرِ نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت

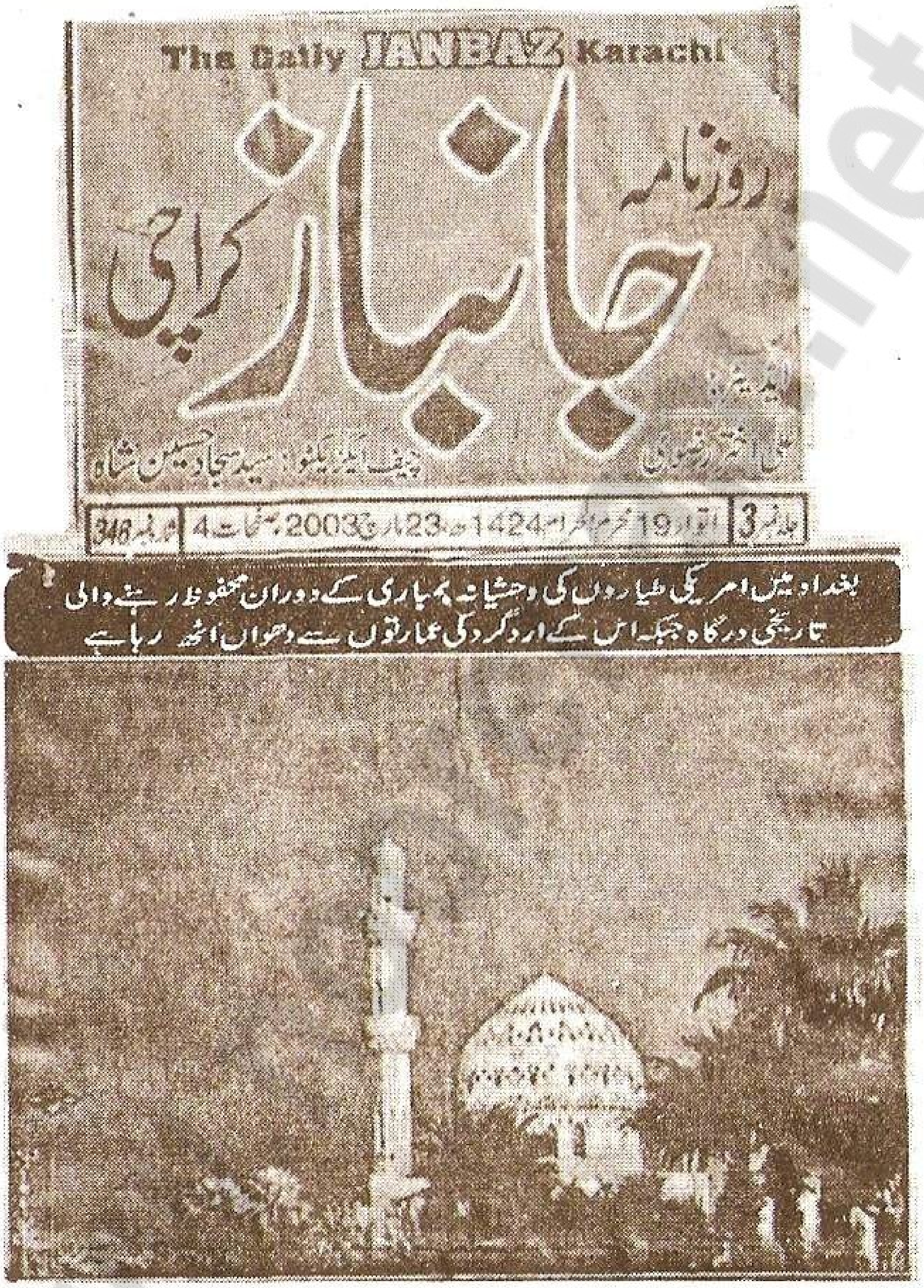

The Daily JANBAZ Karachi

روزنامہ جانباز کراچی

ایڈیٹر: علی اختر رضوی

چیف ایڈیٹر: سید سجاد حسین شاہ

جلد نمبر 3 | اتوار 19 محرم الحرام 1424ھ 23 مارچ 2003ء صفحات 4 | شمارہ نمبر 348

بغداد میں امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کے دوران محفوظ رہنے والی تاریخی درگاہ جبکہ اس کے اردگرد کی عمارتوں سے دھواں اٹھ رہا ہے

تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان و شوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔ یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔

عورتوں کا تبلیغ کیلئے گھروں سے نکلنا ناجائز ہے

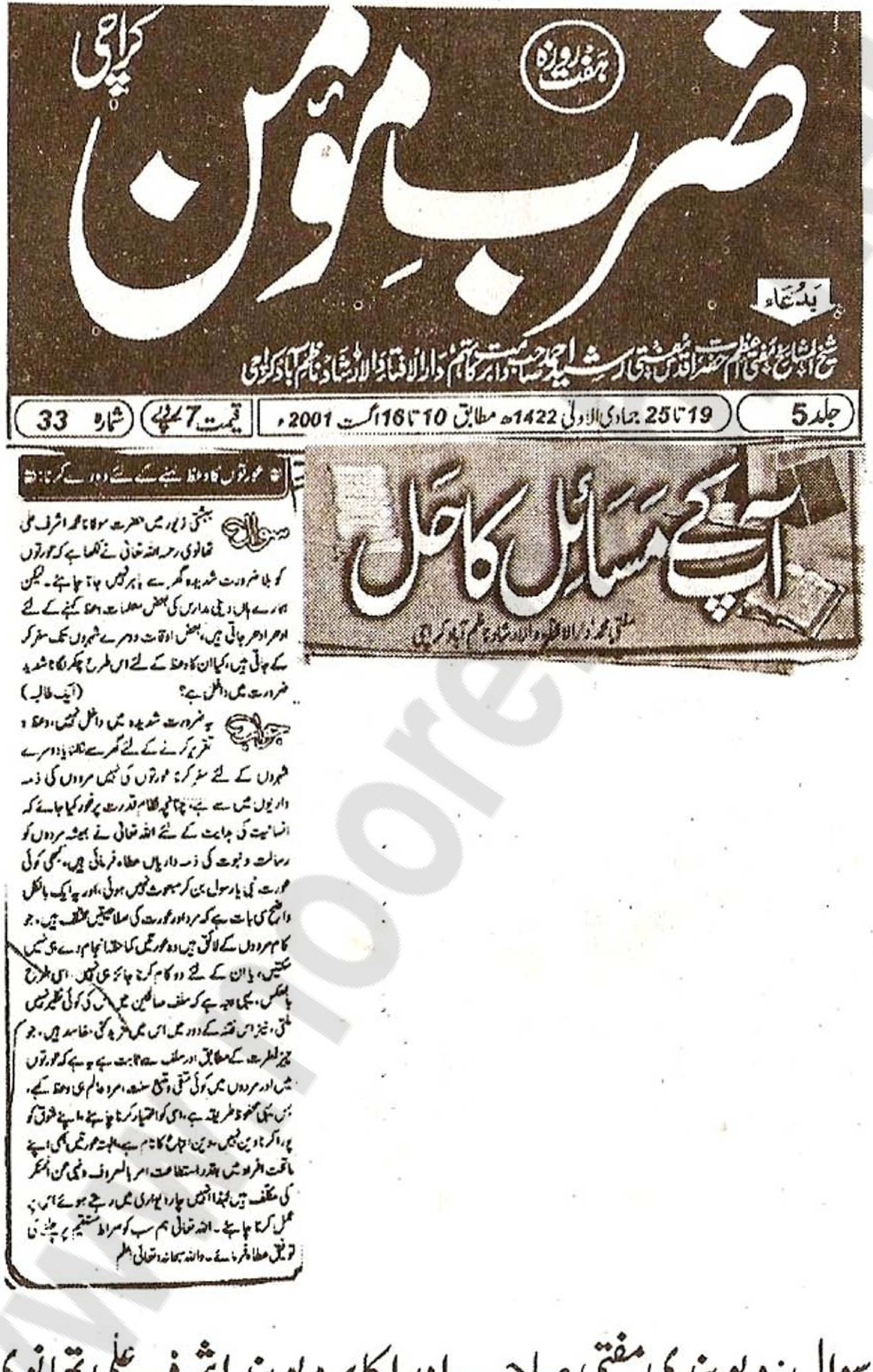

ہفت روزہ

ضربِ مؤمن کراچی

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد 5 | 19 تا 25 جمادی الاولیٰ 1422ھ مطابق 10 تا 16 اگست 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 33

آپ کے مسائل کا حل

مفتی محمد دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

عورتوں کا وعظ سننے کے لئے دورے کرنا

سوال: بہشتی زیور میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ عورتوں کو بلا ضرورت شدیدہ گھر سے باہر نہیں جانا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں دینی مدارس کی بعض معلمات وعظ کہنے کے لئے ادھر ادھر جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر کے جاتی ہیں، کیا ان کا وعظ کے لئے اس طرح چکر لگانا ضرورت شدیدہ میں داخل ہے؟ (ایک طالب)

جواب: یہ ضرورت شدیدہ میں داخل نہیں، وعظ و تقریر کرنے کے لئے گھر سے نکلنا یا دوسرے شہروں کے لئے سفر کرنا عورتوں کی نہیں مردوں کی ذمہ داریوں میں سے ہے، چنانچہ نظامِ قدرت پر غور کیا جائے کہ انسانیت کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ مردوں کو رسالت و نبوت کی ذمہ داریاں عطاء فرمائی ہیں، کبھی کوئی عورت نبی یا رسول بن کر مبعوث نہیں ہوئی، اور یہ ایک بالکل واضح سی بات ہے کہ مرد اور عورت کی صلاحیتیں مختلف ہیں، جو کام مردوں کے لائق ہیں وہ عورتیں کما حقہ انجام دے ہی نہیں سکتیں، یا ان کے لئے وہ کام کرنا جائز ہی نہیں۔ اسی طرح بالعکس، یہی وجہ ہے کہ سلف صالحین میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی، نیز اس فتنہ کے دور میں اس میں اور بھی کئی مفاسد ہیں۔ جو چیز فطرت کے مطابق اور سلف سے ثابت ہے وہ یہ ہے کہ عورتوں میں اور مردوں میں کوئی متقی و متبع سنت، مرد عالم ہی وعظ کہے۔ بس یہی محفوظ طریقہ ہے، اسی کو اختیار کرنا چاہئے، اپنے شوق کو پورا کرنا دین نہیں، دین اتباع کا نام ہے، البتہ عورتیں بھی اپنے ماتحت افراد میں بقدر استطاعت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی مکلف ہیں لہٰذا انہیں چاردیواری میں رہتے ہوئے اس پر عمل کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟

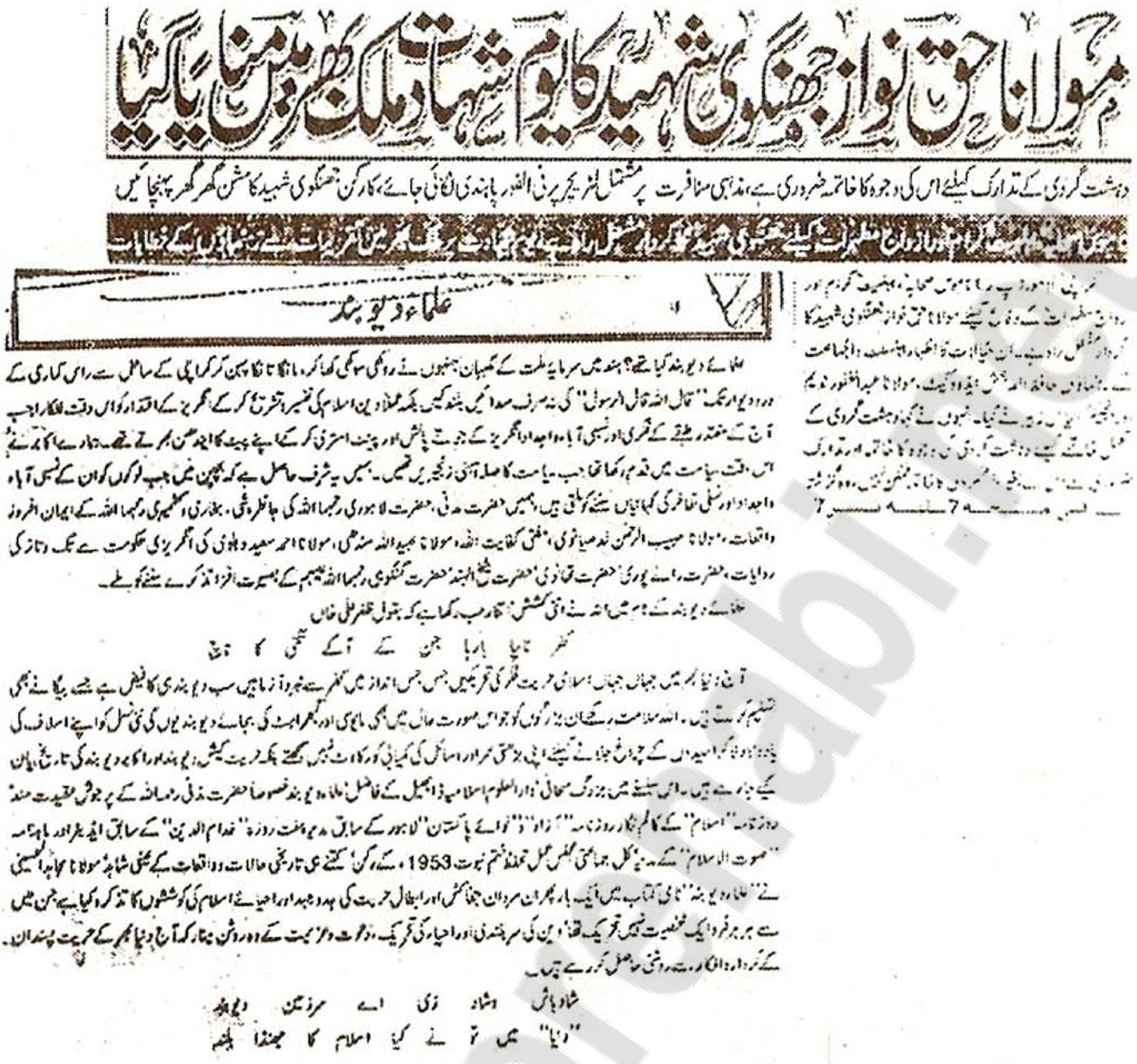

مولانا حق نواز جھنگوی شہید کا یوم شہادت ملک بھر میں منایا گیا

دہشت گردی کے تدارک کیلئے اس کی وجوہ کا خاتمہ ضروری ہے، مذہبی منافرت پر مشتمل لٹریچر پر فی الفور پابندی لگائی جائے، کارکن جھنگوی شہید کا مشن گھر گھر پہنچائیں

علماء دیوبند

علمائے دیوبند کیا تھے؟ ہند میں سرمایہ ملت کے نگہبان جنہوں نے روکھی سوکھی کھا کر، موٹا تانکا پہن کر کراچی کے ساحل سے راس کماری کے در و دیوار تک "قال اللہ قال الرسول" کی نہ صرف صدائیں بلند کیں، بلکہ عملاً دین اسلام کی تفسیر و تشریح کر کے انگریز کے اقتدار کو اس وقت للکارا جب آج کے معتبر طبقے کے فکری اور نسبی آباؤ اجداد انگریز کے جوتے پالش اور پینٹ استری کر کے اپنے پیٹ کا ایندھن بھرتے تھے۔ ہمارے اکابر نے اس وقت سیاست میں قدم رکھا تھا جب سیاست کا صلہ آہنی زنجیریں تھیں۔ ہمیں یہ شرف حاصل ہے کہ بچپن میں جب لوگوں کو ان کے نسبی آباؤ اجداد اور نسلی تفاخر کی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں، ہمیں حضرت مدنی، حضرت لاہوری رحمہما اللہ کی جانثاری، بخاری، کشمیری رحمہما اللہ کے ایمان افروز واقعات، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مفتی کفایت اللہ، مولانا عبیداللہ سندھی، مولانا احمد سعید دہلوی کی انگریزی حکومت سے تگ و تاز کی روایات، حضرت رائے پوری، حضرت تھانوی، حضرت شیخ الہند، حضرت گنگوہی رحمہم اللہ علیہم کے بصیرت افروز تذکرے سننے کو ملے۔

علمائے دیوبند نے ہمیشہ اللہ سے اپنی کشش [illegible] رکھا ہے کہ بقول ظفر علی خاں

[illegible] بارہا جن کے آگے تیغ کا [illegible]

آج دنیا بھر میں جہاں جہاں اسلامی حریت فکر کی تحریکیں جس جس انداز میں کفر سے نبرد آزما ہیں سب دیوبندی کا فیض ہے جسے بیگانے بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ سلامت رکھے ان بزرگوں کو جو اس صورت حال میں بھی مایوسی اور گھبراہٹ کی بجائے دیوبندیوں کی نئی نسل کو اپنے اسلاف کی یادوں کو امید اس کے چراغ جلانے کیلئے اپنی بزرگی عمر اور وسائل کی کمی کو رکاوٹ نہیں سمجھتے بلکہ حریت کیش دیوبند اور اکابر دیوبند کی تاریخ بیان کیے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں بزرگ صحافی، دارالعلوم اسلامیہ ڈابھیل کے فاضل، علماء دیوبند خصوصاً حضرت مدنی رحمہ اللہ کے پرجوش عقیدت مند روزنامہ "اسلام" کے کالم نگار روزنامہ "آزاد"، "نوائے پاکستان" لاہور کے سابق مدیر ہفت روزہ "خدام الدین" کے سابق ایڈیٹر اور ماہنامہ "صوت الاسلام" کے مدیر کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت 1953ء کے رکن، کتنے ہی تاریخی حالات و واقعات کے عینی شاہد مولانا مجاہد الحسینی نے "علماء دیوبند" نامی کتاب میں ایک بار پھر ان مردان جفاکش اور ابطال حریت کی جدوجہد اور احیائے اسلام کی کوششوں کا تذکرہ کیا ہے جن میں سے ہر ہر فرد ایک شخصیت نہیں تحریک تھا، دین کی سربلندی اور احیاء کی تحریک، دعوت و عزیمت کے وہ روشن مینار کہ آج دنیا بھر کے حریت پسند ان کے کردار و افکار سے روشنی حاصل کر رہے ہیں۔

شاد باش و شاد زی اے سرزمین دیوبند
"دنیا" میں تو نے کیا اسلام کا جھنڈا بلند

اس تراشے میں سرخی نظر آ رہی ہے کہ سپاہ صحابہ کے بانی کا یوم شہادت منایا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک کسی شخص کا یوم منانا بدعت ہے۔ اب آج آپ لوگ خود اپنے لیڈر کا یوم شہادت منا رہے ہیں۔ کیا آج یہ کام جائز ہو گیا؟

سوال: اس کے نیچے علماء دیوبند نامی کالم میں انہوں نے علمائے دیوبند کی تعریف لکھتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ دنیا میں جتنی اسلامی تحریکیں ہیں وہ سب دیوبند کا فیض ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آج یہ لوگ بھول گئے کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا؟

دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہوگیا؟

از قلم: علامہ محمد طفیل رضوی

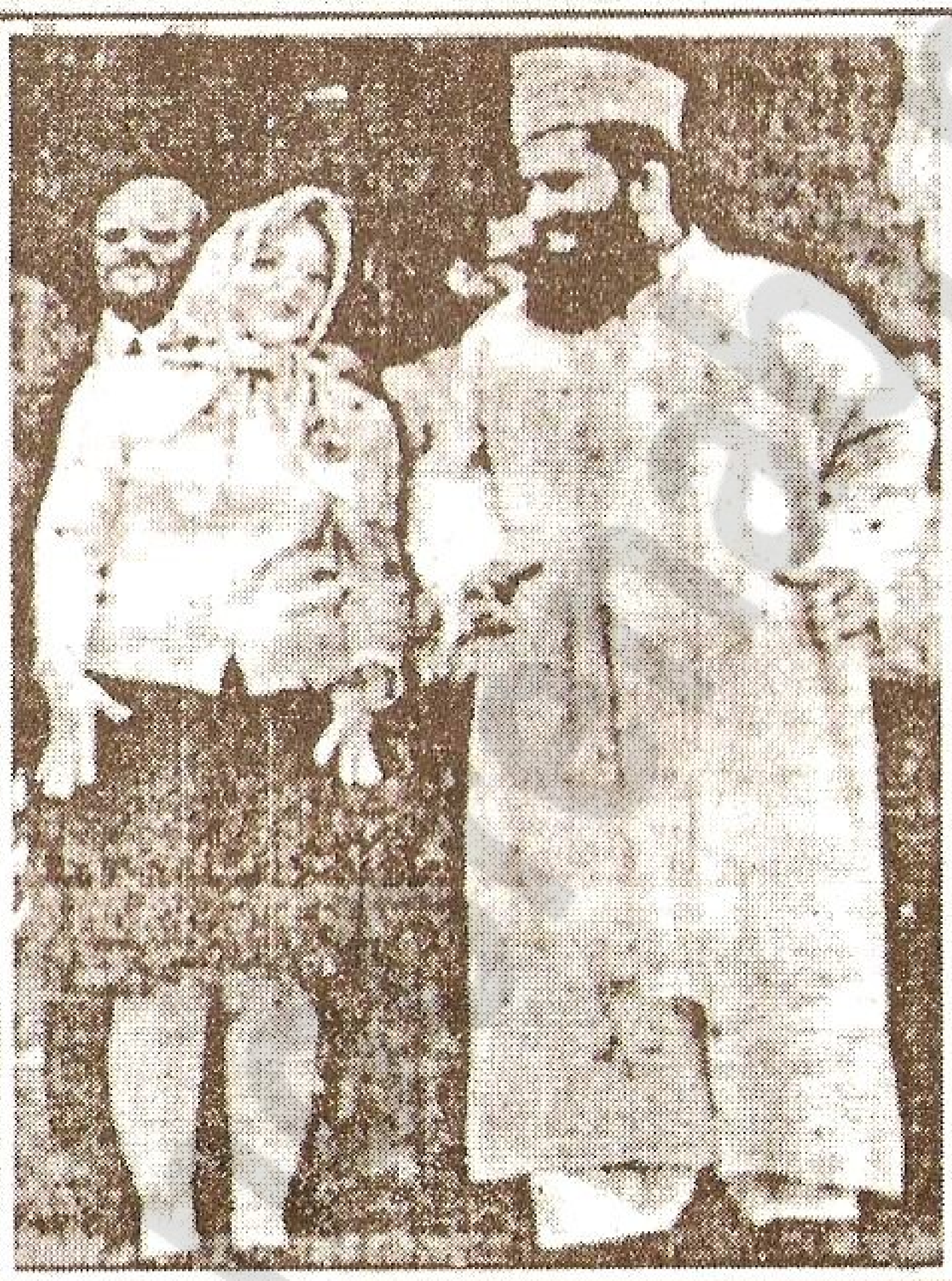

اوپر تصویر میں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اس وقت اسلام اور مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا ملک امریکہ کی سفیر اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ گھر مسجد میں نیکر پہن کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس طرح گھوم رہی ہیں جیسے کسی باغ کی سیر کے وقت اپنے ملک امریکہ میں گھوم رہی ہو اور ساتھ ہی بادشاہی مسجد کے امام صاحب خوشگوار موڈ میں اسے لے کر گھوم رہے ہیں۔ جیسے اپنی اہلیہ کو لے کر مسجد کی زیارت کروانے آئے ہوں۔ ہمارے اس سے متعلق چند سوالات ہیں۔

1۔ کیا عیسائی مرد و خواتین کو مسجد میں لانا جائز ہے؟

2۔ کیا نیکر پہن کر عیسائی عورت کو مسجد میں گھمانا مسجد کی توہین نہیں؟

3۔ امام مسجد کا کام لوگوں کو برائی سے روکنا ہے مگر امام مسجد ہوتے ہوئے ایک اسلام دشمن عورت کو مسجد میں کیوں گھما رہے تھے؟

4۔ کیا اسلام میں ایک مرد کا عورت کے شانہ بشانہ چلنا جائز ہے؟

5۔ کیا بادشاہی مسجد کے امام کو یہ زیب دیتا ہے؟

6۔ بادشاہی مسجد کے امام کے اس فعل کا عام مسلمانوں پر کتنا برا اثر پڑے گا، کیا امام صاحب نے کبھی یہ سوچا؟

اس امام صاحب کا تعلق جس مکتبۂ فکر سے ہے مگر افسوس کہ اس مکتبۂ فکر کے کسی بھی نے ان کی اصلاح نہیں کی اور نہ ہی ان کے اس فعل پر ان سے احتجاج کیا

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات

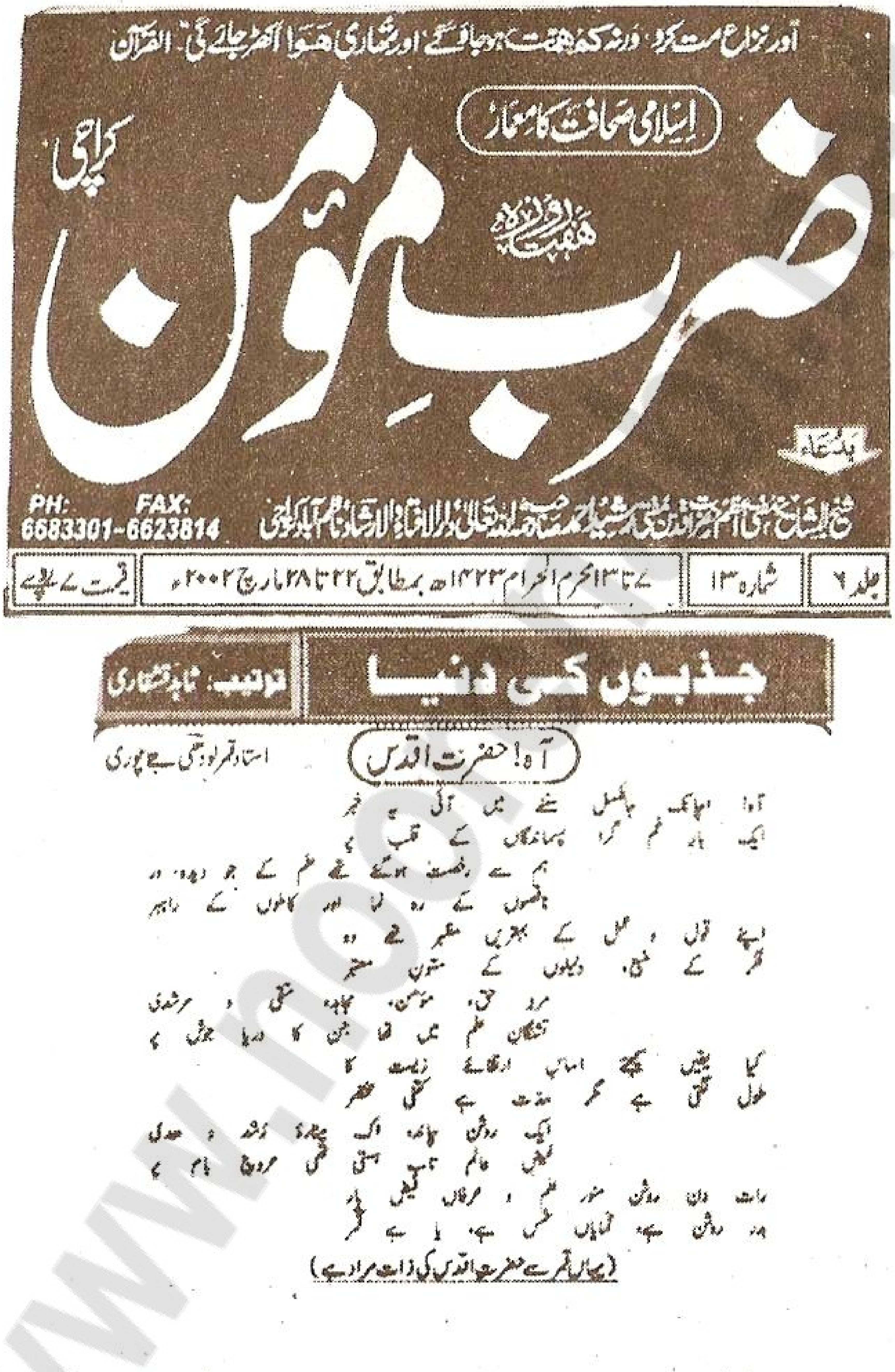

"اور نزاع مت کرو، ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی" القرآن

اسلامی صحافت کا معمار

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

PH: FAX:
6683301-6623814

جلد ۶ | شمارہ ۱۳ | ۷ تا ۱۳ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۲ تا ۲۸ مارچ ۲۰۰۲ء | قیمت ۷ روپے

جذبوں کی دنیا

ترتیب: ناہد تشاری

آہ! حضرت اقدس

استاد قمر لودھی جے پوری

آہ! اچانک جانگسل سننے میں آئی یہ خبر
ایک بار غم گرا پسماندگاں کے قلب پر

ہم سے رخصت ہوگئے جو علم کے تھے دیدہ ور
بے کسوں کے وہ تھے ملجا اور کاملوں کے راہبر

اپنے قول و عمل کے بحر میں مظہر تھے وہ
فکر کے منبع، دلیلوں کے متون معتبر

مرد حق، مومن، مجاہد، متقی و مرشدی
تشنگان علم میں تھا جن کا دریا جوش پر

کیا یقیں کیجئے اسباب ارتقائے زیست کا
طول کتنی ہے مگر مدت ہے کتنی مختصر

ایک روشن جادہ اک مینارۂ رشد و ہدیٰ
تھی عالم تاب ہستی تھی عروج بام پر

رات دن روشن منور علم و عرفاں کیں قمر
وہ روشن ہے، نمایاں عکس ہے، یا ہے قمر

(یہاں قمر سے حضرت اقدس کی ذات مراد ہے)

سوال: زیر نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟

دیوبندی مفتی خود پھنس گئے

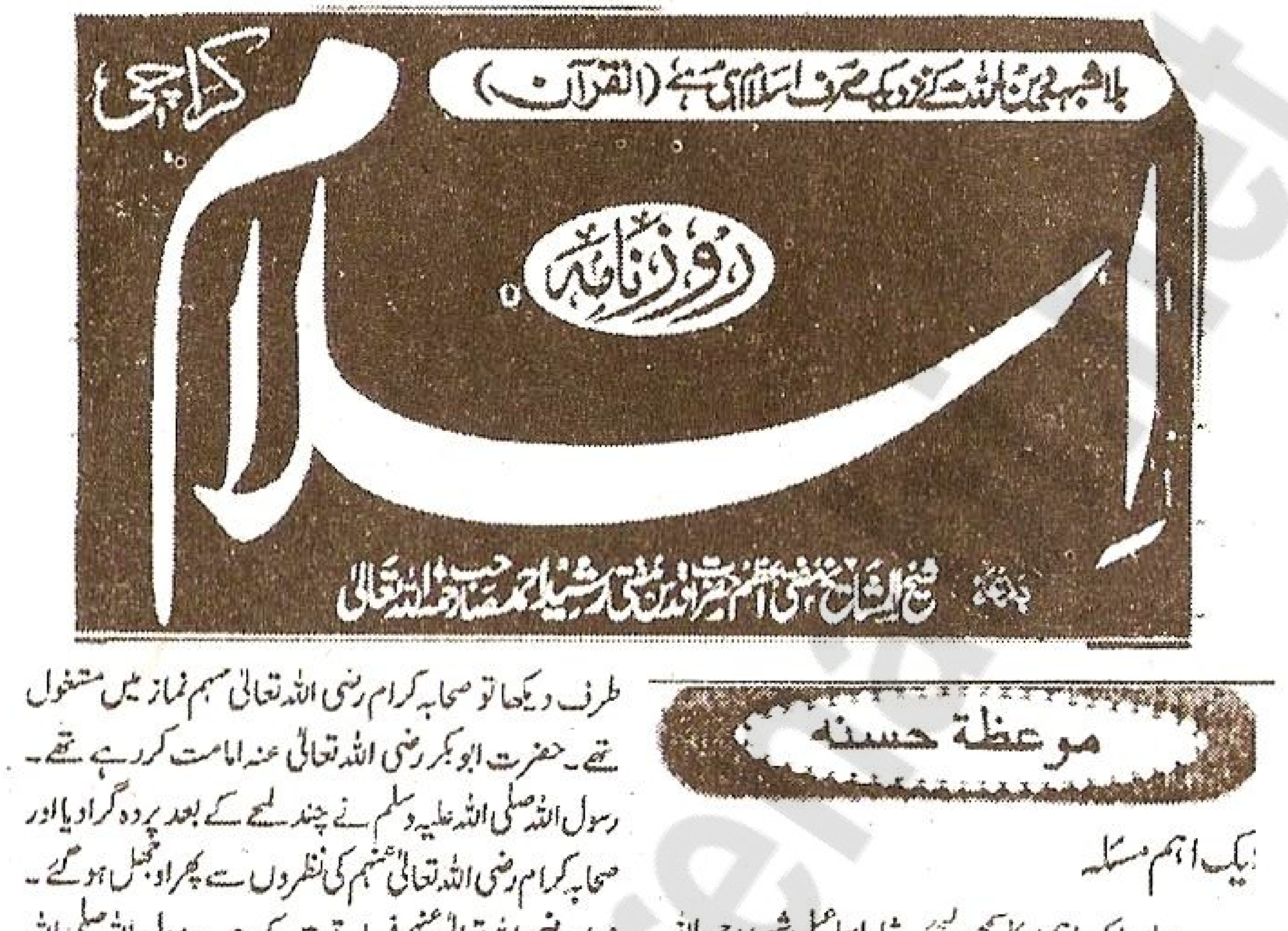

بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

کراچی

روزنامہ

اسلام

سرپرست شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالی

موعظة حسنہ

ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجئے۔ شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالی نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اپنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہئے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق گاؤ خر کی طرف متوجہ ہوگیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدعتیوں نے بہت اچھالا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گدھے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹتی نعوذ باللہ!

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحے کے بعد پردہ گرادیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی نظروں سے پھر اوجھل ہوگئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو ہماری حالت ایسی ہوگئی تھی کہ جو بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہوگئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے، یہ تھے سچے محب اور سچے عاشق! محبوب پر نظر پڑتے ہی جان سے بے حال ہوگئے اور نماز جیسے اہم فریضہ سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرادیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی، بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی نماز ٹوٹنے لگی تھی یا نہیں؟! اس کی بجائے کوئی اور مخلوق ان کے سامنے آجاتی تو ان کا اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو در کنار۔

حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم

[illegible] ''ماہ محبت'' سے اقتباس

سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کا رد کر دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔

دیوبندی مفتی کی خانقاہ سرچشمہ فیض کیسے ہوگئی؟

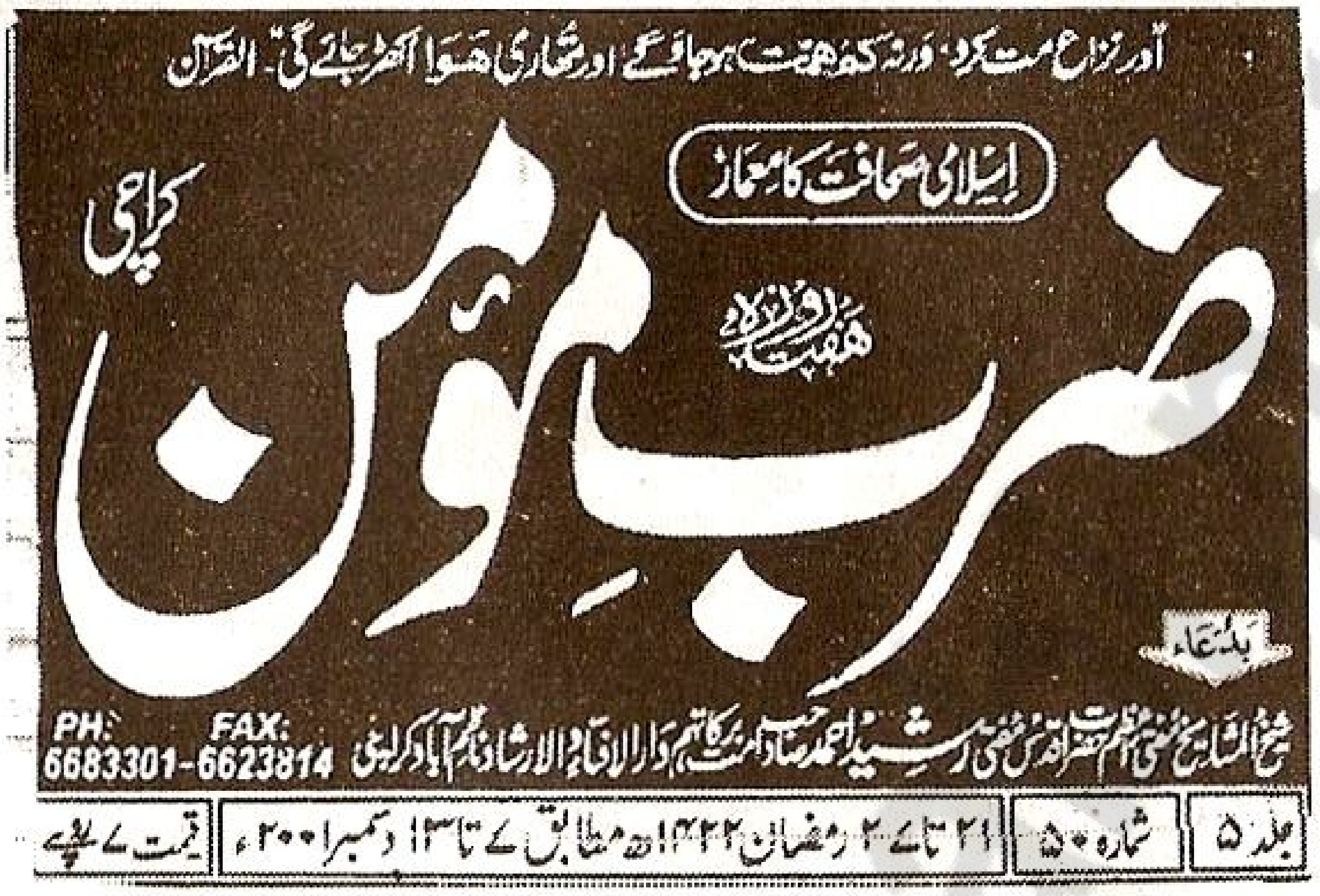

"اور تنازع مت کرو، ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔" القرآن

اسلامی صحافت کا معماز

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

PH: FAX:
6683301-6623814

جلد ۵ | شمارہ ۵۰ | ۲۱ تا ۲۷ رمضان ۱۴۲۲ھ مطابق ۷ تا ۱۳ دسمبر ۲۰۰۱ء | قیمت ۷ روپے

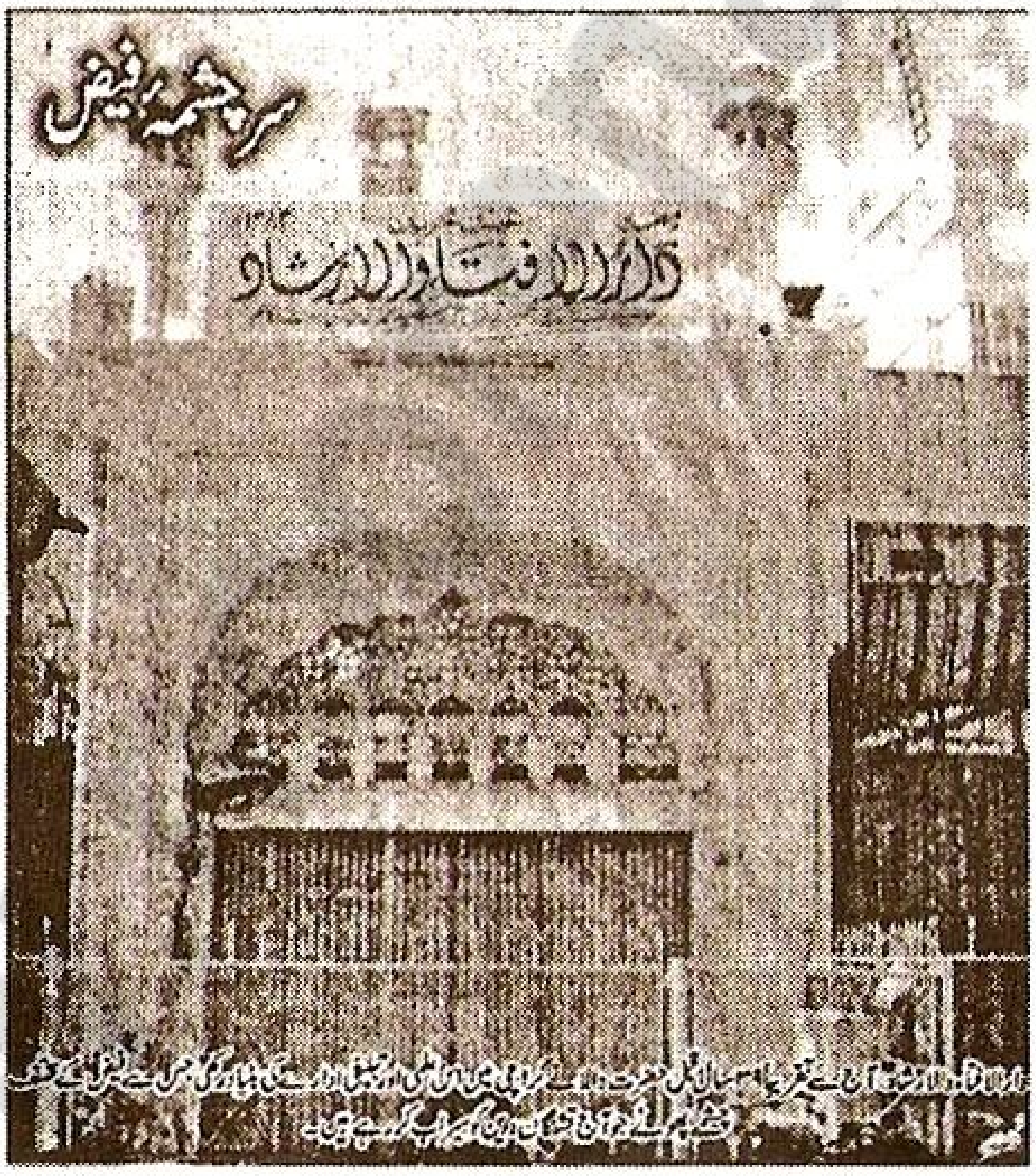

سوال: فیض کے معنی نفع اور فائدہ کے ہیں۔ دیوبندی مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض لکھا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ عقیدہ رکھنے والے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ پھر اپنے مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض کیوں لکھا؟

مفتی تقی عثمانی مسلمانوں کو کس سمت میں لیکر جارہے ہیں؟

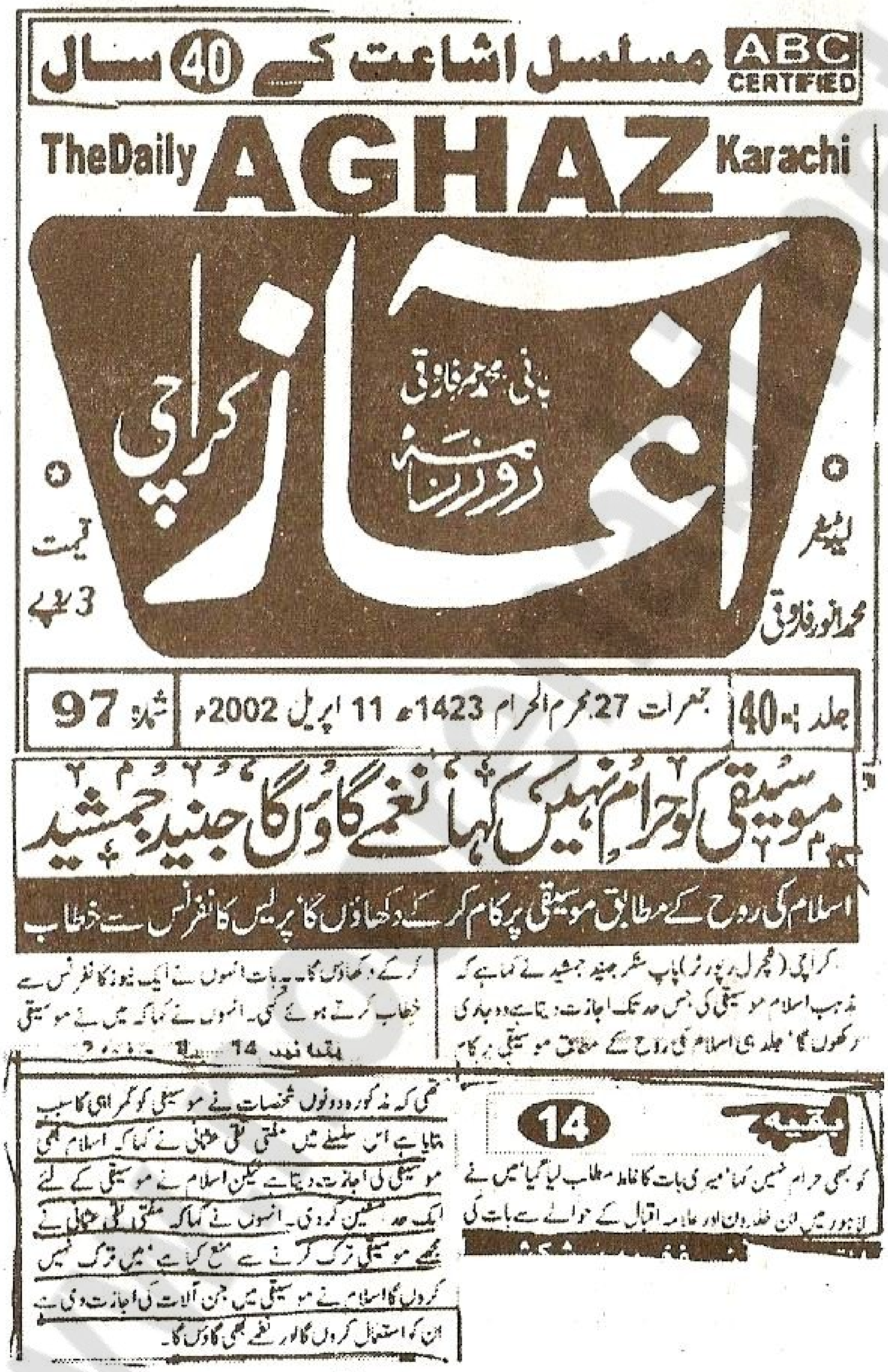

ABC CERTIFIED
مسلسل اشاعت کے 40 سال

TheDaily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی
بانی محمد فاروقی
ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 3 روپے

جلد نمبر 40
جمعرات 27 محرم الحرام 1423ھ 11 اپریل 2002ء
شمارہ 97

موسیقی کو حرام نہیں کہا نغمے گاؤں گا جنید جمشید

اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کرکے دکھاؤں گا، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (کلچرل رپورٹر) پاپ سنگر جنید جمشید نے کہا ہے کہ مذہب اسلام موسیقی کی جس حد تک اجازت دیتا ہے وہ جاری رکھوں گا، جلد ہی اسلام کی روح کے مطابق موسیقی پر کام کرکے دکھاؤں گا۔ یہ بات انہوں نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے موسیقی

بقیہ نمبر 14

بقیہ 14

کو بھی حرام نہیں کہا میری بات کا غلط مطلب لیا گیا میں نے لاہور میں ابن خلدون اور علامہ اقبال کے حوالے سے بات کی تھی کہ مذکورہ دونوں شخصیات نے موسیقی کو گمراہی کا سبب بتایا ہے اس سلسلے میں مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ اسلام بھی موسیقی کی اجازت دیتا ہے لیکن اسلام نے موسیقی کے لئے ایک حد متعین کردی۔ انہوں نے کہا کہ مفتی تقی عثمانی نے مجھے موسیقی ترک کرنے سے منع کیا ہے میں ترک نہیں کروں گا اسلام نے موسیقی میں جن آلات کی اجازت دی ہے ان کو استعمال کروں گا اور نغمے بھی گاؤں گا۔

دارالعلوم دیوبند میں رسول اللہ تشریف لائے اور نشانات لگائے کہ یہاں تعمیر کیا جائے

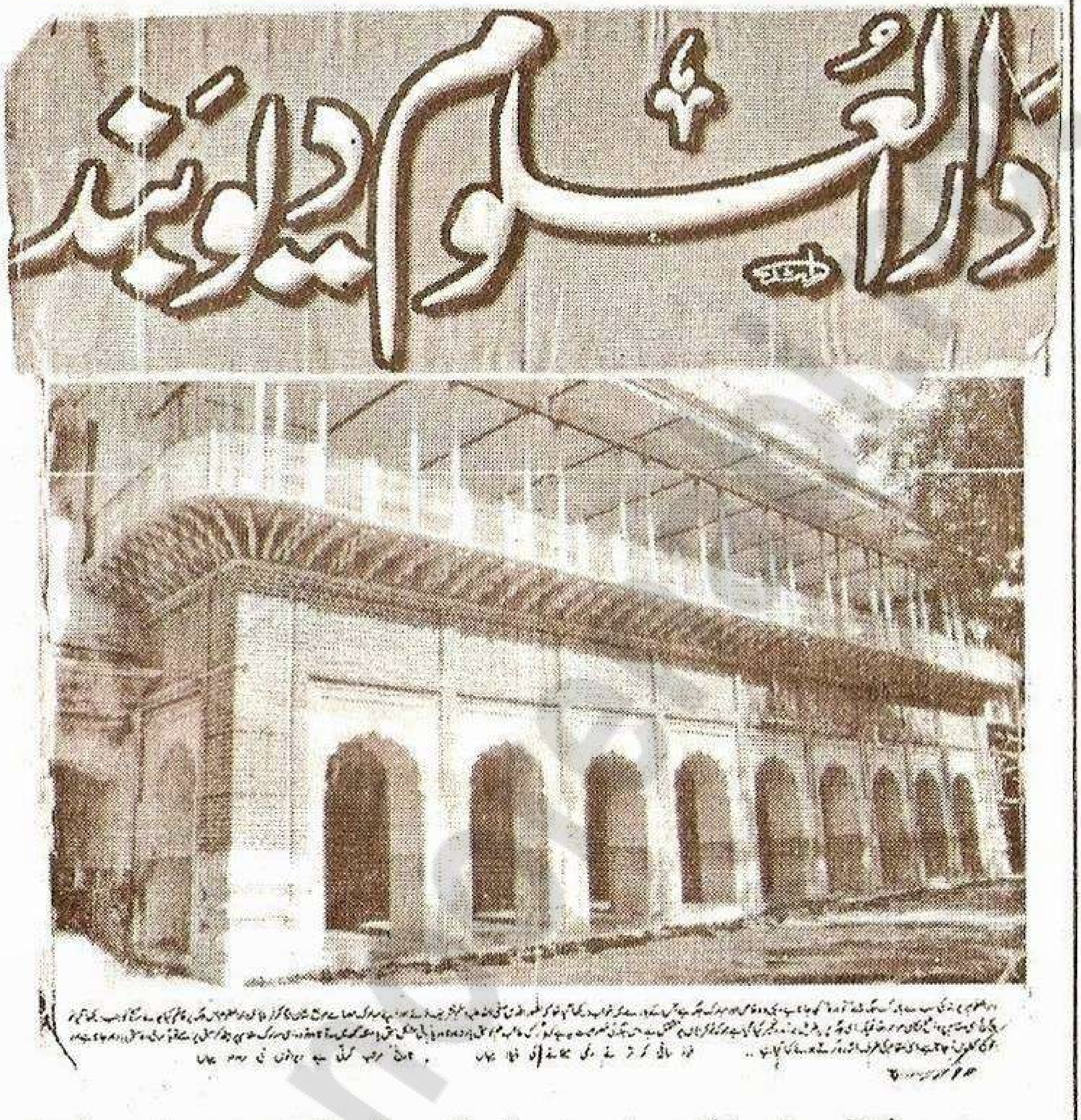

سوال: زیرنظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصاء سے مربع نشان لگا کر فرمایا کہ دارالعلوم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صبح بیدار ہو کر دیکھا تو سچ مچ اس مقام پر واضح نشان موجود ہیں۔ اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ اسی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو باآسانی یاد آجاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سرکار ﷺ نے خود آکر نشانات لگائے اور نشان باقاعدہ موجود تھے تو پھر آپ لوگوں نے سرکار ﷺ کی حیات تسلیم کرلی کیونکہ مردہ آکر نشانات نہیں لگا سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سرکار ﷺ نے نشانات لگائے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق باآسانی یاد ہوجاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے تسلیم کرلیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہوجائے وہ بابرکت ہوجاتی ہے؟

غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

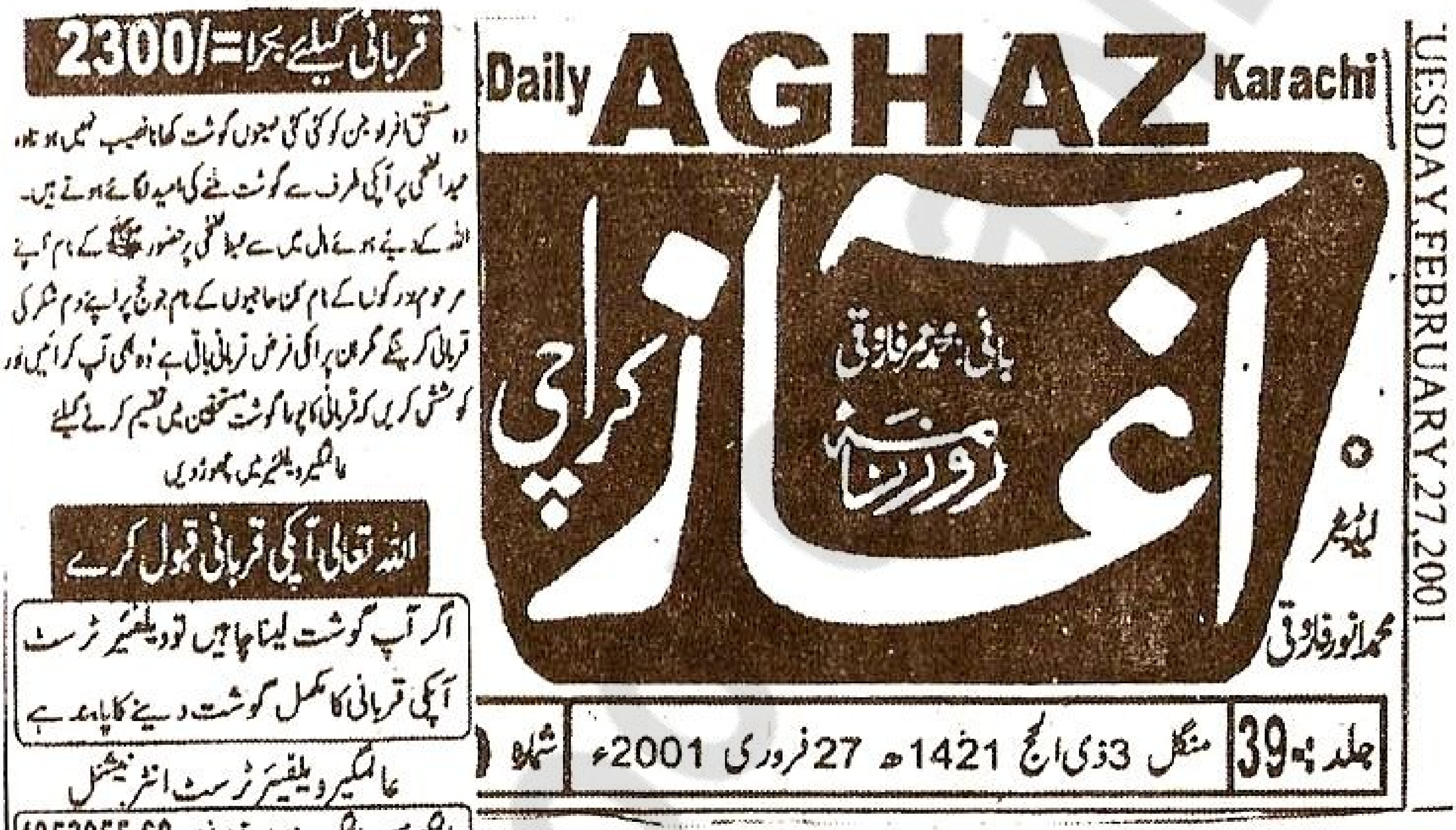

قربانی کیلئے بکرا =/2300

وہ مستحق افراد جن کو کئی کئی مہینوں گوشت کھانا نصیب نہیں ہوتا، عید الضحیٰ پر آپکی طرف سے گوشت ملنے کی امید لگائے ہوتے ہیں۔ اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے عید الضحیٰ پر حضور ﷺ کے نام اپنے مرحوم بزرگوں کے نام ان حاجیوں کے نام جو حج پر اپنے دم شکر کی قربانی کریں گے مگر ان پر اپکی فرض قربانی باقی ہے وہ بھی آپ کرائیں اور کوشش کریں کہ قربانی کا پورا گوشت مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے عالمگیر ویلفیئر میں چھوڑ دیں

اللہ تعالیٰ آپکی قربانی قبول کرے

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ویلفیئر ٹرسٹ آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

عالمگیر مسجد عالمگیر روڈ بہادر آباد فون 4852055-60

Daily AGHAZ Karachi
روزنامہ آغاز کراچی
بانی: محمد عمر فاروقی
ایڈیٹر محمد انور فاروقی
جلد نمبر 39 | منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء | شمارہ
UESDAY,FEBRUARY 27,2001

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم، مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ ڈبل پالیسی کیوں؟

کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

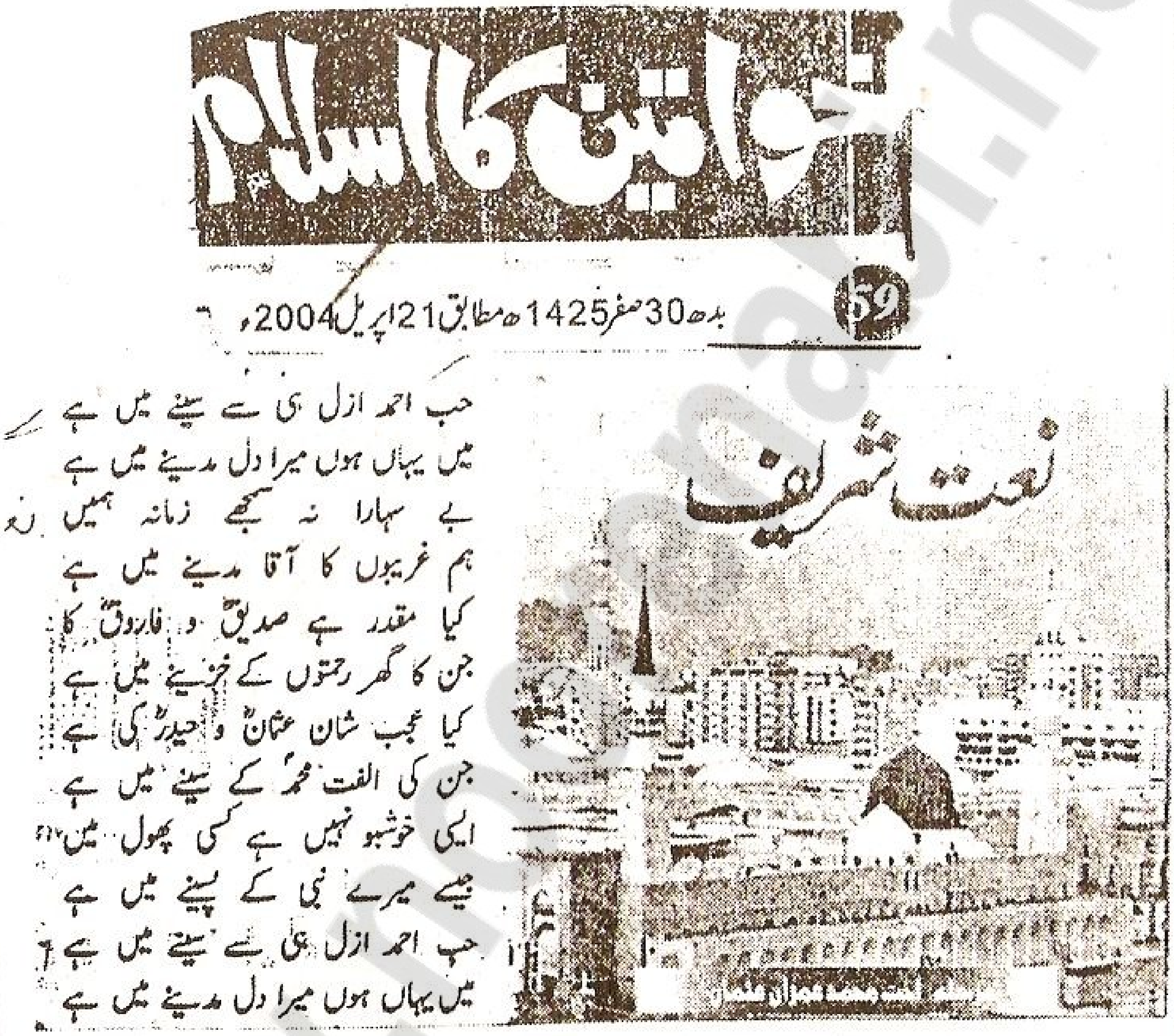

خواتین کا اسلام

59

بدھ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

نعت شریف

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
کیا مقدر ہے صدیقؓ و فاروقؓ کا
جن کا گھر رحمتوں کے خزینے میں ہے
کیا عجب شان عثمانؓ و حیدرؓ کی ہے
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں
جیسے میرے نبی کے پسینے میں ہے
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے ونڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟

دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قل میں شرکت

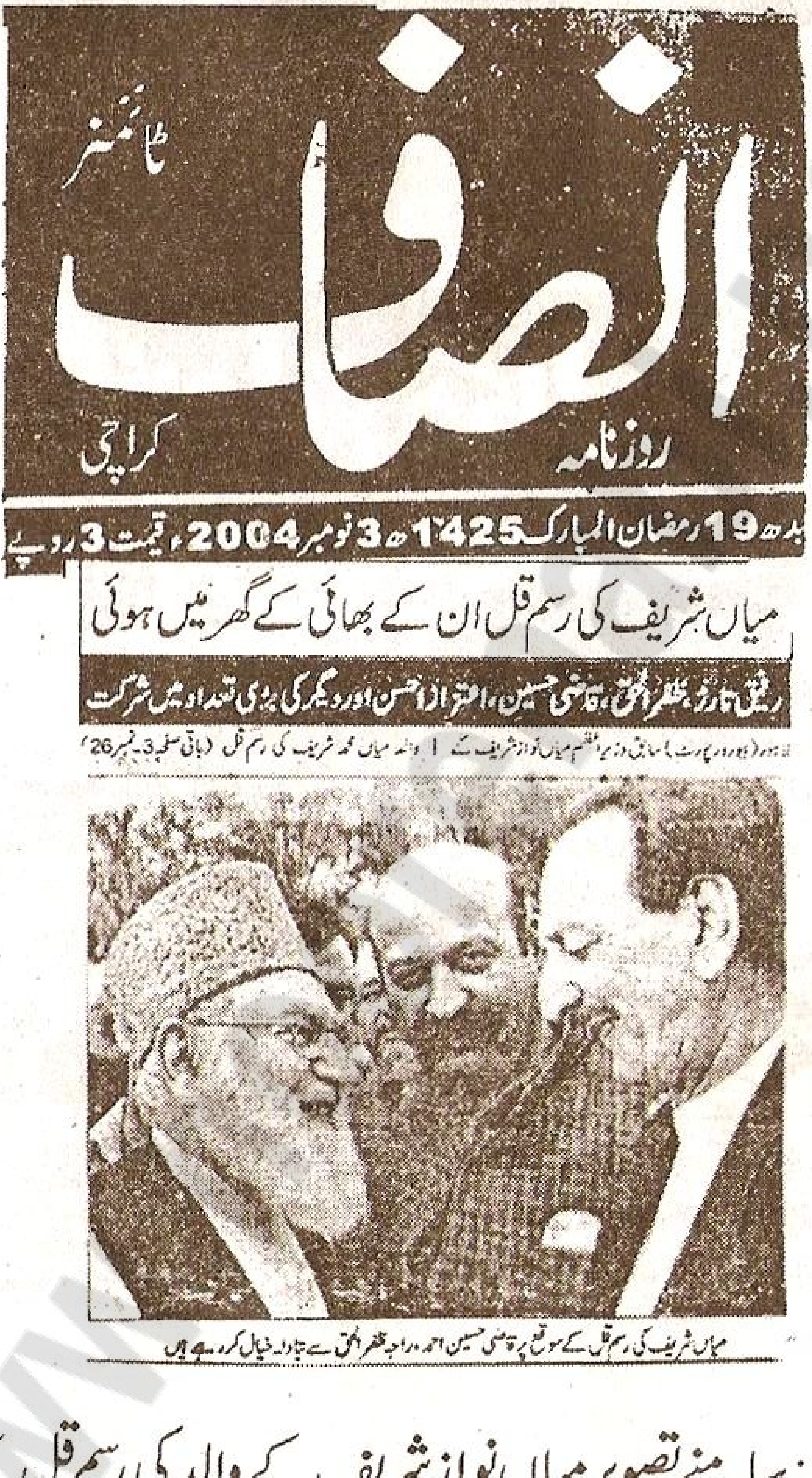

روزنامہ انصاف ٹائمز کراچی

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء، قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

رفیق تارڑ، ظفر الحق، قاضی حسین، اعتزاز احسن اور دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف کے | والد میاں محمد شریف کی رسم قل (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

میاں شریف کی رسم قل کے موقع پر قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قل بدعت ہے تو پھر رسم قل میں شرکت کیوں کی؟

مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء

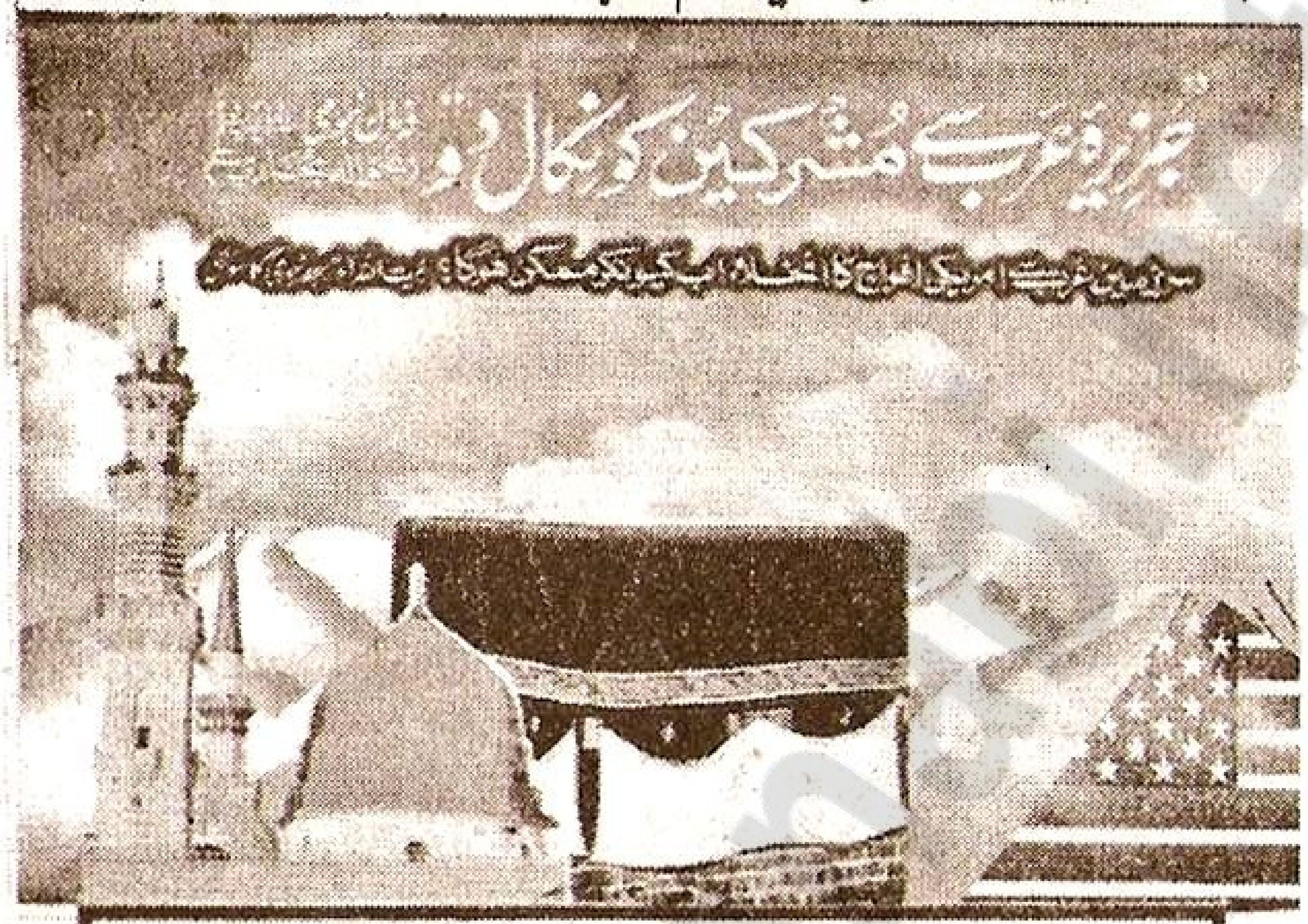
جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو

چارسدہ کے قریب "تخت بائی" کے مقام پر بدھ تہذیب کے آثار قدیمہ۔ کسی وقت یہاں ایک عظیم الشان تہذیب قائم تھی مگر اب صرف یہ کھنڈرات ہی دنیا کی فنائیت کا درس دینے کے لئے باقی رہ گئے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے یہاں ان کی حفاظت پر تو خوب توجہ دی جاتی ہے مگر مجاہدین کی یادگاروں کے تحفظ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟

تھانوی صاحب کی بائیسویں برسی منائی گئی

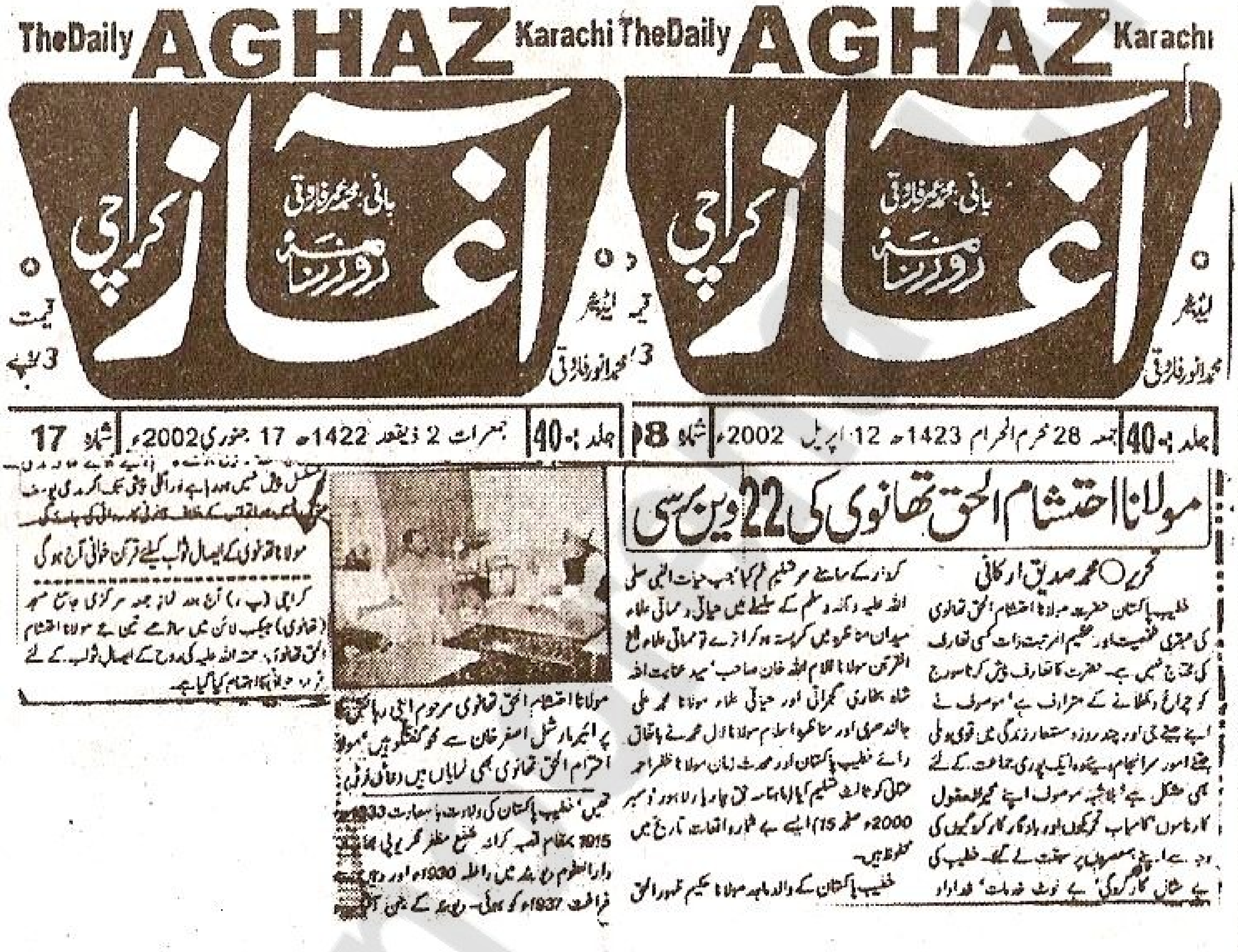

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی: محمد شکیل فاروقی

قیمت 3 روپے

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

جلد: 40 | جمعرات 2 ذیقعد 1422ھ 17 جنوری 2002ء | شمارہ 17

[illegible]

مولانا تھانوی کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی آج ہو گی

کراچی (پ ر) آج بعد نماز جمعہ مرکزی جامع مسجد (تھانوی) جیکب لائن میں ساڑھے تین بجے مولانا احتشام الحق تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا ہے۔

مولانا احتشام الحق تھانوی مرحوم اپنی رہائش گاہ پر ایئر مارشل اصغر خان سے محو گفتگو ہیں۔ مولانا احترام الحق تھانوی بھی نمایاں ہیں (فائل فوٹو)

تھیں' خطیب پاکستان کی ولادت باسعادت 1933 ... 1915ء بمقام قصبہ کرانہ ضلع مظفر نگر یو پی ہوئی ... دارالعلوم دیوبند میں داخلہ 1930ء اور ... فراغت 1937ء کو ہوئی۔ دیوبند کے ...

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی: محمد شکیل فاروقی

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

جلد: 40 | جمعہ 28 محرم الحرام 1423ھ 12 اپریل 2002ء | شمارہ 8

مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی

تحریر ○ محمد صدیق ارکانی

خطیب پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی کی سحری شخصیت اور عظیم المرتبت ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ حضرت کا تعارف پیش کرنا سورج کو چراغ دکھلانے کے مترادف ہے' موصوف نے اپنے جیتے جی اور چند روزہ مستعار زندگی میں قومی و ملی جتنے امور سرانجام دیئے وہ ایک پوری جماعت کے لئے بھی مشکل ہے' بلاشبہ موصوف اپنے محیر العقول کارناموں' کامیاب تحریکوں اور یادگار کارکردگیوں کی وجہ سے ... بجا طور پر ... خطیب کی بے مثال کارکردگی' بے لوث خدمات' خداداد

... کے سامنے سر تسلیم خم کیا' جب حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں حیاتی و مماتی علماء میدان مناظرہ میں کربستہ ہو کر اترے تو مماتی علماء شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان صاحب' سید عنایت اللہ شاہ بخاری گجراتی اور حیاتی علماء مولانا محمد علی جالندھری اور مناظر اسلام مولانا لال حسین نے باتفاق رائے خطیب پاکستان اور محدث زمان مولانا ظفر احمد عثمانی کو ثالث تسلیم کیا (ماہنامہ الحق چارسدہ لاہور دسمبر 2000ء صفحہ 15) ایسے بے شمار واقعات تاریخ میں محفوظ ہیں۔

خطیب پاکستان کے والد ماجد مولانا حکیم ظہور الحق

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔ قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ اپنے پیشوا کی برسی منا سکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا

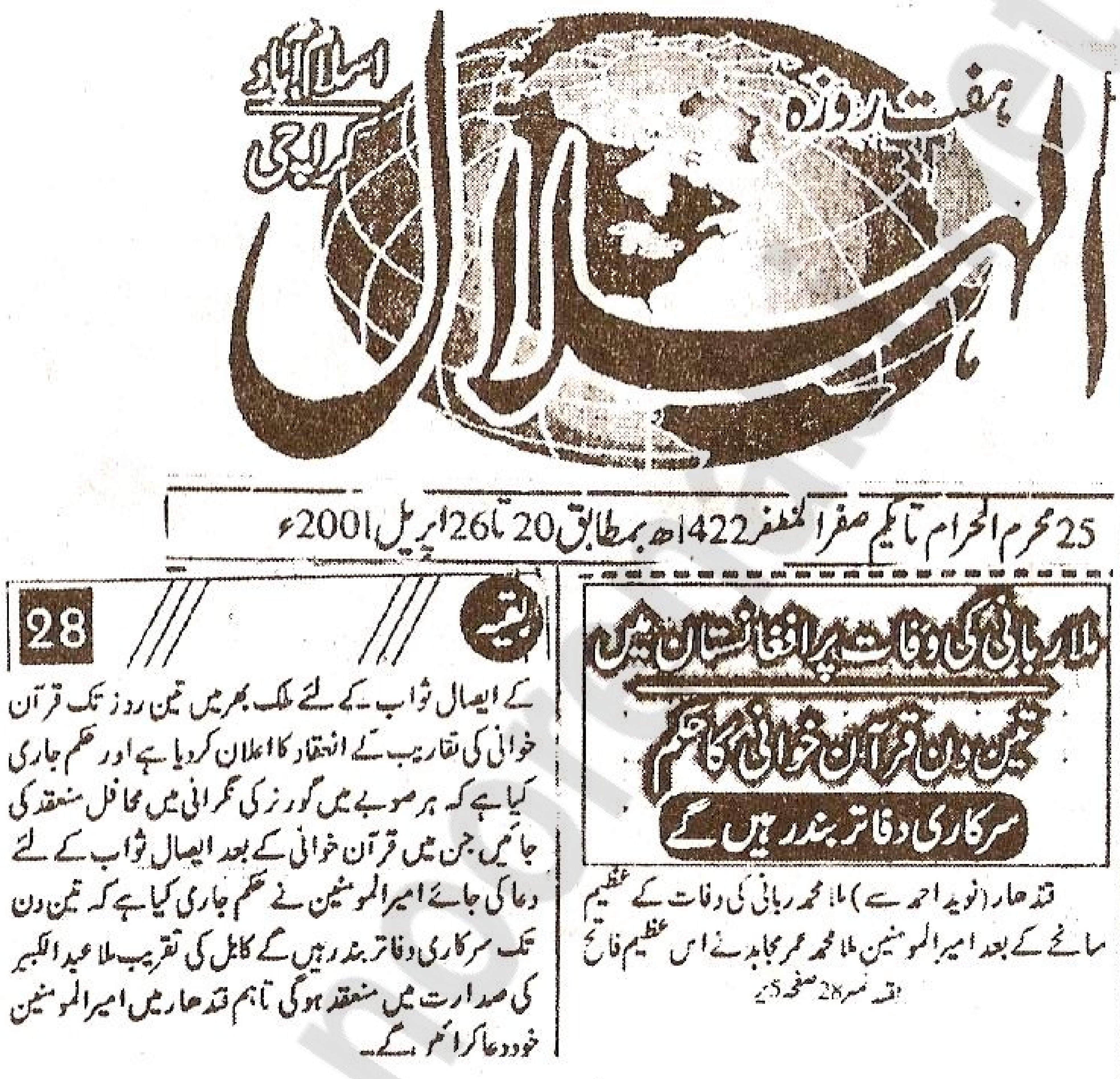

ہفت روزہ

الہلال

اسلام آباد کراچی

25 محرم الحرام تا یکم صفر المظفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

ملا ربانی کی وفات پر افغانستان میں

تین دن قرآن خوانی کا حکم

سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قندھار (نوید احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم سانحے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم فاتح

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

بقیہ 28

کے ایصال ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن خوانی کی تقاریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصال ثواب کے لئے دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کابل کی تقریب ملا عبد الکبیر کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قندھار میں امیر المومنین خود دعا کرائیں گے۔

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں......!!!

دارالعلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

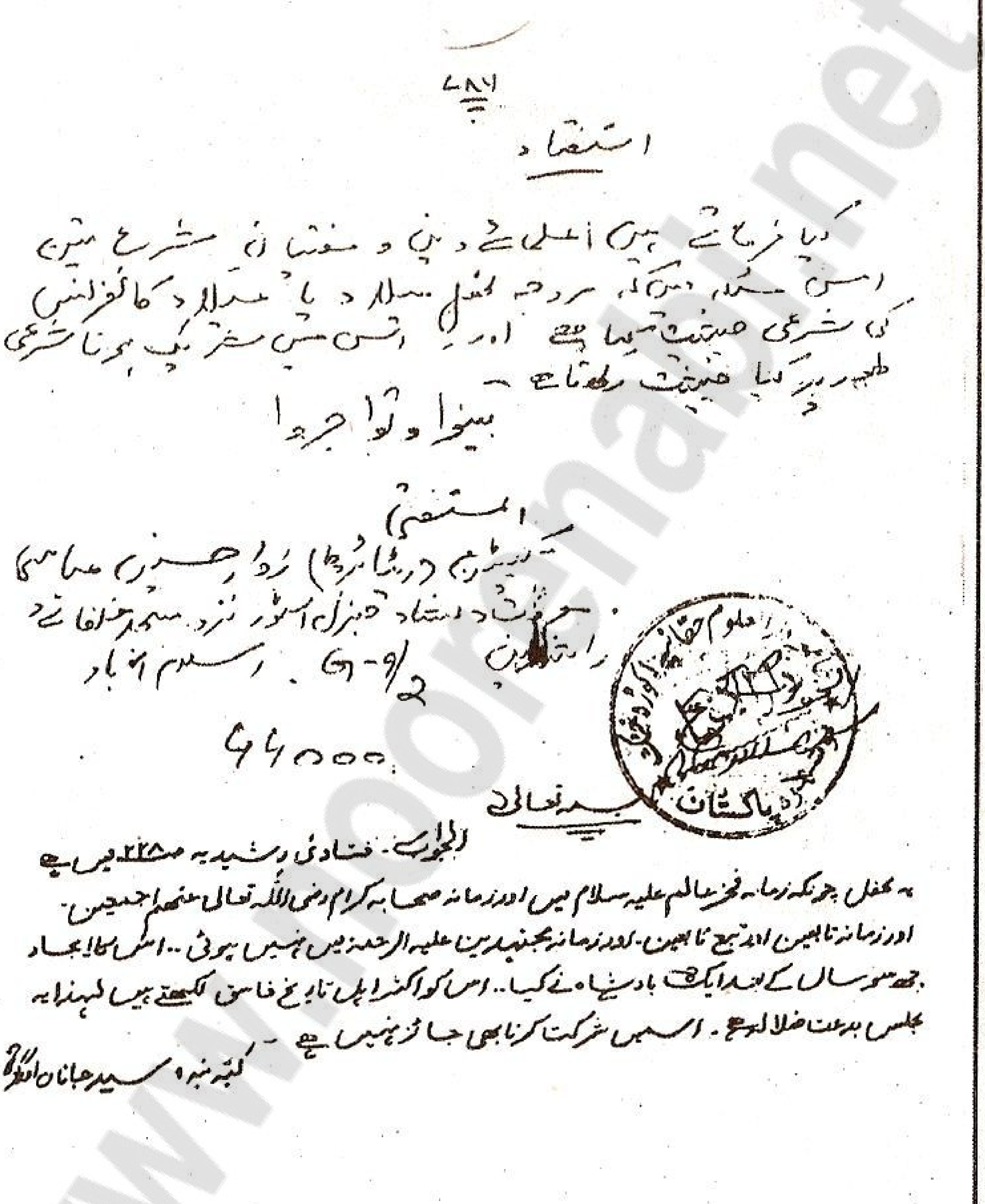

۴۸۷

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مروجہ محفل میلاد یا عید میلاد کانفرنس کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شریک ہونا شرعی طور پر کیا حیثیت رکھتا ہے۔

بینوا وتوجروا

المستفتی
کرنیل (ریٹائرڈ) سردار حسین صاحب
معرفت دستار جنرل اسٹور نزد مسجد خلفائے راشدین
G-9/2 اسلام آباد
۴۴۰۰۰

بسمہ تعالیٰ

الجواب۔ فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۲۲۸ میں ہے

یہ محفل چونکہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین۔ اور زمانہ مجتہدین علیہ الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔۔ اس کا ایجاد چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہذا یہ مجلس بدعت ضلالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

کتبہ عبدہ سید جانان اکوڑہ

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ اس فتویٰ میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

www.noorenabi.net

اب دیوبندی مولوی سمیع الحق پر کیا فتویٰ لگے گا؟

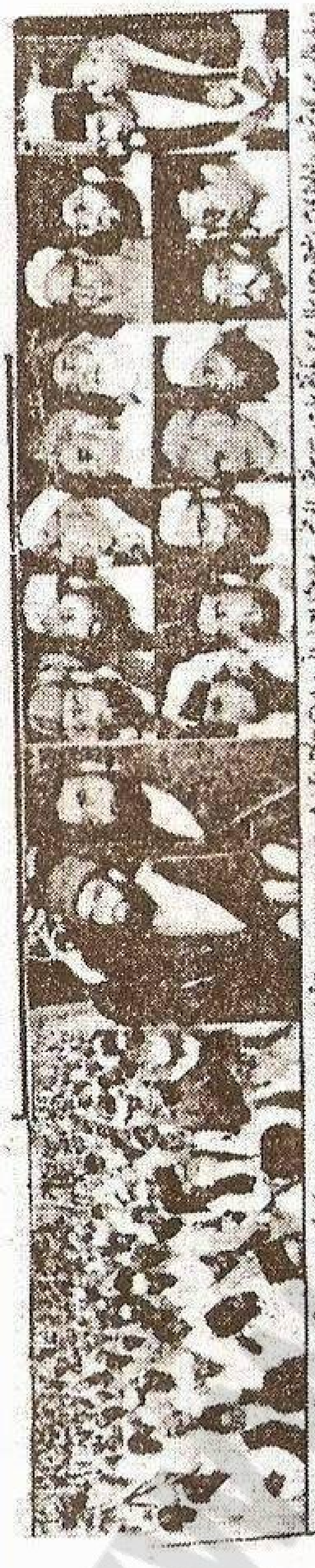

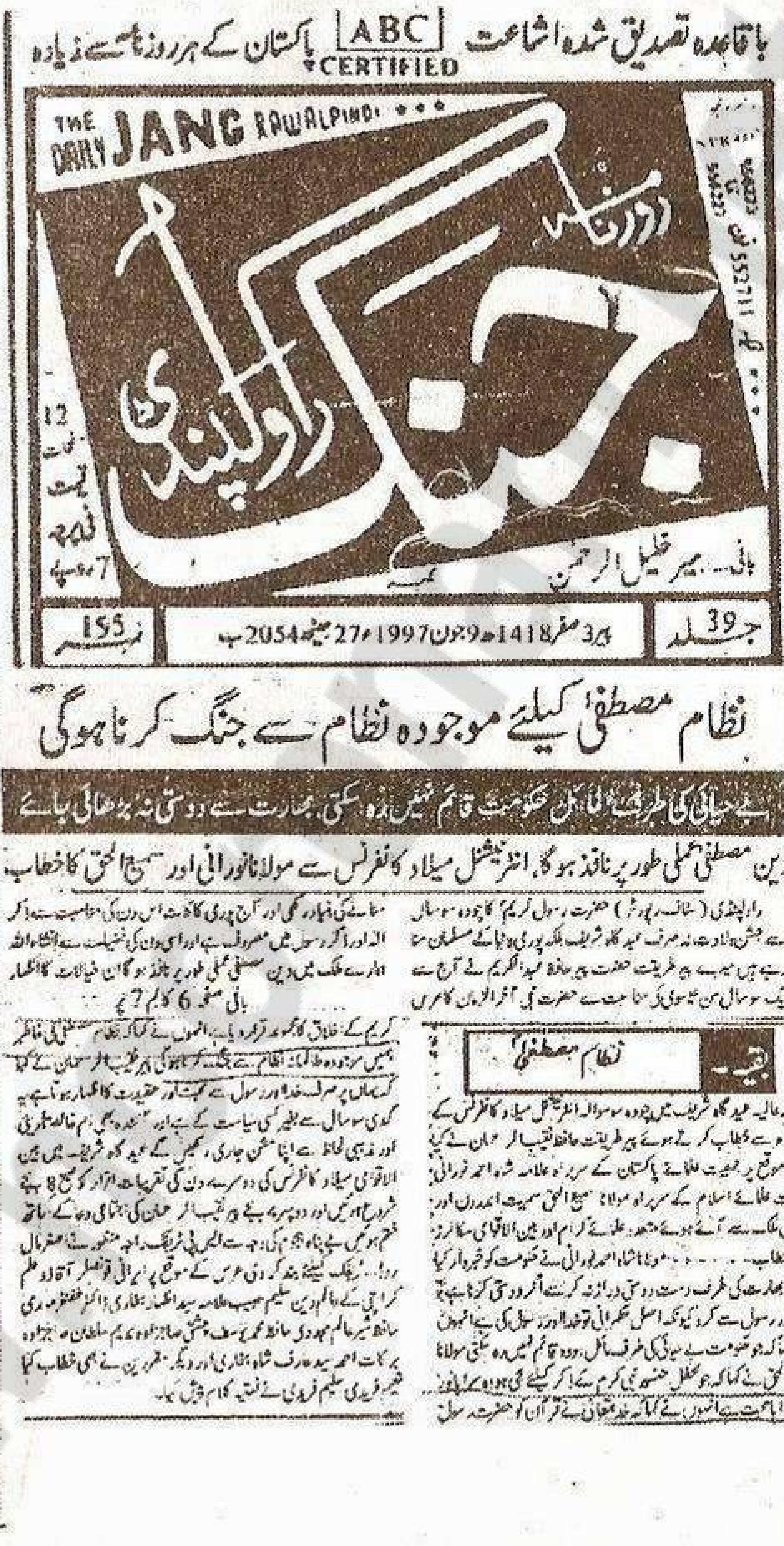

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامے سے زیادہ

THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

بانی... میر خلیل الرحمٰن

12 صفحات قیمت 7 روپے

جلد 39 | پیر 3 صفر 1418ھ 9 جون 1997ء 27 جیٹھ 2054ب | نمبر 155

نظام مصطفیٰ کیلئے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی

بے حیائی کی طرف مائل حکومت قائم نہیں رہ سکتی، بھارت سے دوستی نہ بڑھائی جائے

دین مصطفیٰ عملی طور پر نافذ ہوگا، انٹرنیشنل میلاد کانفرنس سے مولانا نورانی اور سمیع الحق کا خطاب

باقی صفحہ 6 کالم 7 پر

بقیہ — نظام مصطفیٰ

سوال: زیر نظر تصویر میں آپ محفل میلاد کی تصویر ملاحظہ کر رہے ہیں جس میں آپ کو دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سرپرست و مہتمم مولوی سمیع الحق واضح نظر آ رہے ہیں۔ اب دار العلوم حقانیہ کے فتویٰ کے تحت سمیع الحق صاحب پر کیا فتویٰ لگے گا؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

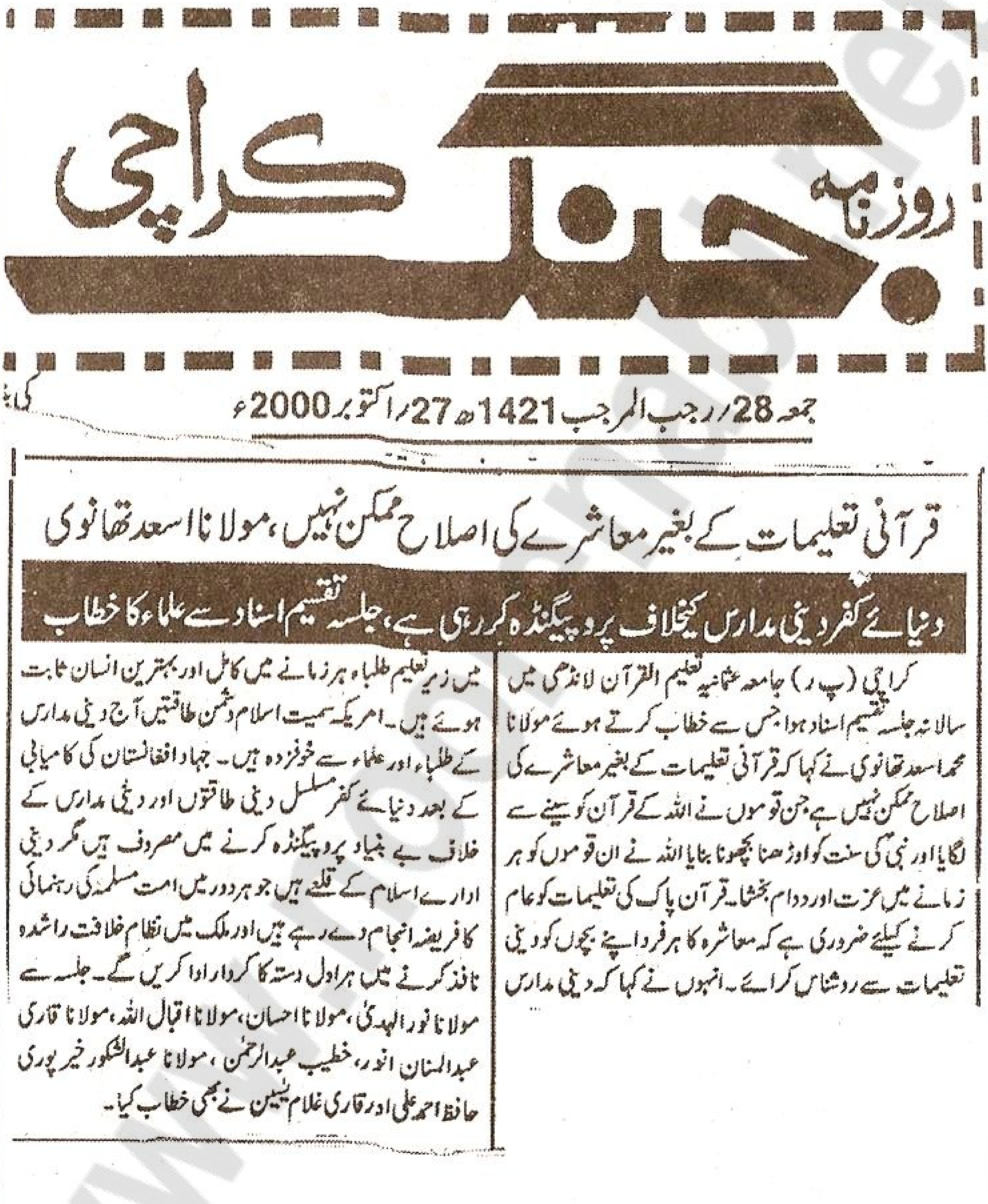

روزنامہ جنگ کراچی

جمعہ 28 رجب المرجب 1421ھ 27 اکتوبر 2000ء

قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

دنیائے کفر دینی مدارس کیخلاف پروپیگنڈہ کررہی ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب

کراچی (پ ر) جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن لانڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیائے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسے سے مولانا نور الہدیٰ، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالمنان انور، خطیب عبدالرحمٰن، مولانا عبدالشکور خیرپوری حافظ احمد علی اور قاری غلام یٰسین نے بھی خطاب کیا۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لانڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

کراچی
عوام
روزنامہ
Daily **Awam** Karachi
جلد نمبر 7 • پیر 22 جمادی الاول 1422ھ • 13 اگست 2001ء • قیمت 3 روپے • شمارہ نمبر

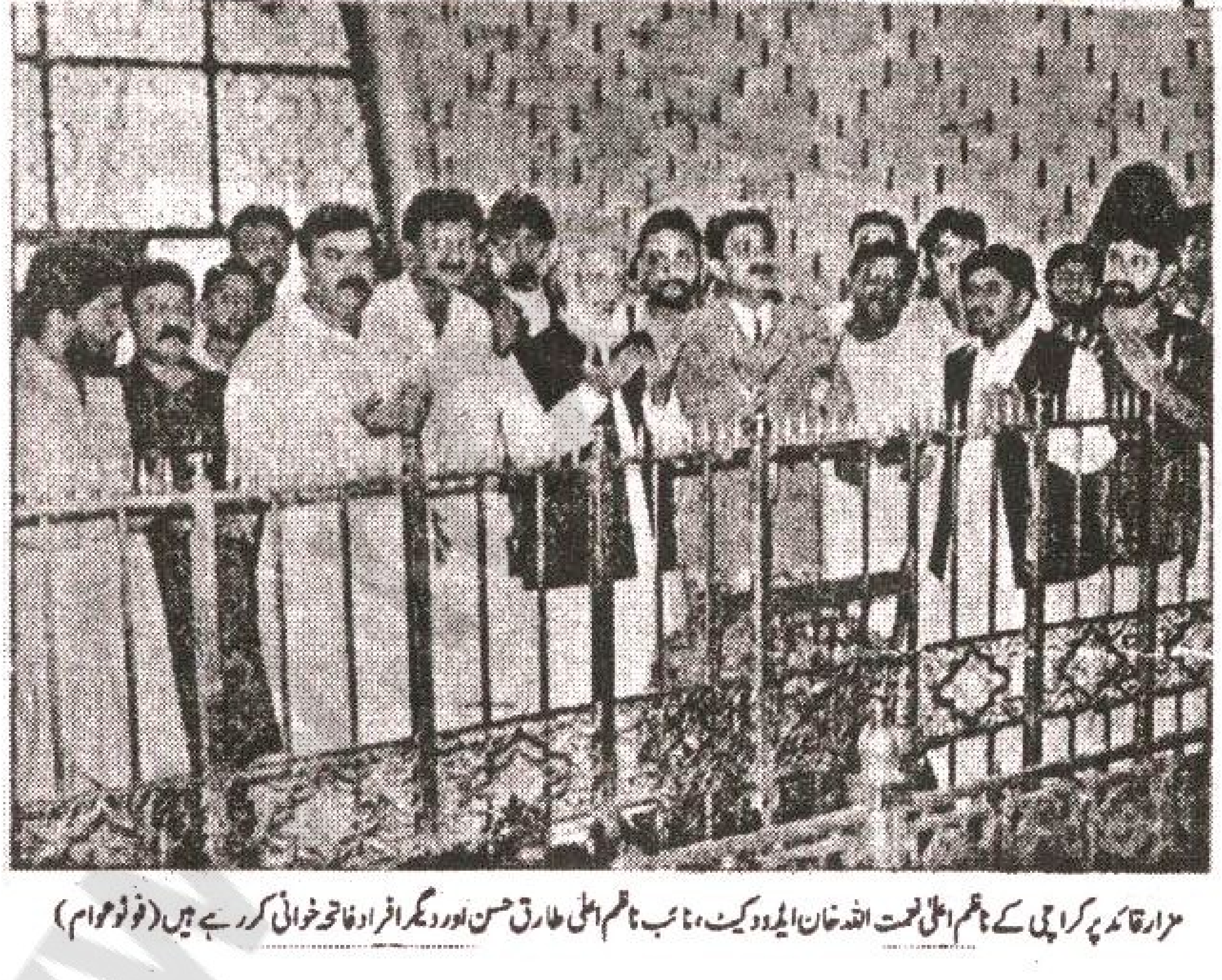

مزار قائد پر کراچی کے ناظم اعلیٰ نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ، نائب ناظم اعلیٰ طارق حسن اور دیگر افراد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (فوٹو عوام)

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟

اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

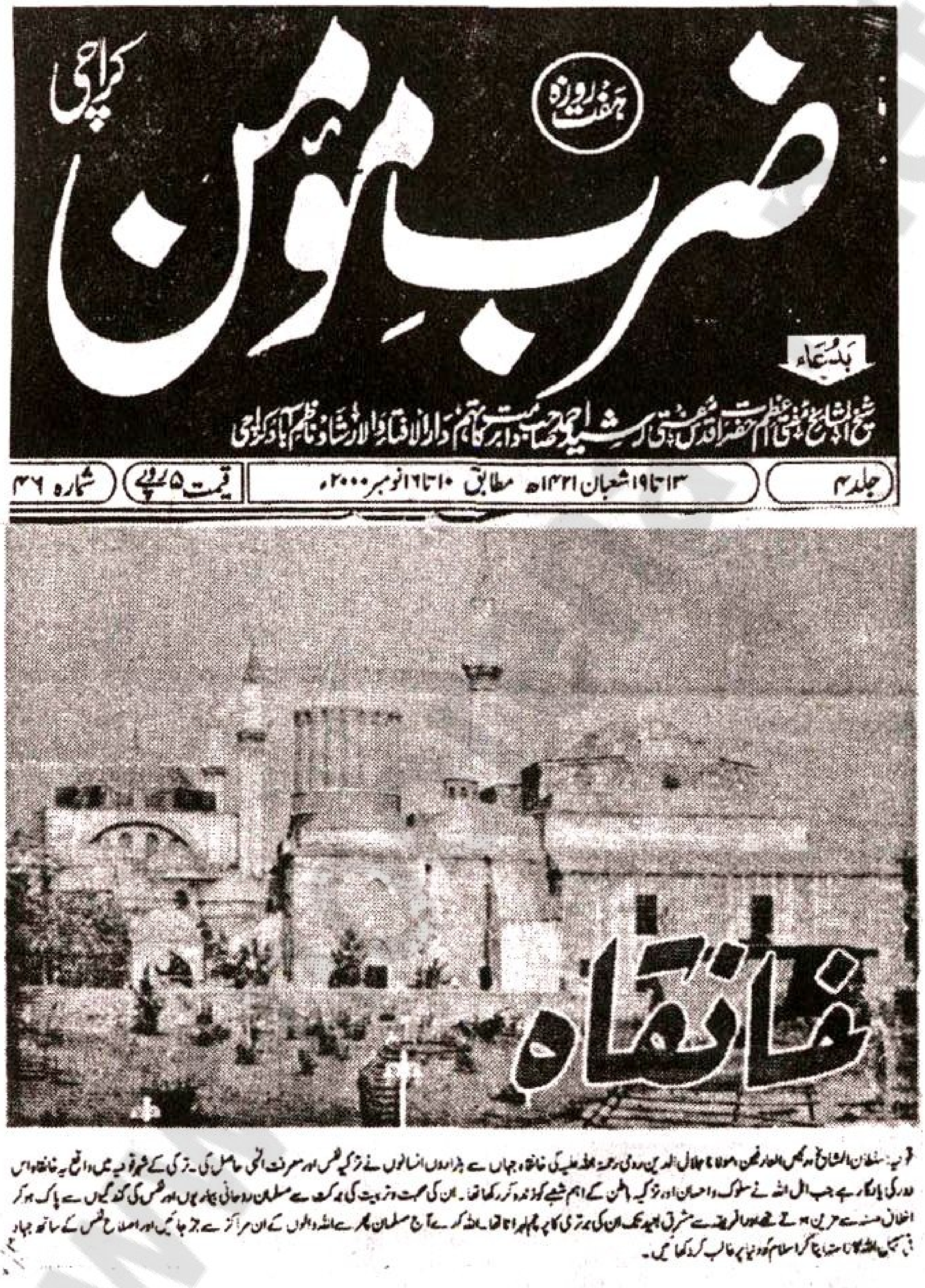

ہفت روزہ

ضرب مومن

کراچی

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد ۴ | ۱۳ تا ۱۹ شعبان ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۰ تا ۱۶ نومبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۵ روپے | شمارہ ۴۶

خانقاہ

قونیہ: سلطان المشائخ و رئیس العارفین مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ جہاں سے ہزاروں انسانوں نے تزکیہ نفس اور معرفت الٰہی حاصل کی۔ ترکی کے شہر قونیہ میں واقع یہ خانقاہ اس دور کی یادگار ہے جب اہل اللہ نے سلوک و احسان اور تزکیہ باطن کے اہم شعبے کو زندہ کر رکھا تھا۔ ان کی صحبت و تربیت کی برکت سے مسلمان روحانی بیماریوں اور نفس کی گندگیوں سے پاک ہو کر اخلاق حسنہ سے مزین ہوتے تھے اور افریقہ سے مشرق بعید تک ان کی برتری کا پرچم لہراتا تھا۔ اللہ کرے آج مسلمان پھر سے اللہ والوں کے ان مراکز سے جڑ جائیں اور اصلاح نفس کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کا راستہ اپنا کر اسلام کو دنیا پر غالب کر دکھائیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن کی ہے۔ جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلک اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے عوض شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟

اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشن آمد رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

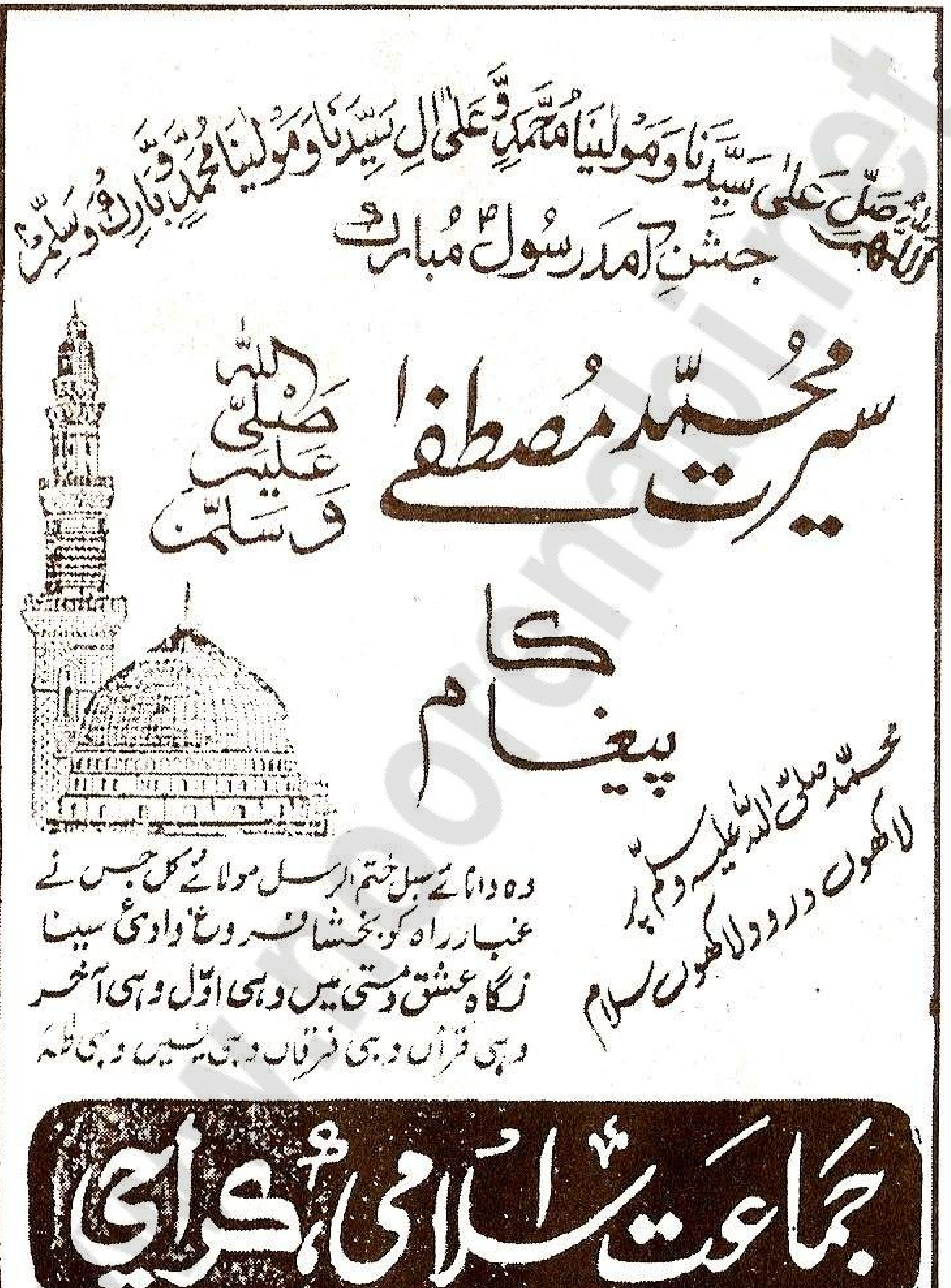

اللّٰہم صلّ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آل سیدنا و مولانا محمد و بارک و سلم

جشنِ آمدِ رسول مبارک

سیرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کا

پیغام

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
لاکھوں درود لاکھوں سلام

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

جماعت اسلامی کراچی

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں شائع کر کے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟

قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنا ناجائز ہے

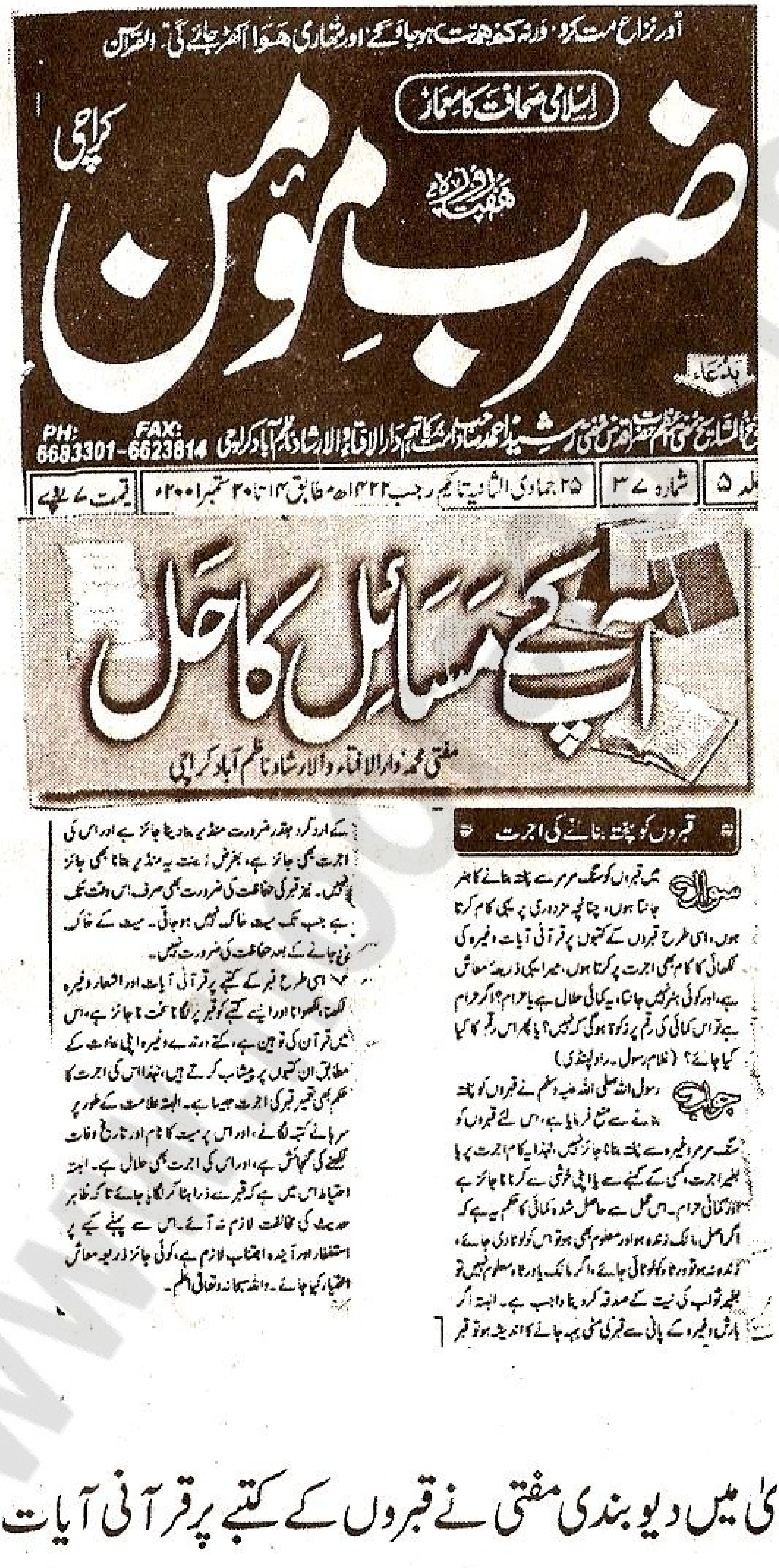

"اور نزاع مت کرو، ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔" القرآن

اسلامی صحافت کا معمار

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

بدعاء

خ المشایخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

PH: 6683301-6623814 FAX:

لد ۵ | شمارہ ۳۷ | ۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء | قیمت ۷ روپے

آپ کے مسائل کا حل

مفتی محمد دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

قبروں کو پختہ بنانے کی اجرت

سوال: میں قبروں کو سنگ مرمر سے پختہ بنانے کا ہنر جانتا ہوں، چنانچہ مزدوری پر یہی کام کرتا ہوں، اسی طرح قبروں کے کتبوں پر قرآنی آیات وغیرہ کی لکھائی کا کام بھی اجرت پر کرتا ہوں، میرا یہی ذریعۂ معاش ہے اور کوئی ہنر نہیں جانتا، یہ کمائی حلال ہے یا حرام؟ اگر حرام ہے تو اس کمائی کی رقم پر زکوٰۃ ہوگی کہ نہیں؟ یا پھر اس رقم کا کیا کیا جائے؟ (غلام رسول۔ راولپنڈی)

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا ہے، اس لئے قبروں کو سنگ مرمر وغیرہ سے پختہ بنانا جائز نہیں، لہٰذا یہ کام اجرت پر یا بغیر اجرت، کسی کے کہنے سے یا اپنی خوشی سے کرنا ناجائز ہے اور کمائی حرام۔ اس عمل سے حاصل شدہ کمائی کا حکم یہ ہے کہ اگر اصل مالک زندہ ہو اور معلوم بھی ہو تو اس کو لوٹا دی جائے، زندہ نہ ہو تو ورثہ کو لوٹائی جائے، اگر مالک یا ورثاء معلوم نہیں تو بغیر ثواب کی نیت کے صدقہ کر دینا واجب ہے۔ البتہ اگر بارش وغیرہ کے پانی سے قبر کی مٹی بہہ جانے کا اندیشہ ہو تو قبر کے اردگرد بقدر ضرورت منڈیر بنا دینا جائز ہے اور اس کی اجرت بھی جائز ہے، بغرض زینت یہ منڈیر بنانا بھی جائز نہیں۔ نیز قبر کی حفاظت کی ضرورت بھی صرف اس وقت تک ہے جب تک میت خاک نہیں ہو جاتی۔ میت کے خاک بن جانے کے بعد حفاظت کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح قبر کے کتبے پر قرآنی آیات اور اشعار وغیرہ لکھنا، لکھوانا اور ایسے کتبے کو قبر پر لگانا سخت ناجائز ہے، اس میں قرآن کی توہین ہے، کتے وغیرہ اپنی عادت کے مطابق ان کتبوں پر پیشاب کرتے ہیں، لہٰذا اس کی اجرت کا حکم بھی تعمیر قبر کی اجرت جیسا ہے۔ البتہ علامت کے طور پر سرہانے کتبہ لگانے، اور اس پر میت کا نام اور تاریخ وفات لکھنے کی گنجائش ہے، اور اس کی اجرت بھی حلال ہے۔ البتہ احتیاط اس میں ہے کہ قبر سے ذرا ہٹا کر لگایا جائے تاکہ ظاہر حدیث کی مخالفت لازم نہ آئے۔ اس سے پہلے کیے پر استغفار اور آئندہ اجتناب لازم ہے، کوئی جائز ذریعۂ معاش اختیار کیا جائے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

زیرِ نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے

کیا جلسہ ختم بخاری دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا؟

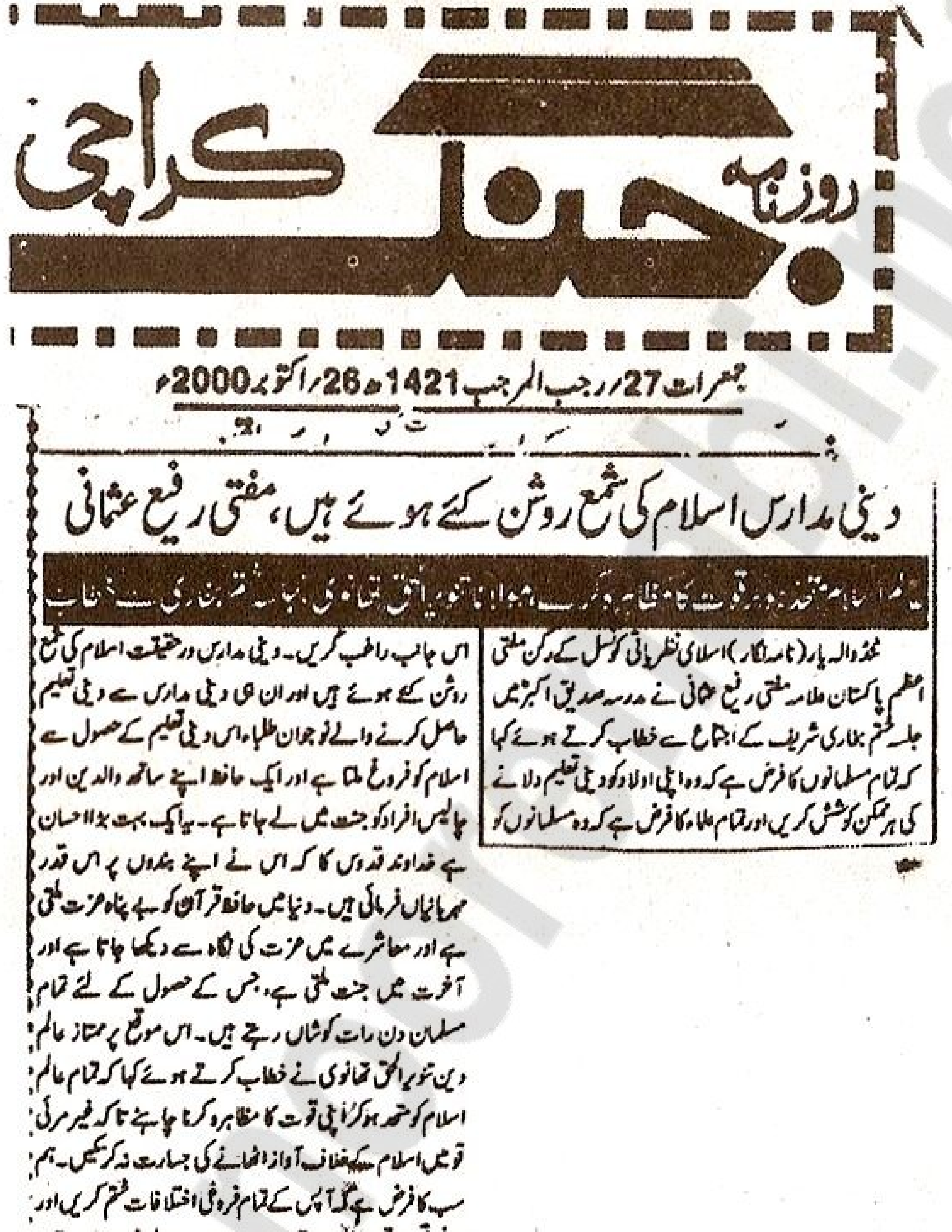

روزنامہ جنگ کراچی

جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء

دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

علماء اسلام متحد ہو کر قوت کا مظاہرہ کریں، مولانا تنویر الحق تھانوی کا جلسہ ختم بخاری سے خطاب

محمد والہ یار (نامہ نگار) اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مفتی اعظم پاکستان علامہ مفتی رفیع عثمانی نے مدرسہ صدیق اکبر میں جلسہ ختم بخاری شریف کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور تمام علماء کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس جانب راغب کریں۔ دینی مدارس درحقیقت اسلام کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں اور ان ہی دینی مدارس سے دینی تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان طلباء اس دینی تعلیم کے حصول سے اسلام کو فروغ ملتا ہے اور ایک حافظ اپنے ساتھ والدین اور چالیس افراد کو جنت میں لے جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا احسان ہے خداوند قدوس کا کہ اس نے اپنے بندوں پر اس قدر مہربانیاں فرمائی ہیں۔ دنیا میں حافظ قرآن کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں جنت ملتی ہے، جس کے حصول کے لئے تمام مسلمان دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین تنویر الحق تھانوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام عالم اسلام کو متحد ہو کر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ غیر مسلم قومیں اسلام کے خلاف آواز اٹھانے کی جسارت نہ کرسکیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آپس کے تمام فروعی اختلافات ختم کریں اور طاغوتی طاقتوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے تو فلسطین پر کوئی حملہ نہیں کرسکتا۔ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے قربانیاں دینے کی اشد ضرورت ہے۔ تقریب میں طلباء وطالبات کو اسناد دی گئیں۔

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا لہٰذا بدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دار العلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟

کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

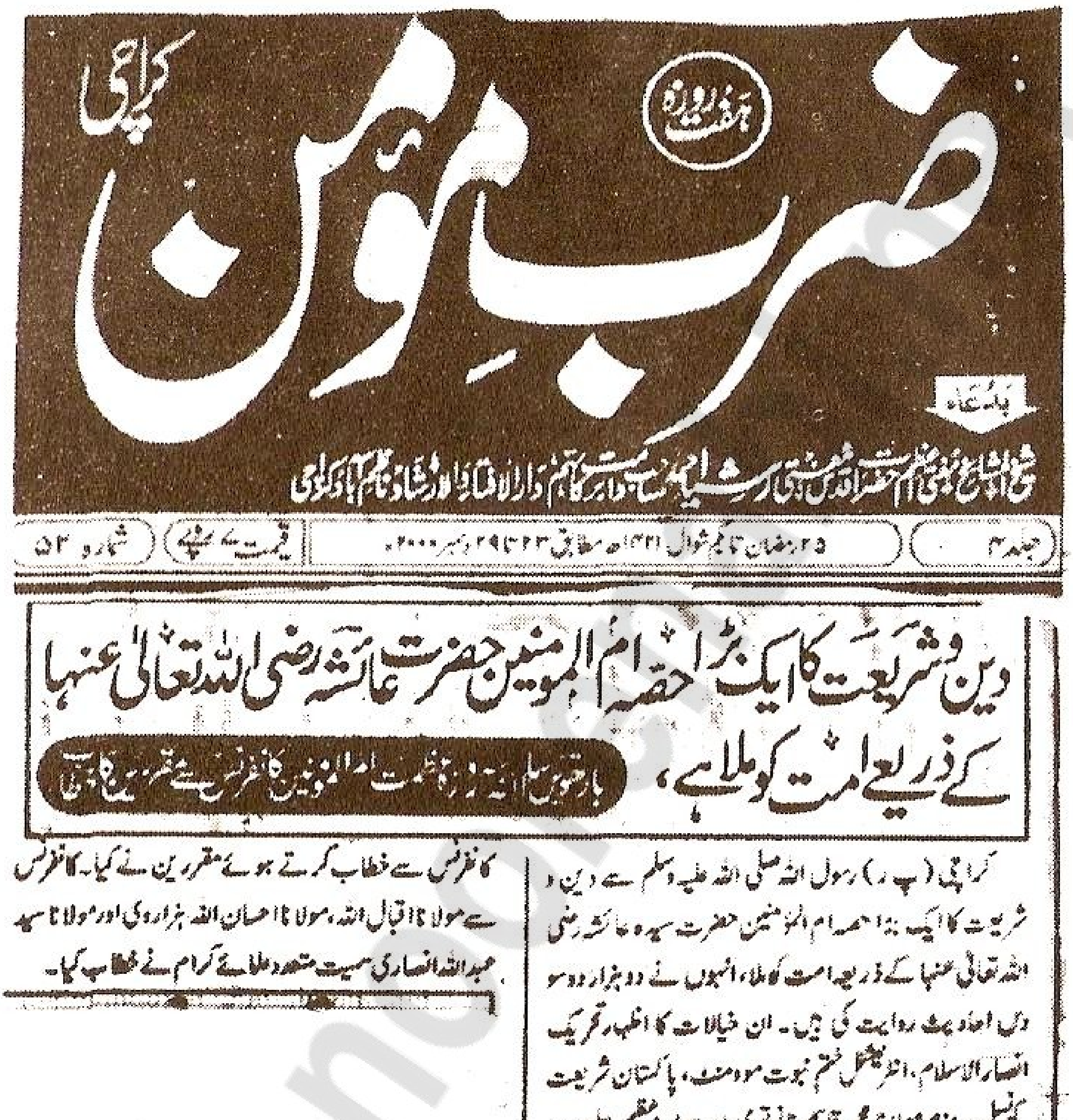

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

شیخ الاسلام محی الاسلام حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد ۴ | ۲۵ رمضان تا یکم شوال ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ دسمبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۷ روپے | شمارہ ۵۲

دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارھویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے مقررین کا خطاب

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعہ امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم اہلسنت فورم کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یاد میں بارھویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبداللہ انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

سوال: سرکار اعظم ﷺ کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے سرکار اعظم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منا رہے ہیں؟

کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟

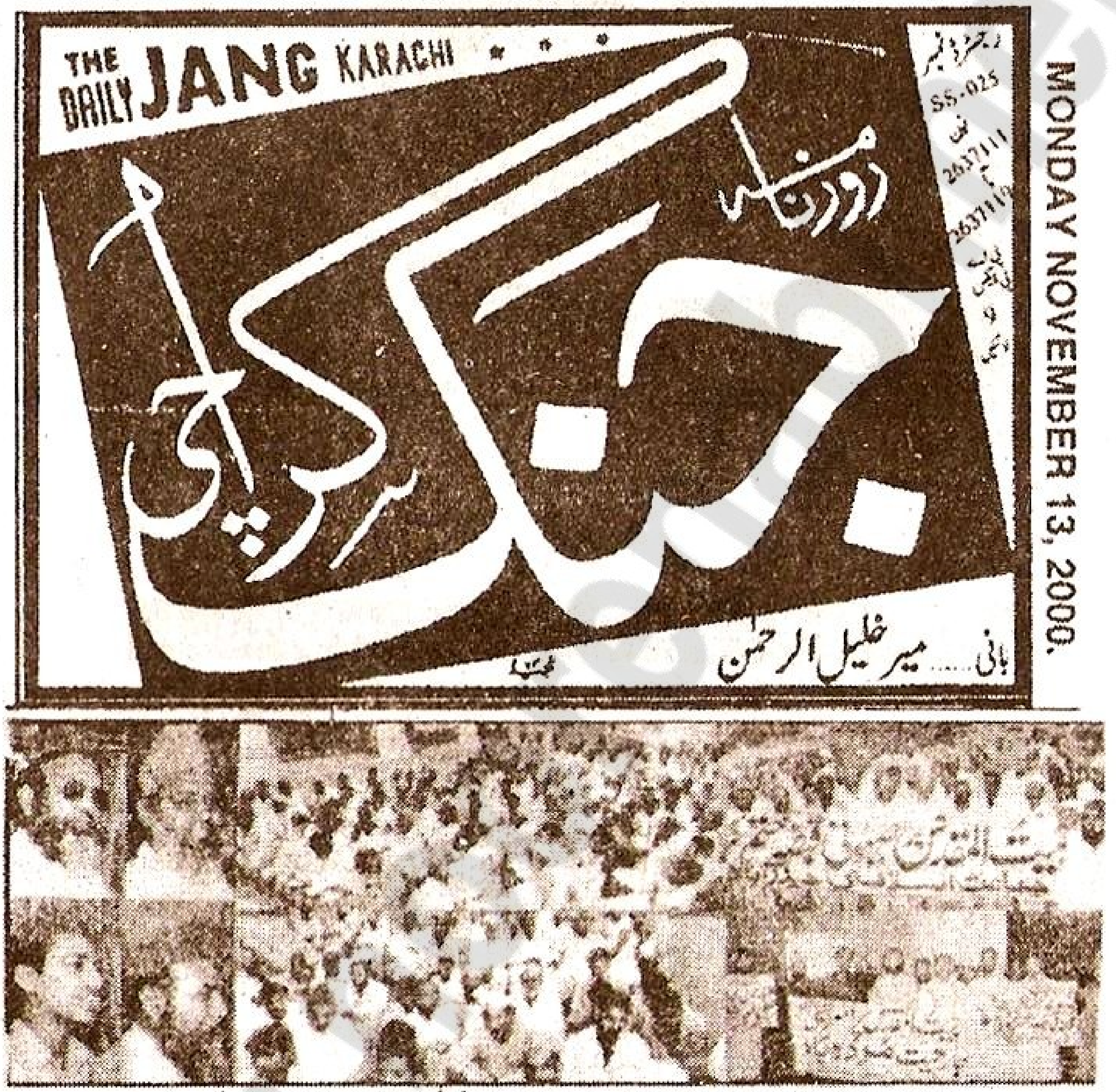

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

رجسٹرڈ نمبر SS-025
فون 2637111
2637112

MONDAY NOVEMBER 13, 2000.

بانی...... میر خلیل الرحمن

جماعت اسلامی کے زیر اہتمام یوم القدس پر احتجاجی اجتماع سے [illegible] خطاب کر رہے ہیں۔

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن وسنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثابت نہ کر پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟

اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی

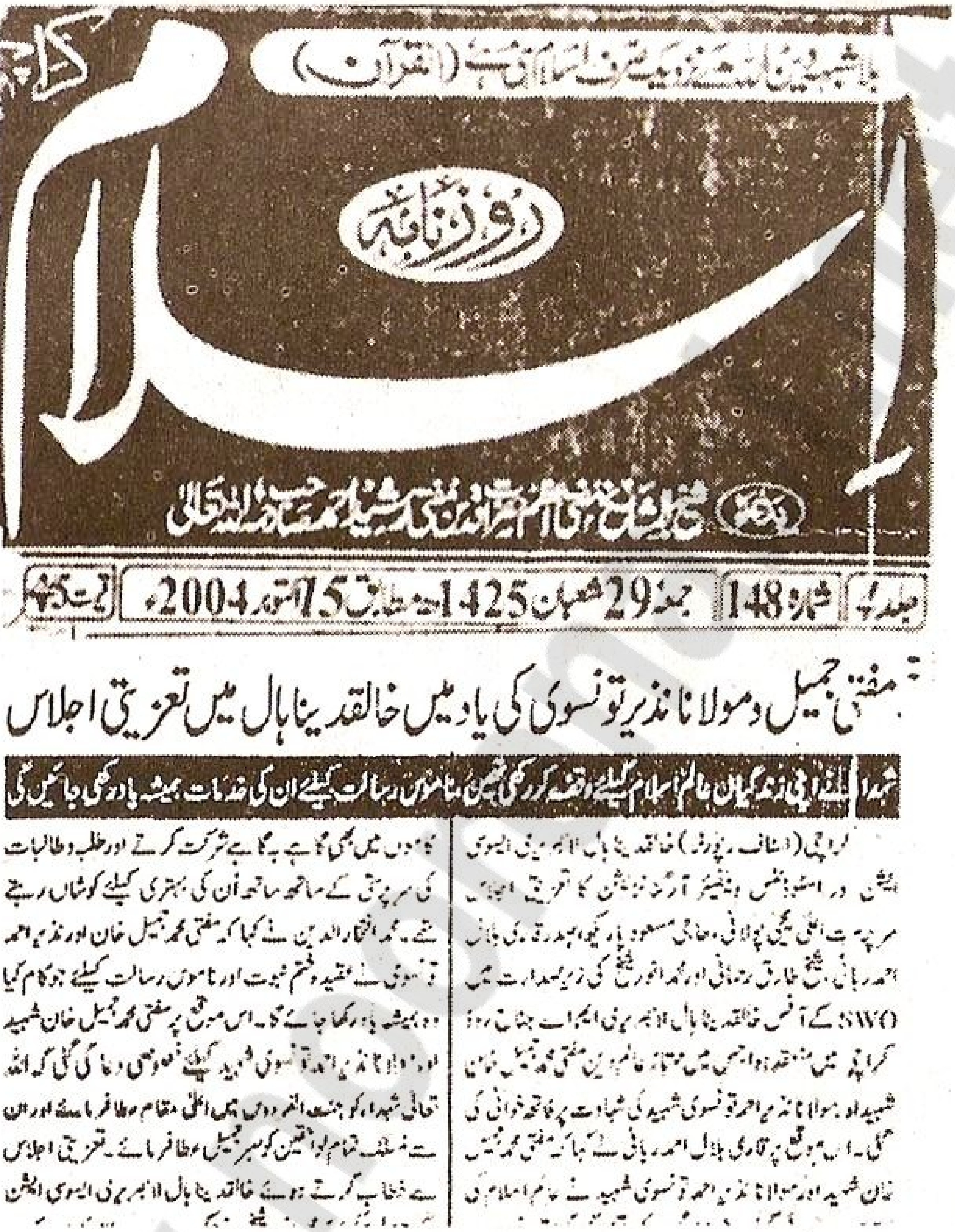

بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

کراچی

روزنامہ

اسلام

فیض: فقیہ العصر مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد 7 | شمارہ 148 | جمعہ 29 شعبان 1425ھ مطابق 15 اکتوبر 2004ء | قیمت 5 روپے

مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالقدینا ہال میں تعزیتی اجلاس

شہداء نے اپنی زندگیاں عالم اسلام کیلئے وقف کر رکھی تھیں ناموس رسالت کیلئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خالقدینا ہال اولڈ بوائز ایسوسی ایشن ویلفیئر اینڈ سپورٹس آرگنائزیشن کا تعزیتی اجلاس سرپرست اعلیٰ یحییٰ پولانی، حاجی مسعود پاریکھ، محمد رفیق بلال احمد ربانی، شیخ طارق رحمانی اور محمد انور شیخ کی زیرصدارت (SWO) کے آفس خالقدینا ہال اولڈ بوائز ایسوسی ایشن بندر روڈ کراچی میں منعقد ہوا جس میں ممتاز عالم دین مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید کی شہادت پر فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس موقع پر قاری بلال احمد ربانی نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید نے عالم اسلام کی [illegible] میں بھی گاہے بگاہے شرکت کرتے اور طلبہ و طالبات کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ ان کی بہتری کیلئے کوشاں رہتے تھے۔ محمد افتخار الدین نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان اور نذیر احمد تونسوی نے عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کیلئے جو کام کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید کیلئے خصوصی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان سے متعلقہ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خالقدینا ہال اولڈ بوائز ایسوسی ایشن

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے حالات بیان کیے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف و توصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی کررہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟

علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے

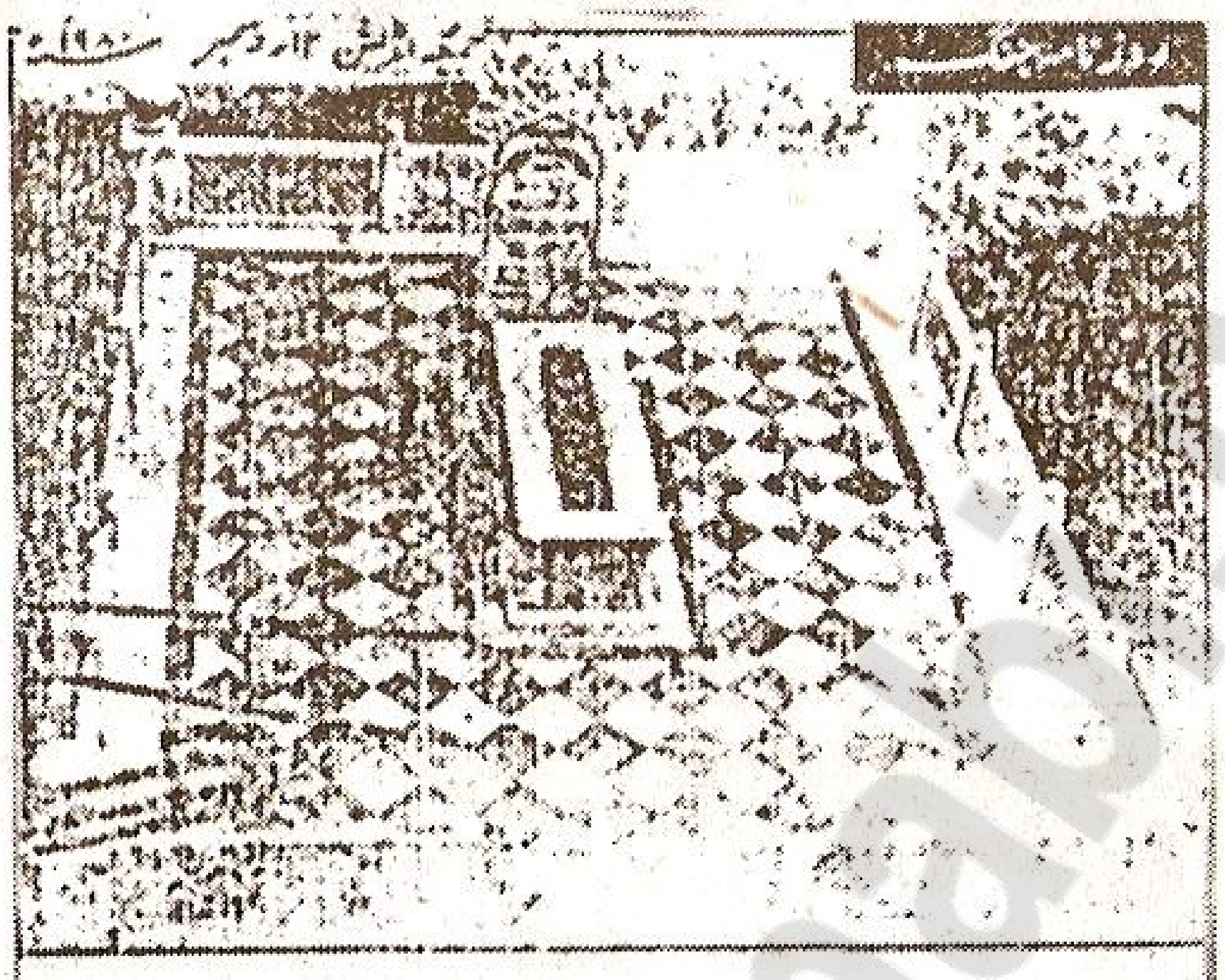

کراچی میں علامہ شبیر احمد عثمانی کا مزار

علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟

دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہٰذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کردیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

ہفت روزہ
ضربِ مومن
کراچی
ہدیۂ دعاء
شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد، ناظم آباد کراچی
جلد 5 | 17 تا 23 صفر 1422ھ مطابق 11 تا 17 مئی 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 20

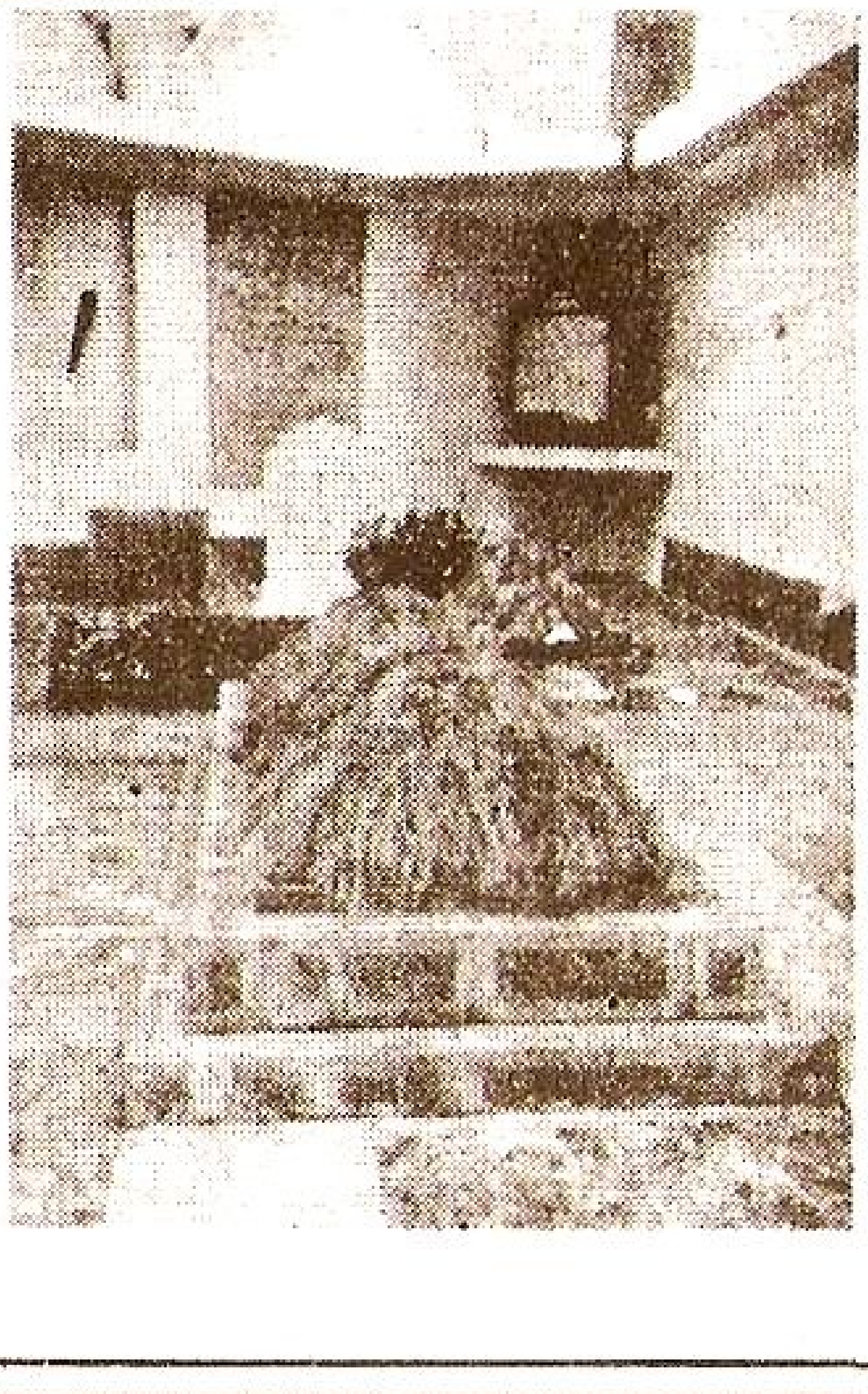

بالاکوٹ میں قافلہ سید احمد شہید کے جرنیل حضرت مولانا شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کا مزار مبارک۔ حضرت شاہ اسماعیل شہید نے اپنی زبان، قلم اور دست وبازو کی تمام تر توانائیاں دین کی سربلندی کی خاطر اعدائے اسلام کے ساتھ جہاد میں صرف کردیں۔ بالاکوٹ کے پہاڑوں کے دامن میں واقع حضرت شاہ صاحب کی قبر مبارک ان کی اس عظیم جہادی تحریک کی یاد دلاتی ہے جس کیلئے ان پاکباز ہستیوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیر نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن و سنت سے ثابت کریں ورنہ مسمار کریں؟

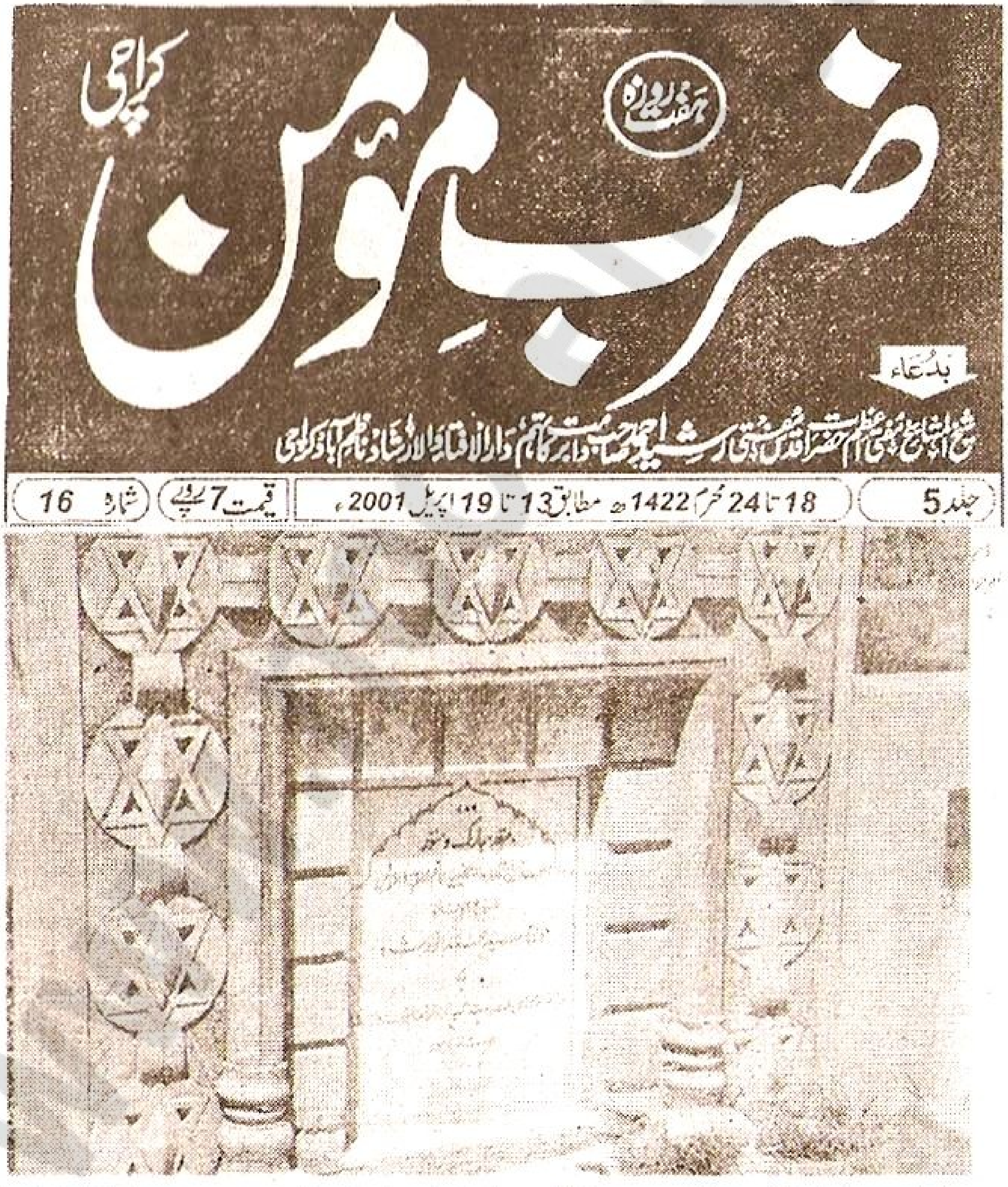

ہفت روزہ
ضربِ مومن
کراچی
بدعاء
شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی
جلد 5 | 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 16

امام المحدثین حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی لوح مزار حضرت علامہ کشمیری رحمہ اللہ آیت من آیات اللہ تھے، قوت حافظہ، ذکاوت و فطانت میں بے مثال اور علم، تقویٰ اور تدین کے پہاڑ تھے۔ کشمیر سے چل کر دیوبند کے دارالعلوم میں پہنچے اور حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا اور پھر ایک وقت آیا کہ وہ اسی دارالعلوم کی مسند حدیث پر رونق افروز ہوئے۔ مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ، علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ اور مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ جیسی شخصیات نے آپ ہی سے علمی فیضان حاصل کیا۔

مزارات اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینے والے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابر دیو بند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا جس پر سینکڑوں دیو بندی علماء اور ہزاروں دیو بندیوں نے احتجاج کیا۔ دیو بندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا، کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاوے بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہٰذا علمائے دیو بند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر نشانی کو ختم کر کے علمائے دیو بند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسماری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیو بند اور عوام دیو بند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیو بند اور عوام دیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسماری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیو بند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیو بند اور عوام دیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر و احد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیو بند اور عوام دیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیو بند اور عوام دیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کہ کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیو بند اور اکابر دیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی

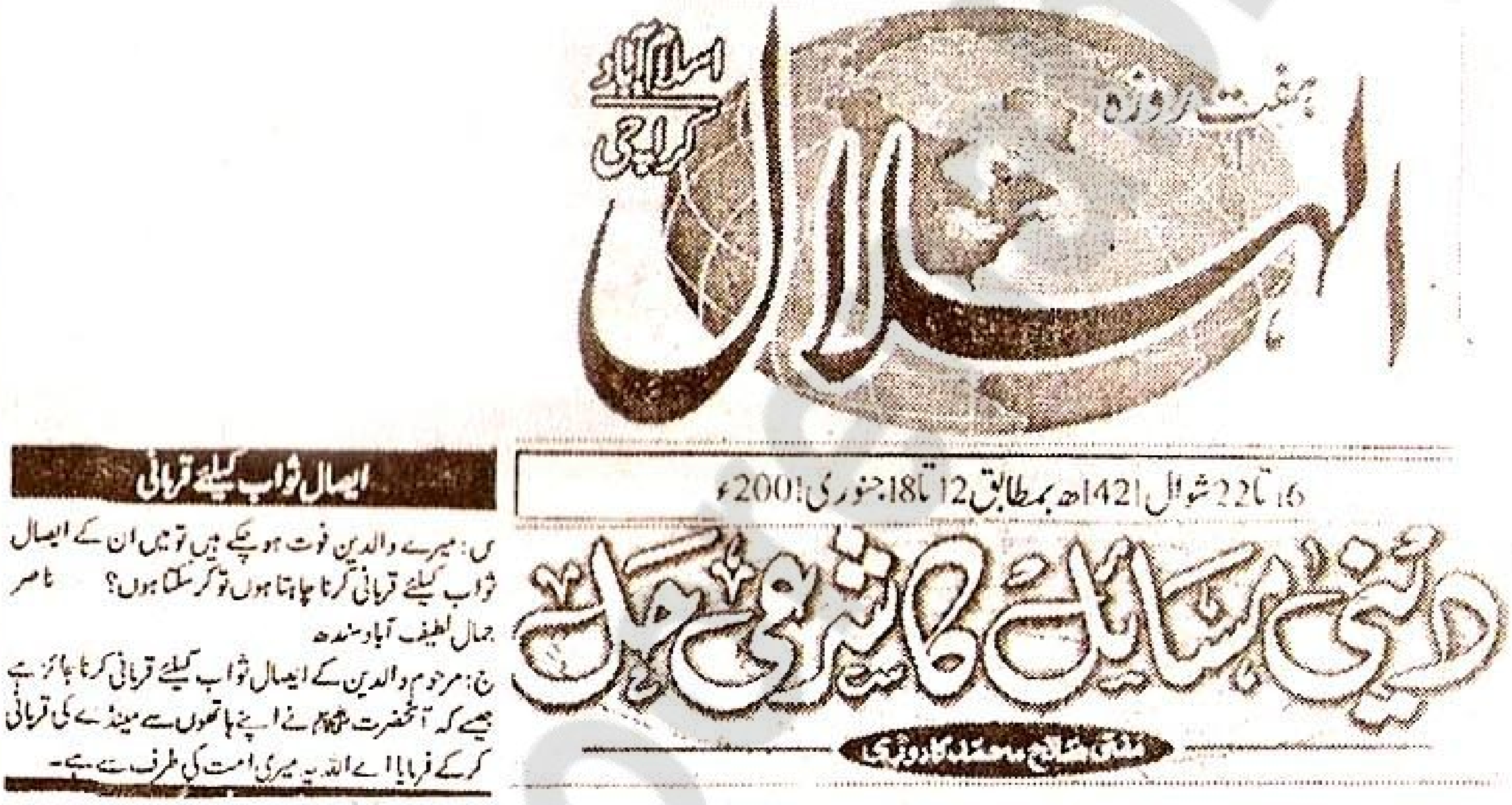

ہفت روزہ
الہلال
اسلام آباد
کراچی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

دینی مسائل کا شرعی حل

مفتی [illegible]

ایصال ثواب کیلئے قربانی

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ ناصر جمال لطیف آباد سندھ

ج: مرحوم والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈھے کی قربانی کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصال ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟

اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار، اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار۔

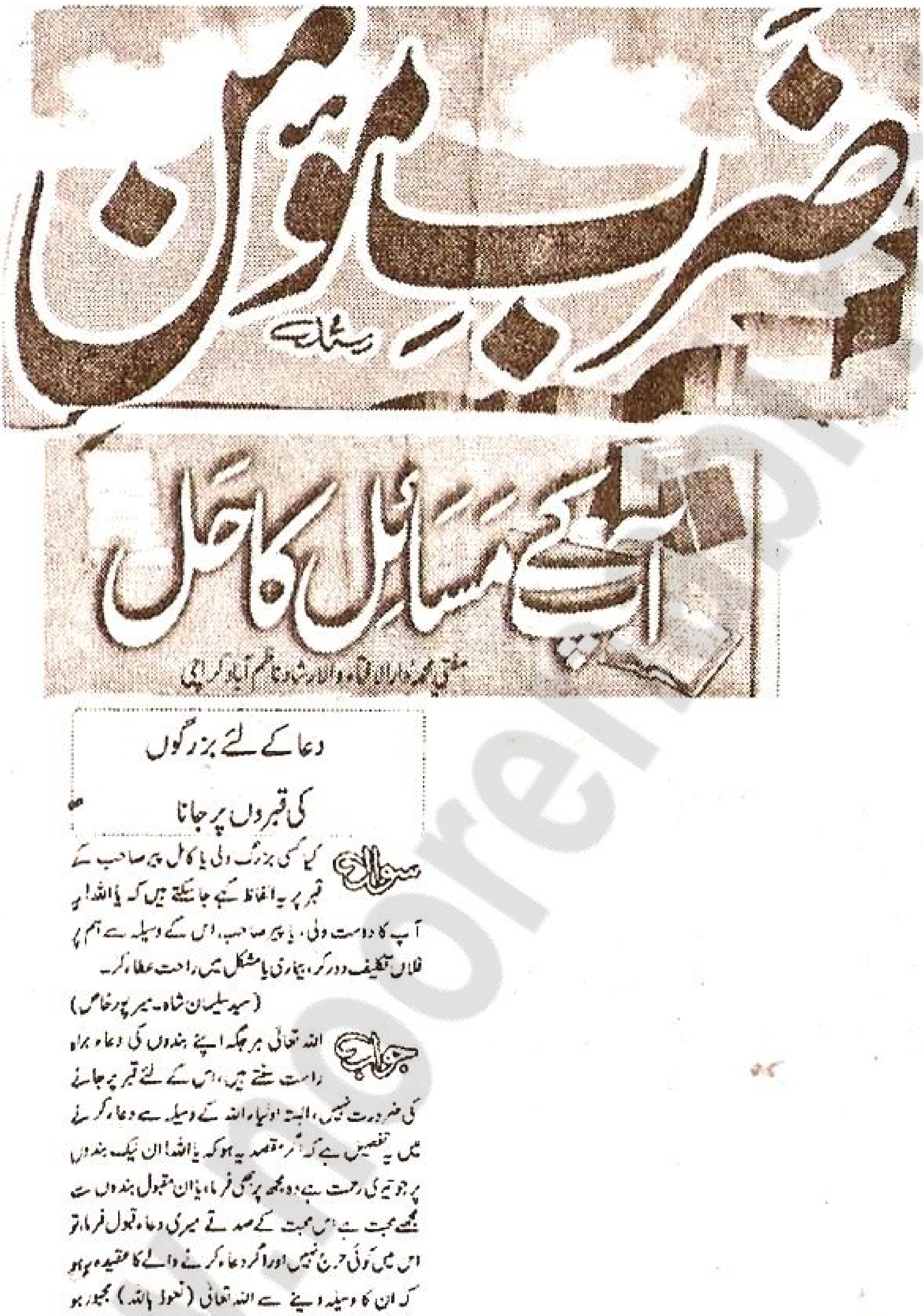

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

مفتی محمد ارشاد، دارالارشاد ناظم آباد کراچی

دعا کے لئے بزرگوں کی قبروں پر جانا

سوال: کیا کسی بزرگ ولی یا کامل پیر صاحب کے قبر پر یہ الفاظ کہے جاسکتے ہیں کہ یا اللہ! یہ آپ کا دوست ولی، یا پیر صاحب، اس کے وسیلہ سے ہم پر فلاں تکلیف دور کر، بیماری یا مشکل میں راحت عطاء کر۔

(سید سلیمان شاہ۔ میرپورخاص)

جواب: اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے بندوں کی دعاء براہ راست سنتے ہیں، اس کے لئے قبر پر جانے کی ضرورت نہیں، البتہ اولیاء اللہ کے وسیلہ سے دعاء کرنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر مقصد یہ ہو کہ یا اللہ ان نیک بندوں پر جو تیری رحمت ہے وہ مجھ پر بھی فرما، یا ان مقبول بندوں سے مجھے محبت ہے اس محبت کے صدقے میری دعاء قبول فرما، تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر دعاء کرنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ ان کا وسیلہ دینے سے اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) مجبور ہو جائیں گے تو یہ شرک ہے۔ آج کل چونکہ جہالت اور فساد عقیدہ کا دور ہے اس لئے بغیر وسیلہ کے براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعاء کرنی چاہیئے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراط مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہذا براہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کرواتے ہو؟

یوم رسول کو بدعت کہنے والے ''یوم پاکستان'' منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

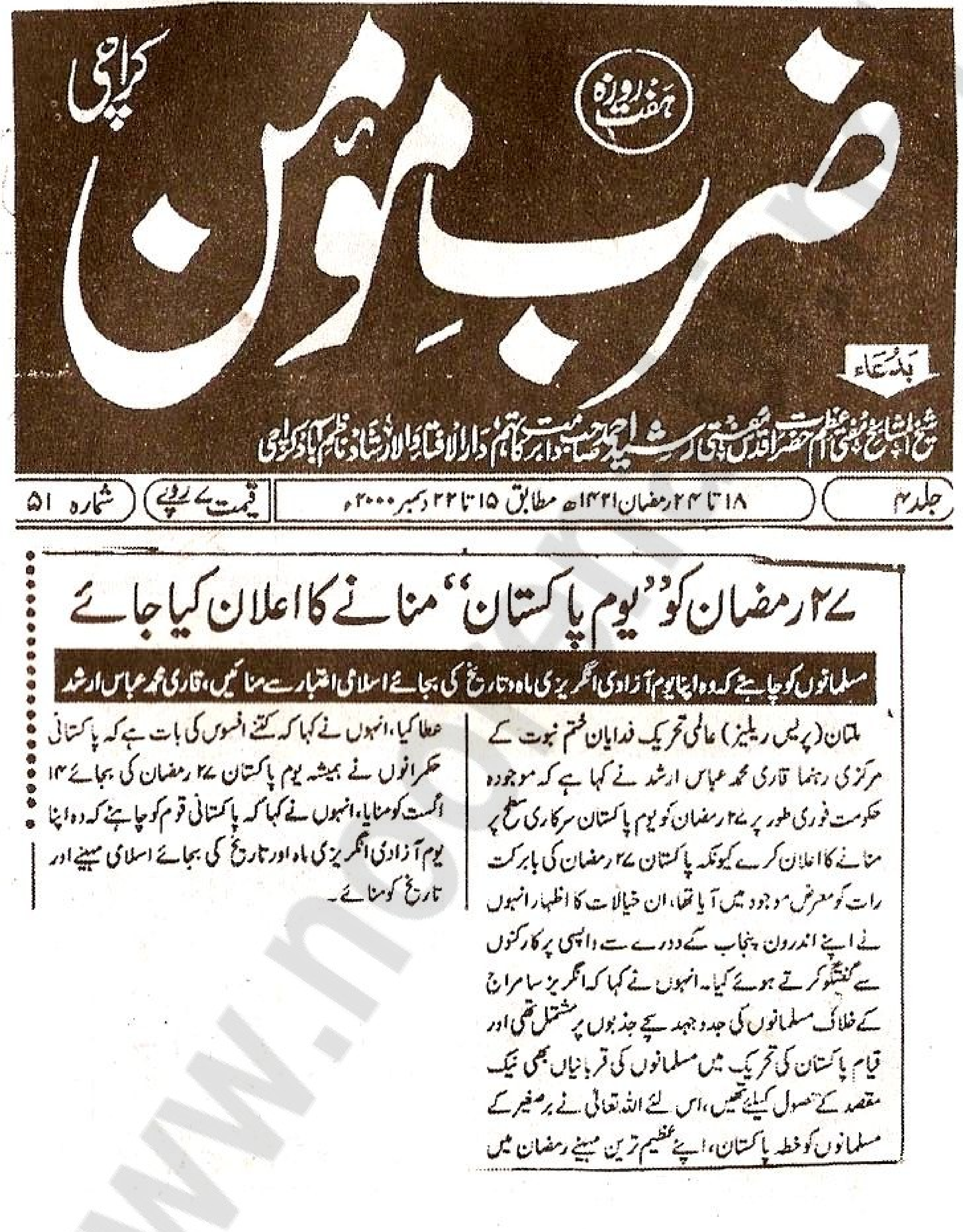

ہفت روزہ

ضربِ مومن

کراچی

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد ۴ | ۱۸ تا ۲۴ رمضان ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۷ روپے | شمارہ ۵۱

۲۷ رمضان کو ''یوم پاکستان'' منانے کا اعلان کیا جائے

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ و تاریخ کی بجائے اسلامی اعتبار سے منائیں، قاری محمد عباس ارشد

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدایان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس ارشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی بابرکت رات کو معرض موجود میں آیا تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اندرون پنجاب کے دورے سے واپسی پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے خلاف مسلمانوں کی جدوجہد سچے جذبوں پر مشتمل تھی اور قیام پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں بھی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خطہ پاکستان، اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں عطا کیا، انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا، انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہیے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ اور تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے اور تاریخ کو منائے۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت ''تحریک فدائیان ختم نبوت'' حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟

پیغامِ قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

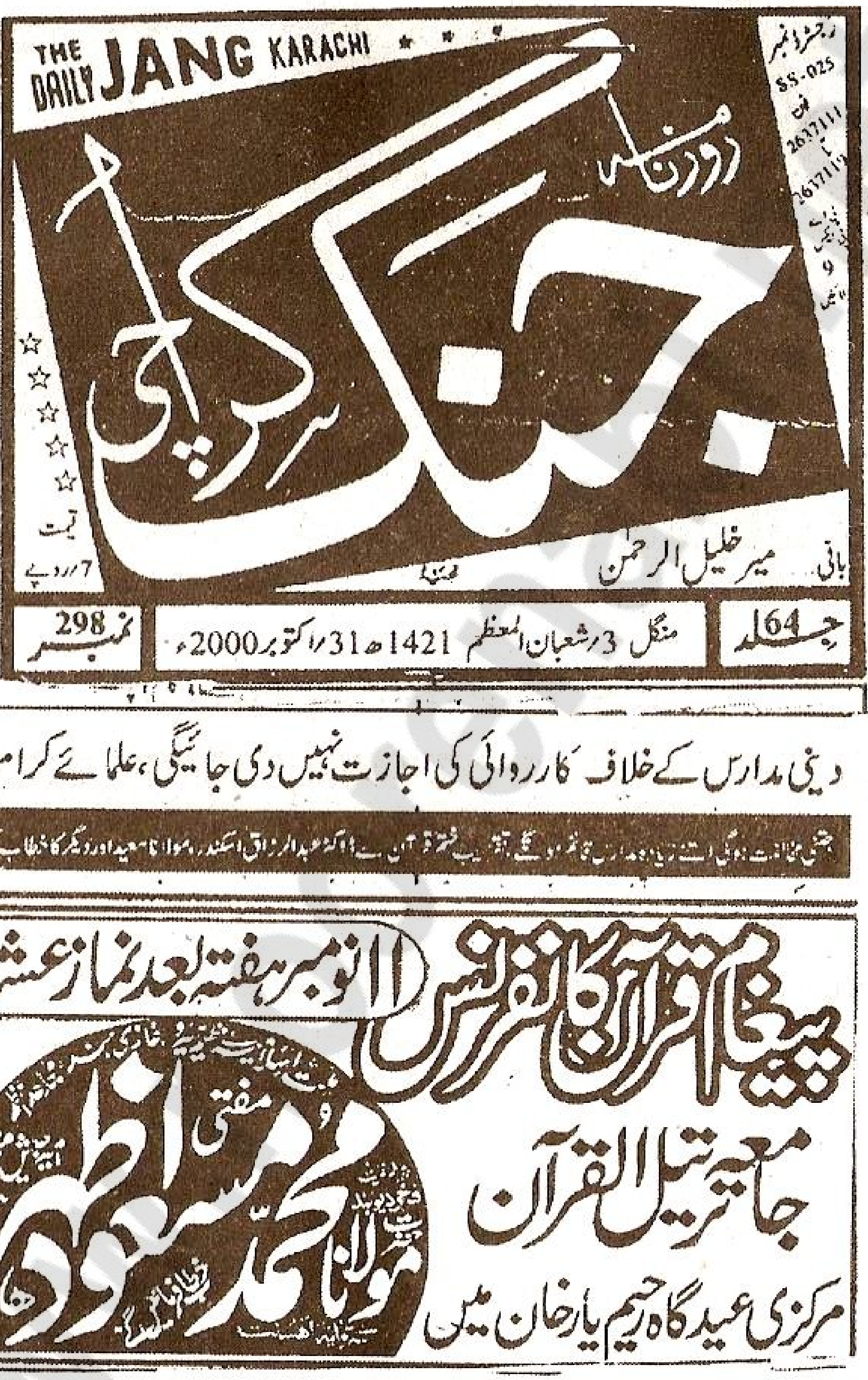

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ

جنگ کراچی

رجسٹرڈ نمبر SS-025

فون 2637111 تا 2637119

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 7 روپے

جلد 64

منگل 3 شعبان المعظم 1421ھ 31 اکتوبر 2000ء

نمبر 298

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

پیغام قرآن کانفرنس

۱۱ نومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

جامعہ ترتیل القرآن

مرکزی عیدگاہ رحیم یار خان میں

مفتی مولانا محمد مسعود اظہر

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟

برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی مناتے ہیں

روزنامہ آغاز کراچی
بانی محمد فاروقی
ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 3 روپے
جلد نمبر 38 | منگل 8 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء | شمارہ 288

مقامی ہوٹل میں تکبیر کے بانی محمد صلاح الدین شہید کی یاد میں تعزیتی اجلاس سے مولانا ولی رازی خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈائس پر سجاد میر، عبدالستار افغانی، رفیق افغان اور دیگر بیٹھے ہیں

صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے، مولانا رازی

شہید کا پیغام تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے، چھٹی برسی پر خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی و مدیر اعلیٰ ہفت روزہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق میئر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈورٹائزنگ ایسوسی ایشن ایس ایچ ہاشمی، نوائے وقت کے مدیر سجاد میر، تکبیر کے مدیر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز علمی شخصیات سلیمان ندوی اور خواجہ نوید احمد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی یونین آف جرنلسٹس کے صدر مقصود یوسفی نے انجام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین کبھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا۔ ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ ہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمھم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منا رہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمھم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فورا بھاگ گیا

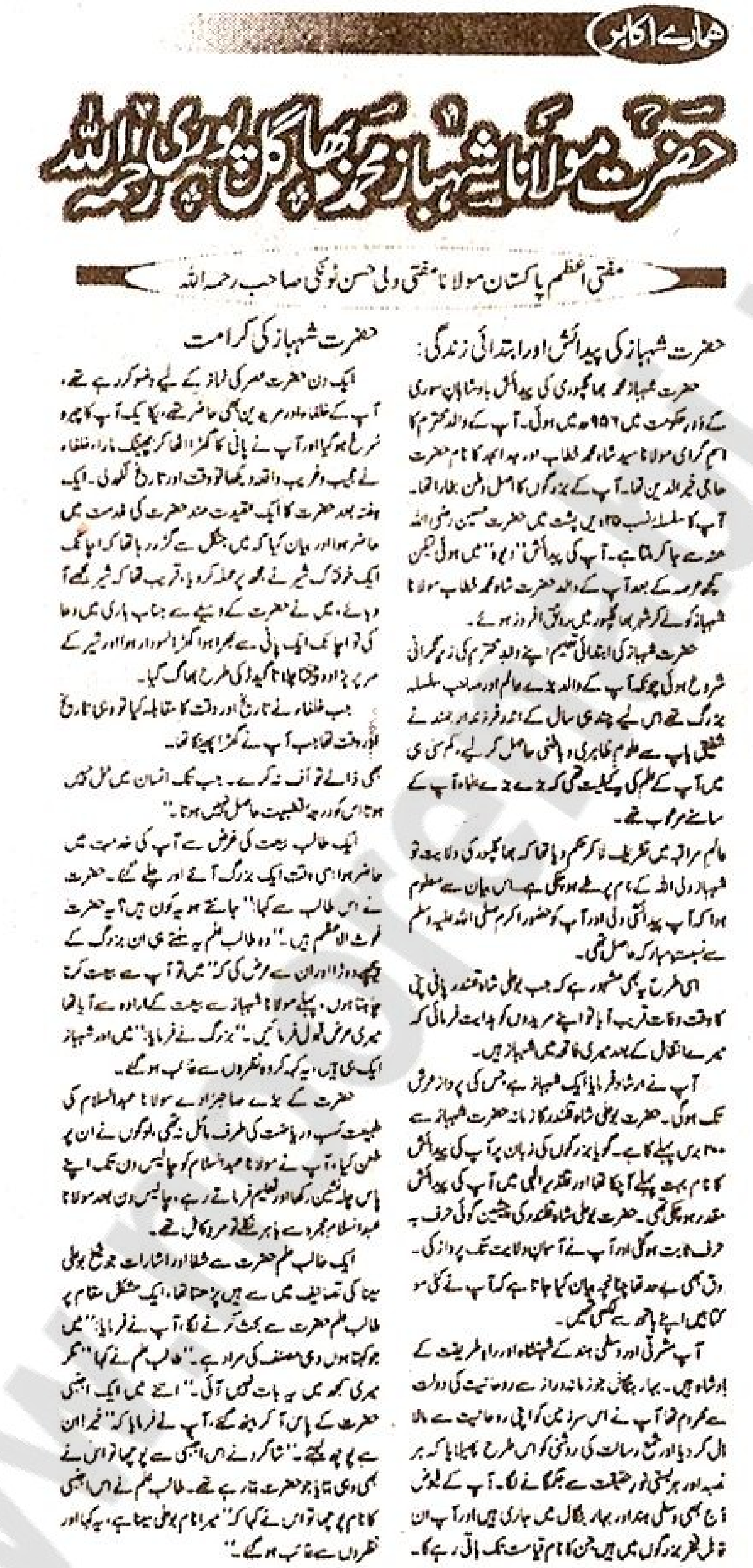

ہمارے اکابر

حضرت مولانا شہباز محمد بھاگلپوری رحمہ اللہ

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب رحمہ اللہ

حضرت شہباز کی پیدائش اور ابتدائی زندگی:

حضرت شہباز محمد بھاگلپوری کی پیدائش بادشاہان سوری کے دور حکومت میں ۹۵۶ھ میں ہوئی۔ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی مولانا سید شاہ محمد خلاب ہے، جد امجد کا نام حضرت حاجی خیر الدین تھا۔ آپ کے بزرگوں کا اصل وطن بخارا تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۵ ویں پشت میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے۔ آپ کی پیدائش "رہوہ" میں ہوئی لیکن کچھ عرصہ کے بعد آپ کے والد حضرت شاہ محمد خلاب مولانا شہباز کو لے کر شہر بھاگلپور میں رونق افروز ہوئے۔

حضرت شہباز کی ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم کی زیر نگرانی شروع ہوئی چونکہ آپ کے والد بڑے عالم اور صاحب سلسلہ بزرگ تھے اس لیے چند ہی سال کے اندر فرزند ارجمند نے شفیق باپ سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کر لیے۔ کم سنی میں آپ کے علم کی یہ کیفیت تھی کہ بڑے بڑے علماء آپ کے سامنے مرعوب تھے۔

عالم مراقبہ میں تشریف لا کر حکم دیا تھا کہ بھاگلپور کی ولایت تو شہباز ولی اللہ کے نام ہو چکی ہے۔ اس بیان سے معلوم ہوا کہ آپ پیدائشی ولی اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت مبارکہ حاصل تھی۔

اسی طرح یہ بھی مشہور ہے کہ جب بوعلی شاہ قلندر پانی پتی کا وقت وفات قریب آیا تو اپنے مریدوں کو ہدایت فرمائی کہ میرے انتقال کے بعد میری فاتحہ میں شہباز ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا ایک شہباز ہے جس کی پرواز عرش تک ہوگی۔ حضرت بوعلی شاہ قلندر کا زمانہ حضرت شہباز سے ۲۰۰ برس پہلے کا ہے۔ گویا بزرگوں کی زبان پر آپ کی پیدائش کا نام بہت پہلے آ چکا تھا اور تقدیر الٰہی میں آپ کی پیدائش مقدر ہو چکی تھی۔ حضرت بوعلی شاہ قلندر کی پیشین گوئی حرف بہ حرف ثابت ہوئی اور آپ نے آسمان ولایت تک پرواز کی۔

ذوق بھی بے حد تھا چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے کئی سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی تھیں۔

آپ مشرقی اور وسطی ہند کے شہنشاہ اور راہ طریقت کے بادشاہ ہیں۔ بہار، بنگال جو زمانہ دراز سے روحانیت کی دولت سے محروم تھا آپ نے اس سرزمین کو اپنی روحانیت سے مالا مال کر دیا اور شمع رسالت کی روشنی کو اس طرح پھیلایا کہ ہر قصبہ اور ہر بستی نور حقیقت سے جگمگانے لگا۔ آپ کے فیوض آج بھی وسطی ہند اور بہار بنگال میں جاری ہیں اور آپ ان قابل فخر بزرگوں میں ہیں جن کا نام قیامت تک باقی رہے گا۔

حضرت شہباز کی کرامت

ایک دن حضرت عصر کی نماز کے لیے وضو کر رہے تھے، آپ کے خلفاء اور مریدین بھی حاضر تھے، یکایک آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ نے پانی کا کوزہ اٹھا کر پھینک مارا، خلفاء نے عجیب و غریب واقعہ دیکھا تو وقت اور تاریخ لکھ لی۔ ایک ہفتہ بعد حضرت کا ایک عقیدت مند حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ میں جنگل سے گزر رہا تھا کہ اچانک ایک خونخوار شیر نے مجھ پر حملہ کر دیا، قریب تھا کہ شیر مجھے آ دبوچے، میں نے حضرت کے وسیلے سے جناب باری میں دعا کی تو اچانک ایک پانی سے بھرا ہوا کوزہ نمودار ہوا اور شیر کے سر پر زور سے پڑا تو چیختا چلاتا گیدڑ کی طرح بھاگ گیا۔

جب خلفاء نے تاریخ اور وقت کا مقابلہ کیا تو وہی تاریخ اور وقت تھا جب آپ نے کوزہ پھینکا تھا۔

بھی ذرا سے تو اف نہ کرے۔ جب تک انسان میں یہ حال نہیں ہوتا اس کو یہ طبیعت حاصل نہیں ہوتا۔"

ایک طالب بیعت کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اسی وقت ایک بزرگ آئے اور چلے گئے۔ حضرت نے اس طالب سے کہا: "جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ حضرت غوث الاعظم ہیں۔" وہ طالب علم یہ سنتے ہی ان بزرگ کے پیچھے دوڑا اور ان سے عرض کی کہ "میں تو آپ سے بیعت کرنا چاہتا ہوں، پہلے مولانا شہباز سے بیعت کے ارادہ سے آیا تھا میری عرض قبول فرمائیں۔" بزرگ نے فرمایا: "میں اور شہباز ایک ہی ہیں، یہ کہہ کر وہ نظروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت کے بڑے صاحبزادے مولانا عبدالسلام کی طبیعت کسب و ریاضت کی طرف مائل نہ تھی، لوگوں نے ان پر طعن کیا، آپ نے مولانا عبدالسلام کو چالیس دن تک اپنے پاس چلہ نشین رکھا اور تعلیم فرماتے رہے، چالیس دن بعد مولانا عبدالسلام حجرے سے باہر نکلے تو مرد کامل تھے۔

ایک طالب علم حضرت سے شفا اور اشارات جو شیخ بوعلی سینا کی تصانیف میں سے ہیں پڑھتا تھا، ایک مشکل مقام پر طالب علم حضرت سے بحث کرنے لگا، آپ نے فرمایا: "میں جو کہتا ہوں وہی مصنف کی مراد ہے۔" طالب علم نے کہا: "مگر میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی۔" اتنے میں ایک اجنبی حضرت کے پاس آ کر بیٹھ گئے، آپ نے فرمایا کہ "خیر ان سے پوچھ لیجئے۔" شاگرد نے اس اجنبی سے پوچھا تو اس نے بھی وہی بتایا جو حضرت بتا رہے تھے۔ طالب علم نے اس اجنبی کا نام پوچھا تو اس نے کہا کہ "میرا نام بوعلی سینا ہے، یہ کہا اور نظروں سے غائب ہو گئے۔"

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیراگراف میں ہے کہ دیوبندیوں حضرت کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا' قریب تھا کہ شیر کھا جاتا' اس نے حضرت کے وسیلے سے دعا کی تو فوراً شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟

میلاد النبی ﷺ کانفرنس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلاد النبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلاد النبی میں شرکت کر کے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟

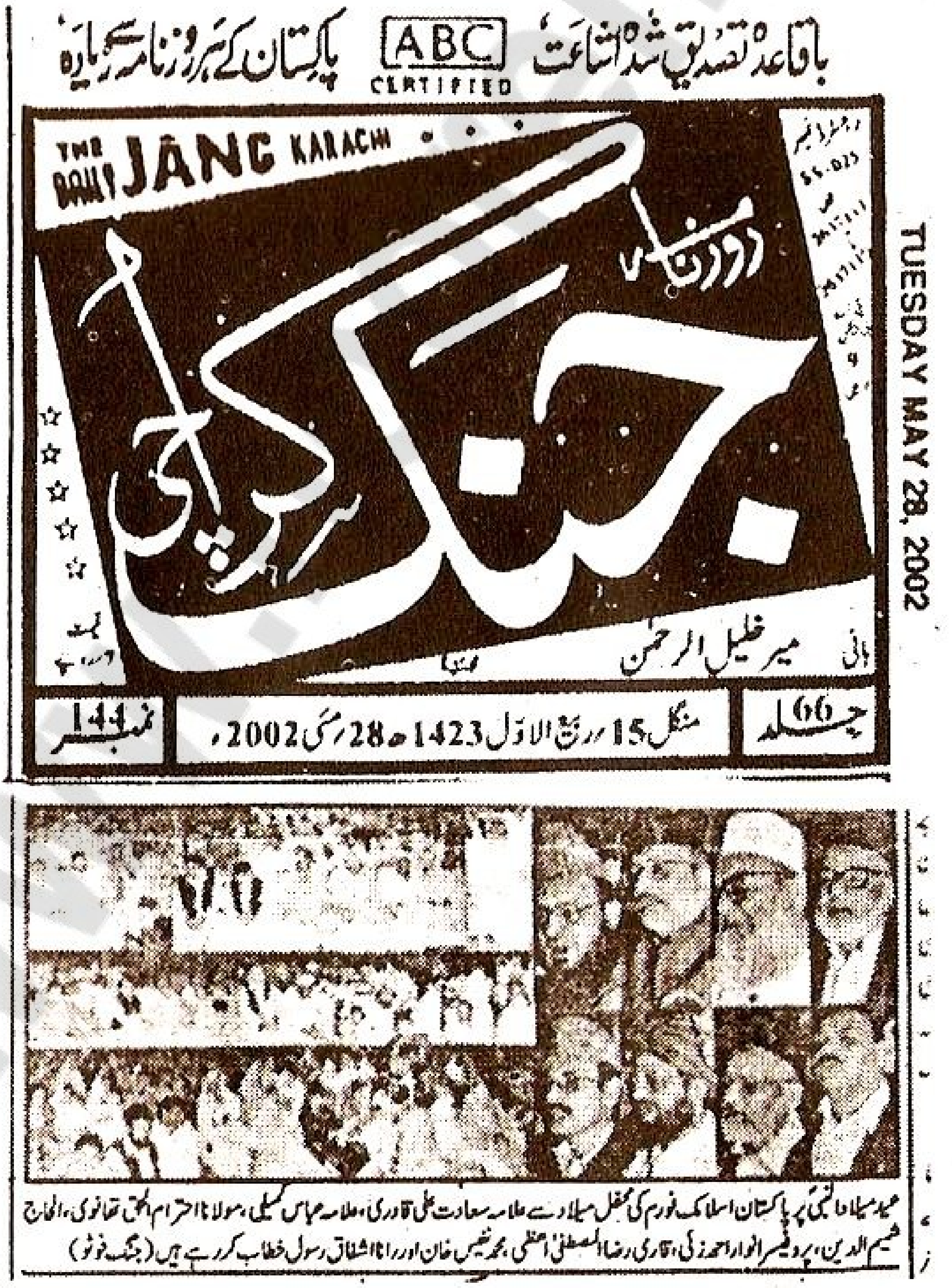

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

TUESDAY MAY 28, 2002

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 66 | منگل 15 ربیع الاول 1423ھ 28 مئی 2002ء | نمبر 144

عید میلاد النبی ﷺ پر پاکستان اسلامک فورم کی محفل میلاد سے علامہ سعادت علی قادری، علامہ عباس کمیلی، مولانا احترام الحق تھانوی، الحاج شمیم الدین، پروفیسر انوار احمد زئی، قاری رضا المصطفیٰ اعظمی، محمد نفیس خان اور رانا اشفاق رسول خطاب کر رہے ہیں (جنگ فوٹو)

سری نگر کو سلام کہنے والو! کبھی مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام بھی کہہ دیا کرو

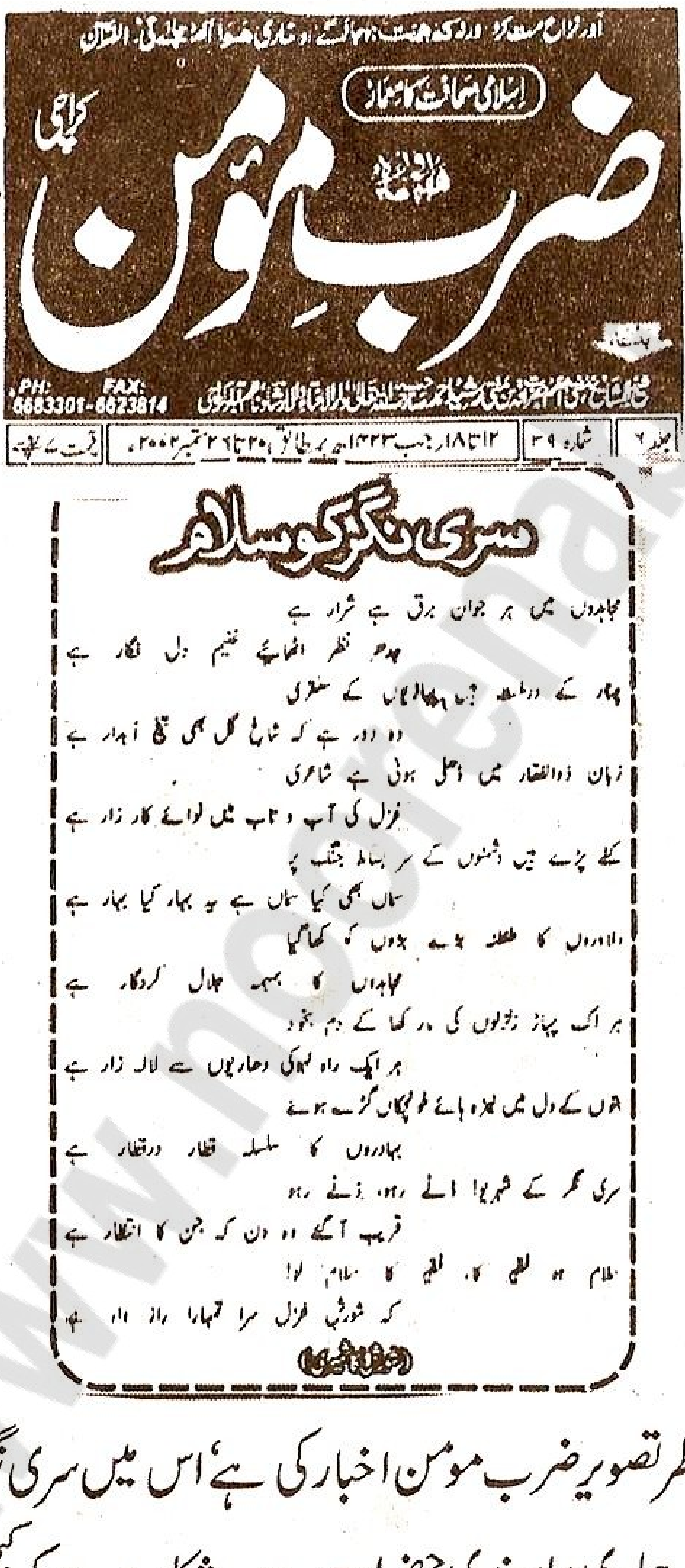

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ القرآن

اسلامی صحافت کا امتیاز

ضرب مومن

کراچی

ہفت روزہ

PH: 6683301-6623814 FAX:

جلد ۲ | شمارہ ۳۹ | ۱۲ تا ۱۸ رجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۰ تا ۲۶ ستمبر ۲۰۰۲ء | قیمت ۷ روپے

سری نگر کو سلام

مجاہدوں میں ہر جوان برق ہے شرار ہے
جدھر نظر اٹھائیے غنیم دل فگار ہے
پہاڑ کے [illegible] جیالوں کے سنتری
وہ دور ہے کہ شاخ گل بھی تیغ آبدار ہے
زبان ذوالفقار میں ڈھلی ہوئی ہے شاعری
غزل کی آب و تاب میں نوائے کارزار ہے
کٹے پڑے ہیں دشمنوں کے سر بساط جنگ پر
سماں بھی کیا سماں ہے یہ بہار کیا بہار ہے
دلاوروں کا طنطنہ بتوں کو کھا گیا
مجاہدوں کا ہمہمہ جلال کردگار ہے
ہر اک پہاڑ زلزلوں کی زد میں آ کے دم بخود
ہر ایک راہ لہو کی دھاریوں سے لالہ زار ہے
عدو کے دل میں نیزہ ہائے خونچکاں گڑے ہوئے
بہادروں کا سلسلہ قطار در قطار ہے
سری نگر کے شہریو! اٹلے رہو ڈٹے رہو
قریب آ گئے وہ دن کہ جن کا انتظار ہے
سلام ہو لطیف کا، لطیف کا سلام لو!
کہ شورش غزل سرا تمہارا راز دار ہے

[illegible]

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ کبھی مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہیں۔

جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

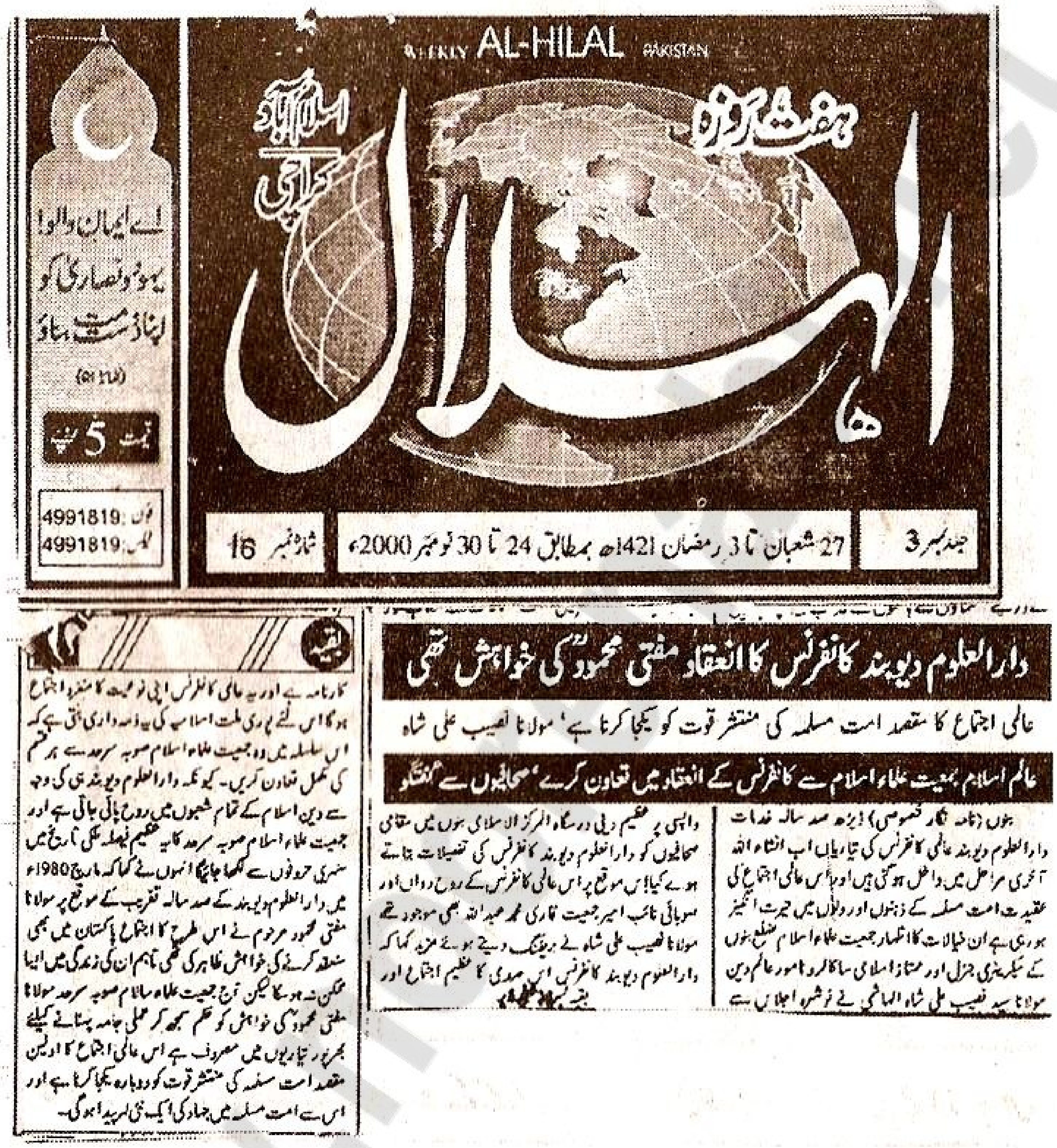

WEEKLY AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

الہلال

اسلام آباد
کراچی

اے ایمان والو!
یہود و نصاریٰ کو
اپنا دوست مت بناؤ
(القرآن)

قیمت 5 روپے

فون: 4991819
فیکس: 4991819

جلد نمبر 3 | 27 شعبان تا 3 رمضان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء | شمارہ نمبر 16

دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمودؒ کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو یکجا کرنا ہے' مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام جمعیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے' صحافیوں سے گفتگو

بنوں (نامہ نگار خصوصی) ڈیڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی عقیدت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں حیرت انگیز ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع بنوں کے سیکرٹری جنرل اور ممتاز اسلامی سکالر و مشہور عالم دین مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے نوشہرہ اجلاس سے واپسی پر عظیم دینی درسگاہ المرکز الاسلامی بنوں میں مقامی صحافیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور صوبائی نائب امیر جمعیت قاری محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے بریفنگ دیتے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اس صدی کا عظیم اجتماع اور

بقیہ [illegible]

بقیہ

کارنامہ ہے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہوگا اس لئے پوری ملت اسلامیہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس سلسلے میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی مکمل تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں روح پائی جاتی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ ملکی تاریخ میں سنہری حروفوں سے لکھا جائیگا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش کو حکم سمجھ کر عملی جامہ پہنانے کیلئے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں جہاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوگی۔

سوال: جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن و سنت کے منافی کہنے والے اپنے دارالعلوم دیوبند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن و سنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟

دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

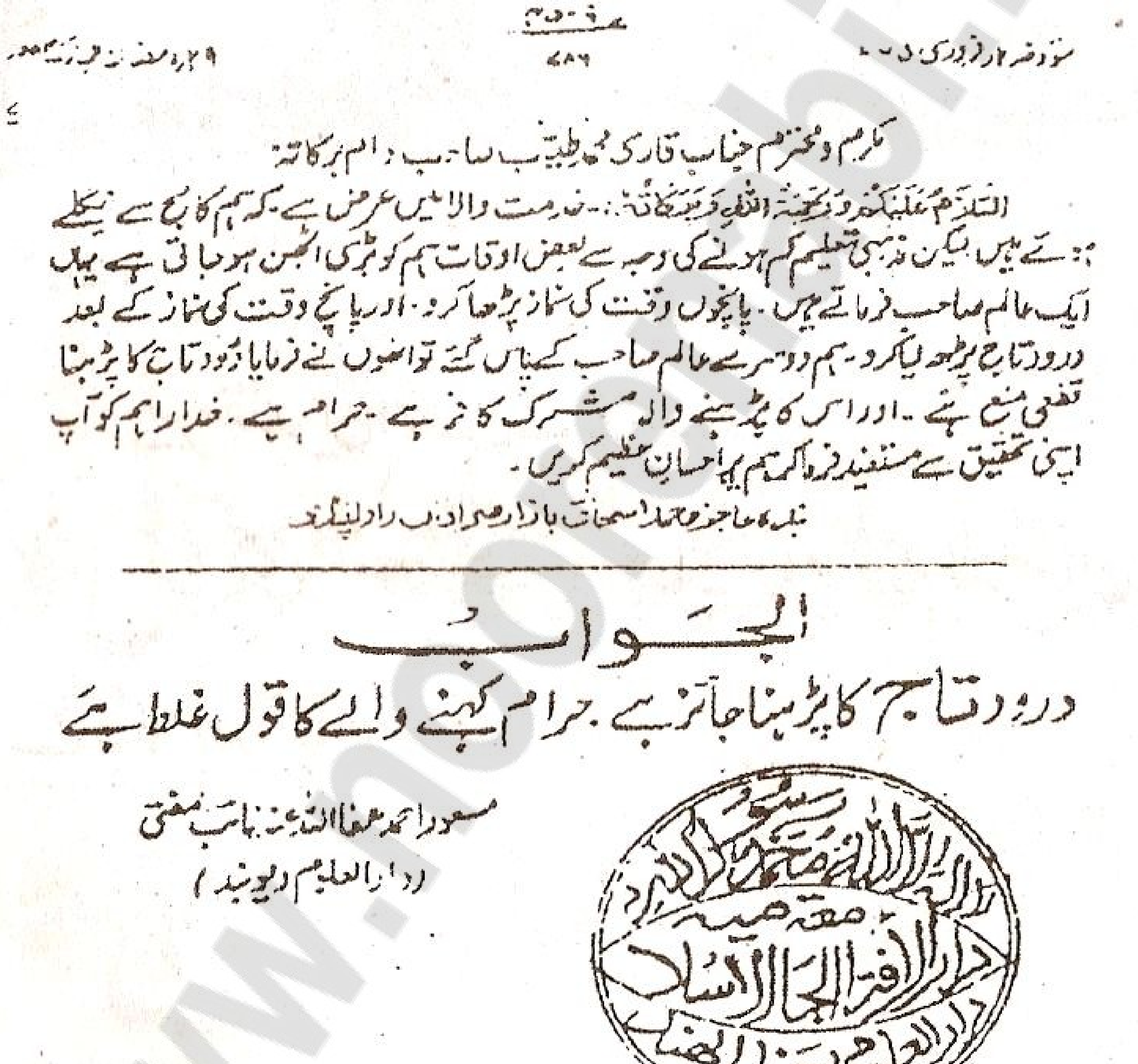

[illegible] فروری [illegible] ۔۔۔ ۴۸۶ ۔۔۔ ۹ [illegible]

مکرم و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دام برکاتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کالج سے نکلے ہوئے ہیں لیکن مذہبی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے یہاں ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد درود تاج پڑھ لیا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا قطعی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والا مشرک کافر ہے۔ حرام ہے۔ خدارا ہم کو آپ اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسان عظیم کریں۔

بندہ عاجز محمد اسحاق بازار صرافاں راولپنڈی

الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی
(دارالعلوم دیوبند)

اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کا قرآن و حدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟

کیا کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

www.noorenabi.net

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

سالانہ
تقریب بخاری و تقسیم اسناد

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء ان شاء اللہ

درس بخاری

فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی حفظہ اللہ
امیر جمعیت اہلحدیث سندھ

خصوصی خطاب

فضیلۃ الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفی للتعلیم والتربیة

S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی
021-8110381, 0320-5018952

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟

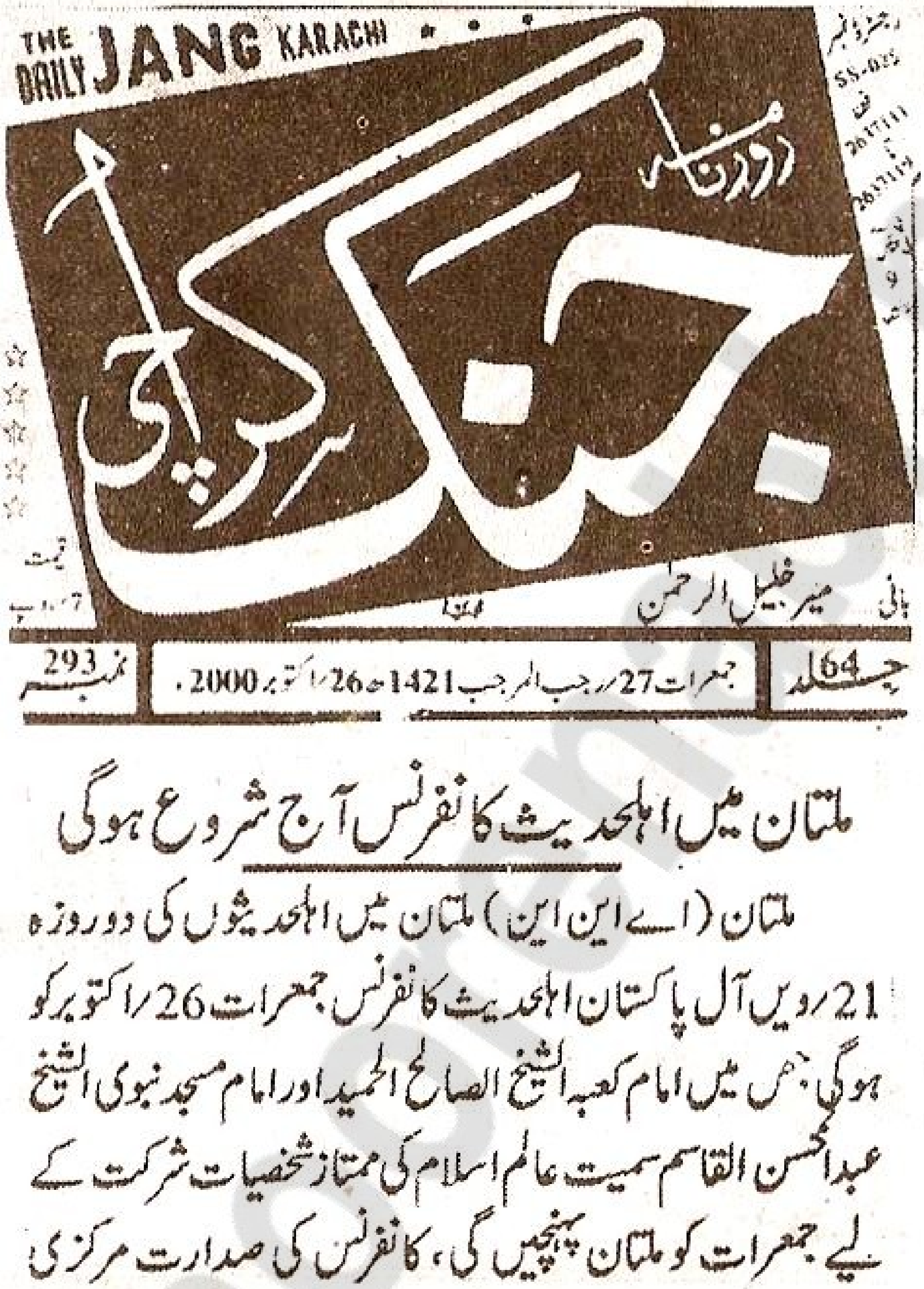

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ

جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 7 روپے

جلد 64 | جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء | نمبر 293

ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی

ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دوروزہ 21 ویں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ عبدالمحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات‘ جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل مانگتے ہیں‘ آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

مواجہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

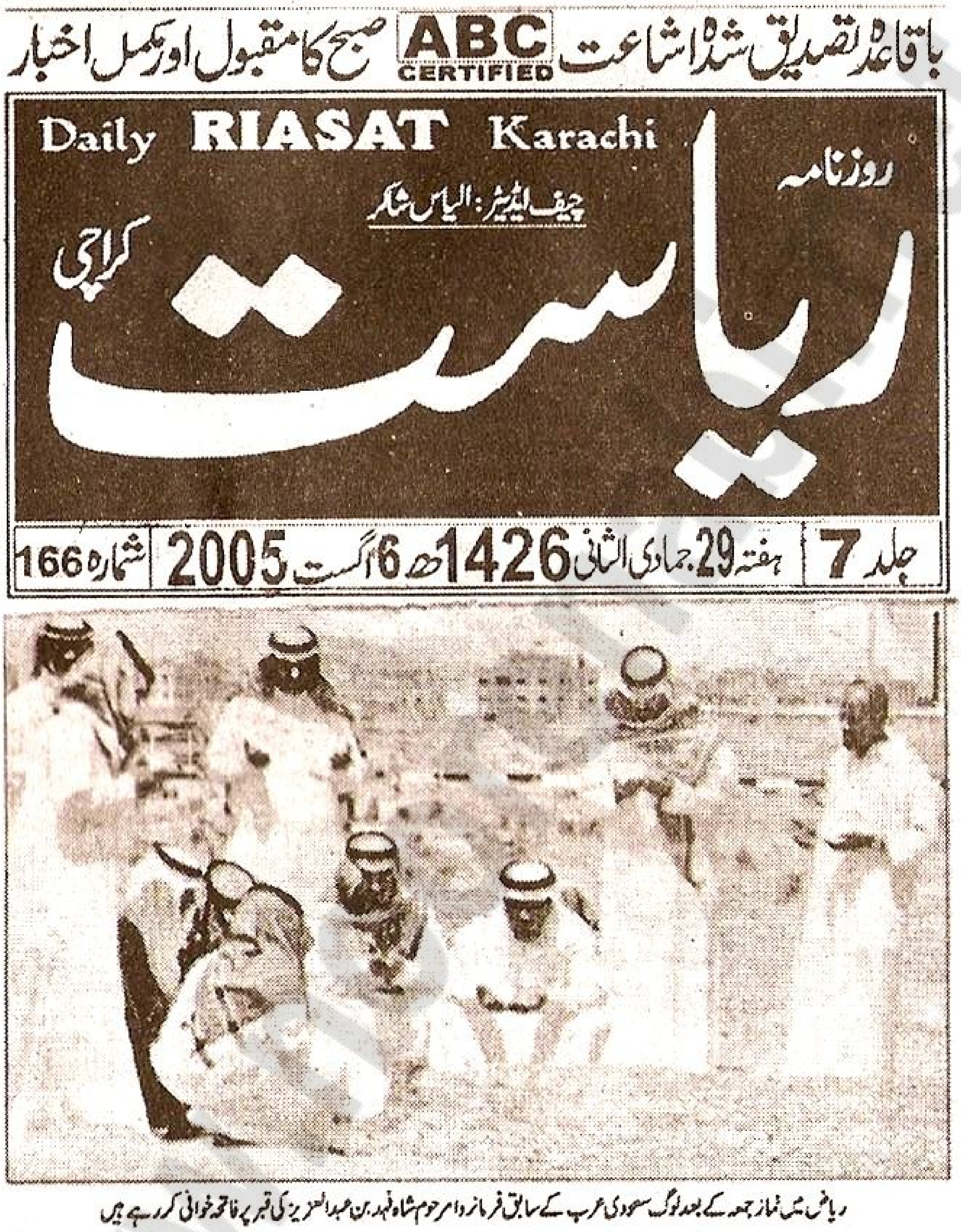

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily **RIASAT** Karachi

روزنامہ ریاست کراچی

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166

ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ وہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد

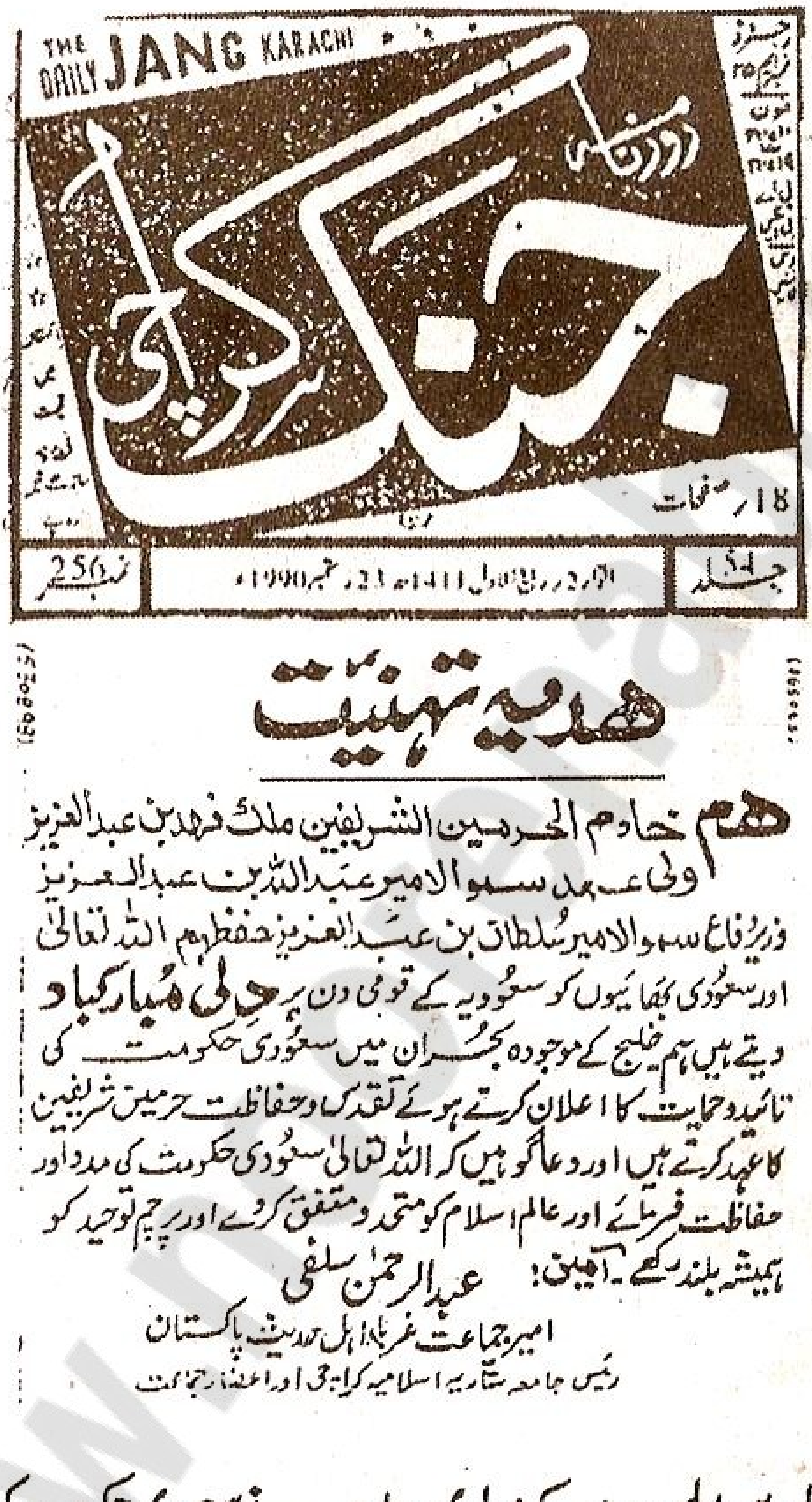

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

18 صفحات

جلد 51 | اتوار 2 ربیع الاول 1411ھ 23 ستمبر 1990ء | نمبر 256

ھدیہ تہنیت

ھم خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد سموالامیر عبداللہ بن عبدالعزیز وزیر دفاع سموالامیر سلطان بن عبدالعزیز حفظہم اللہ تعالیٰ اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر **دلی مبارکباد** دیتے ہیں ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس و حفاظت حرمین شریفین کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین!

عبدالرحمٰن سلفی

امیر جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان

رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور اعلیٰ رتحاً ہمت

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

غیر اللہ کی مدد کو کب سے قبول کرلیا

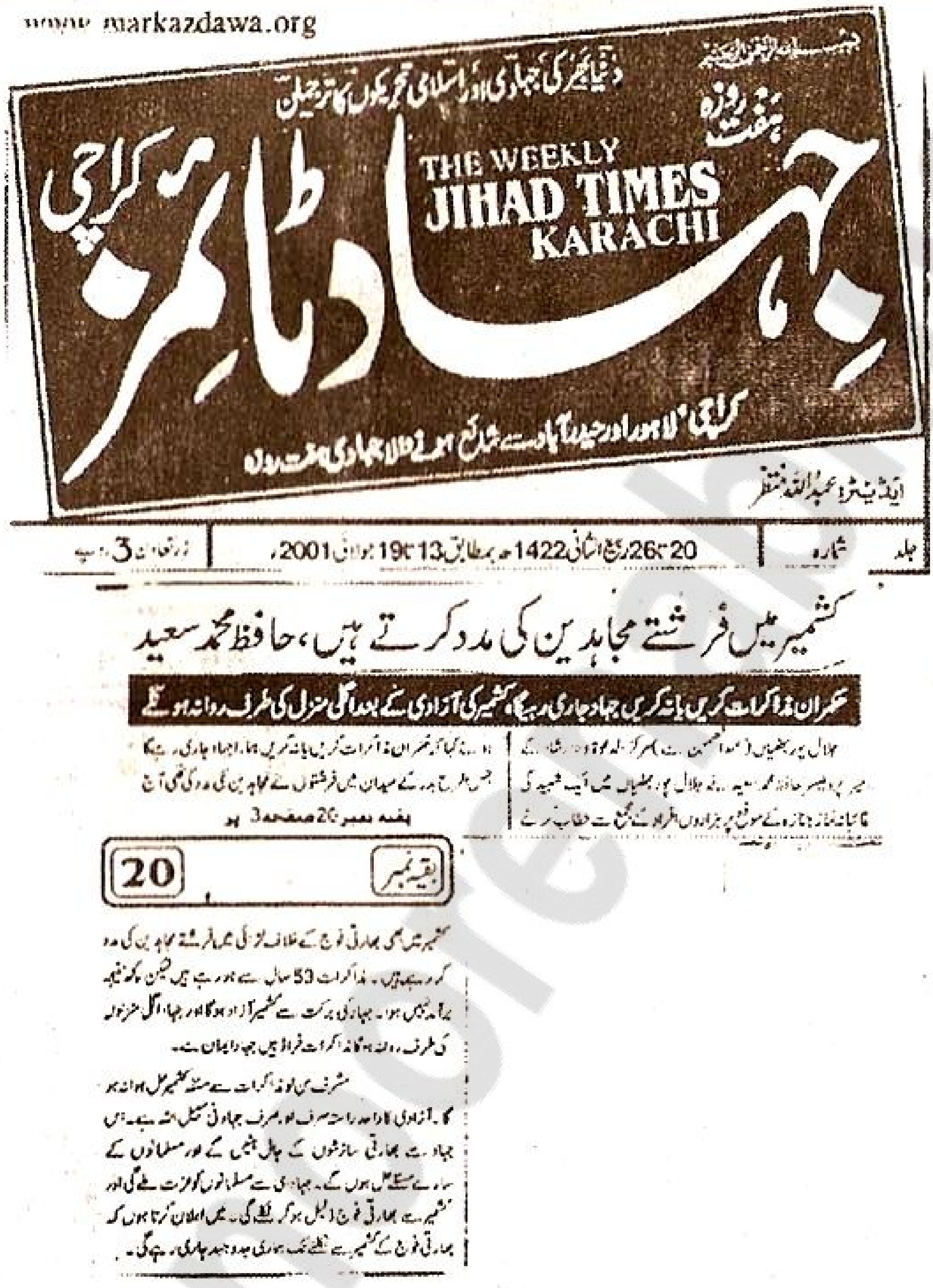

www.markazdawa.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دنیا بھر کی جہادی اور اسلامی تحریکوں کا ترجمان

ہفت روزہ

جہاد ٹائمز کراچی

THE WEEKLY
JIHAD TIMES
KARACHI

کراچی، لاہور اور حیدرآباد سے شائع ہونے والا جہادی ہفت روزہ

ایڈیٹر: عبداللہ منتظر

جلد | شمارہ | 20 تا 26 ربیع الثانی 1422ھ بمطابق 13 تا 19 جولائی 2001ء | زرِ تعاون 3 روپے

کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں، حافظ محمد سعید

حکمران مذاکرات کریں یا نہ کریں جہاد جاری رہیگا، کشمیر کی آزادی کے بعد اگلی منزل کی طرف روانہ ہونگے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

بقیہ نمبر 20

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہوگئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، الحمد للہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔

کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کانفرنس یا شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا

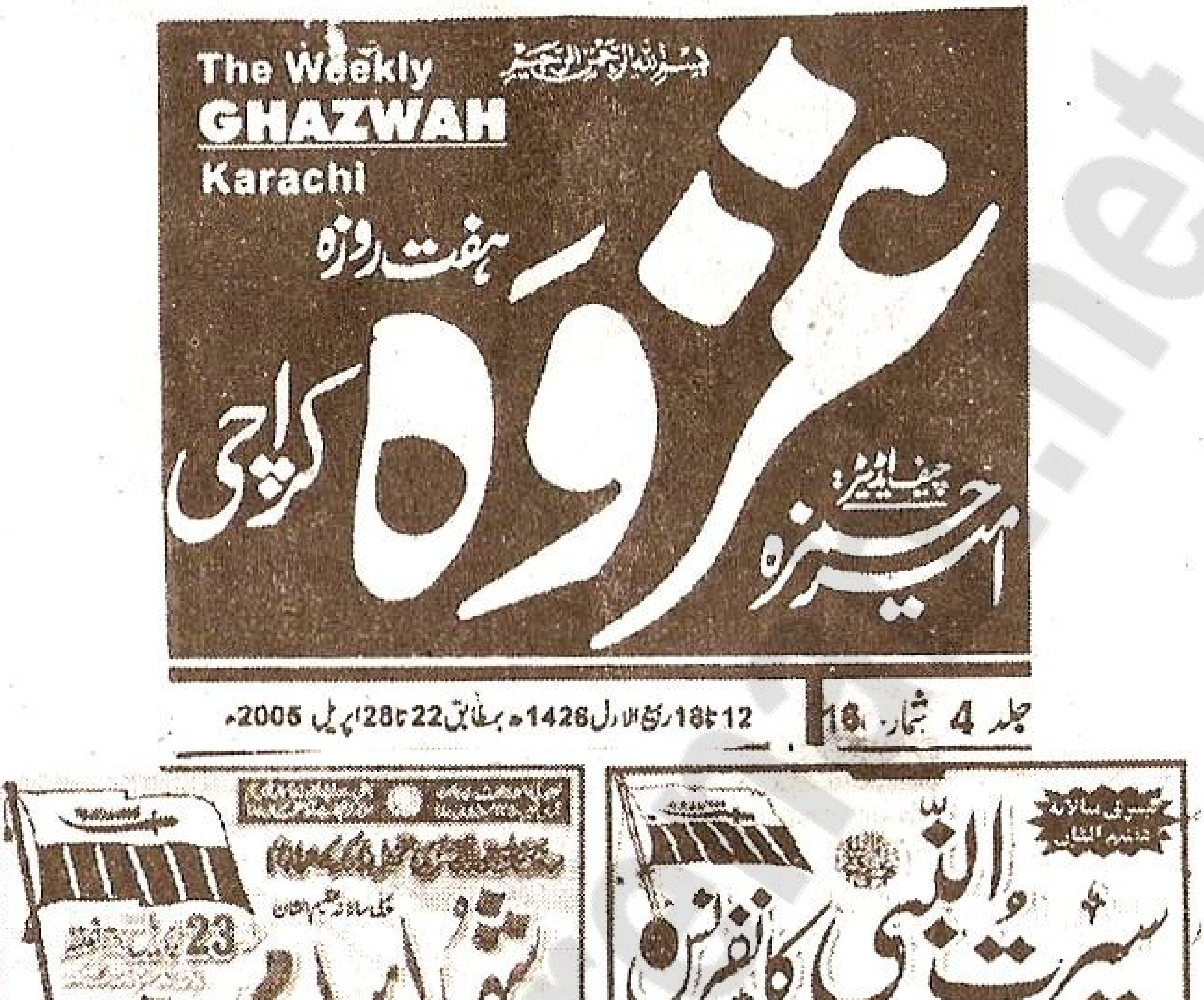

بسم اللہ الرحمن الرحیم

The Weekly
GHAZWAH
Karachi

ہفت روزہ
غزوہ کراچی
چیف ایڈیٹر امیر حمزہ

جلد 4 شمارہ 16 12 تا 18 ربیع الاول 1426ھ بمطابق 22 تا 28 اپریل 2005ء

شہدائے اسلام کانفرنس
23
حافظ محمد سعید
جماعۃ الدعوۃ

سیرت النبی ﷺ کانفرنس
بتاریخ 30 اپریل 2005 بروز ہفتہ بعد نماز عشاء
بمقام میونسپل اسٹیڈیم ○ کچہری روڈ ○ احمد پور شرقیہ
حافظ محمد سعید
مولانا امیر حمزہ
محمد ابراہیم
مبشر احمد ربانی
شیخ محمد یعقوب
مولانا خالد سیف
نوٹ خواتین کیلئے پردے کا انتظام ہوگا
جماعۃ الدعوۃ ○ احمد پور شرقیہ فون 71928

سوال: اوپر والی سرخی اہلحدیث کے اخبار "ہفت روزہ غزوہ" کی ہے جس میں انہوں نے دن مقرر کر کے سیرت النبی کانفرنس اور شہدائے کے نام سے منسوب کانفرنس کا انعقاد کیا اور خوب پوسٹر شائع کیے۔ ہمارا سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ یا شہدائے اسلام کانفرنس کا انعقاد کیا؟

سعودی نجدیوں کے دلوں میں نعت پاک کے متعلق عداوت

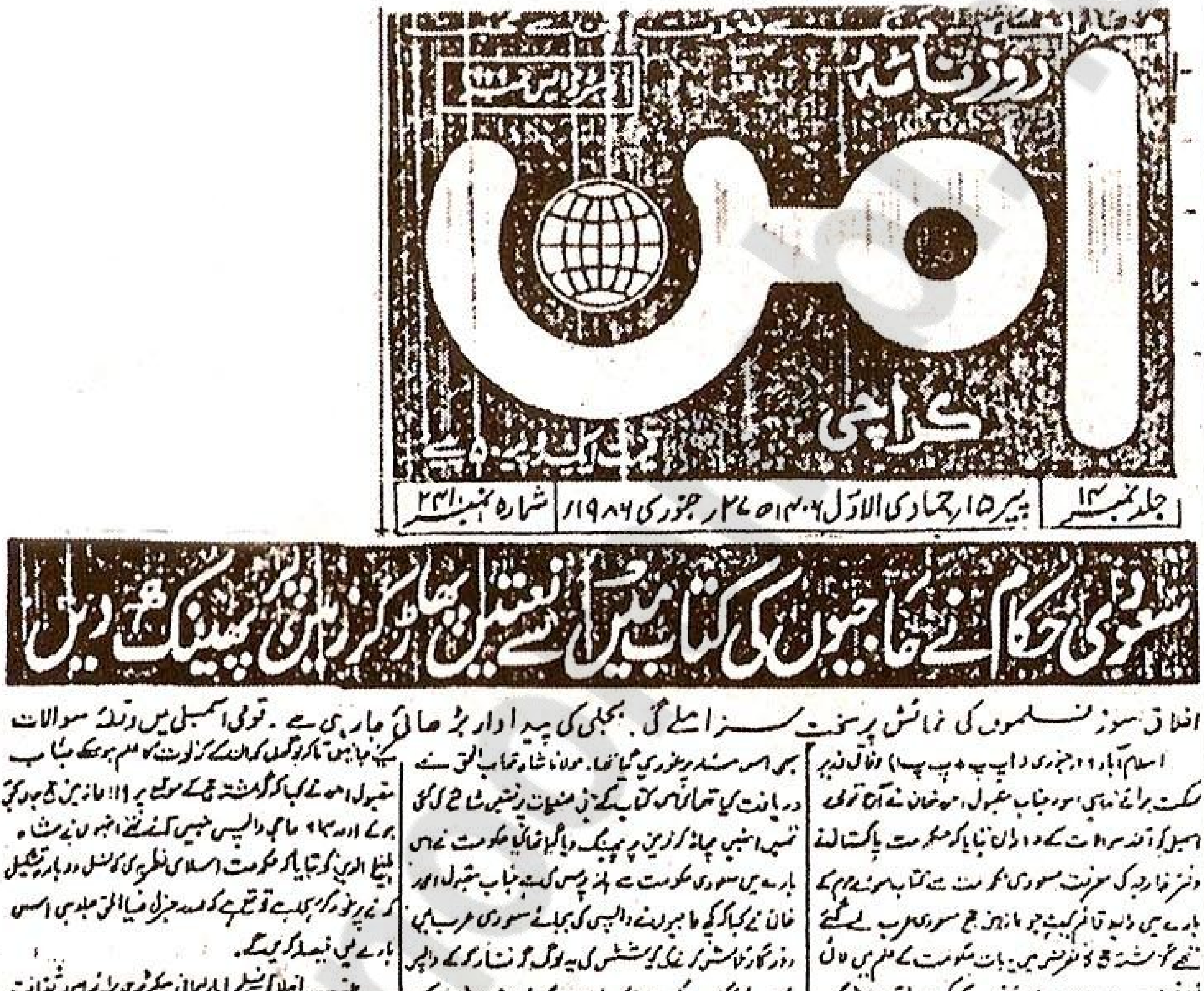

روزنامہ

امن

کراچی

جلد نمبر ۱۴ | پیر ۱۵ر جمادی الاول ۱۴۰۶ھ ۲۷ر جنوری ۱۹۸۶ء | شمارہ نمبر ۲۳۱

سعودی حکام نے حاجیوں کی کتاب میں سے نعتیں پھاڑ کر زمین پر پھینک دیں

اخلاق سوز فلموں کی نمائش پر سخت سزا ملے گی۔ بجلی کی پیداوار بڑھائی جا رہی ہے۔ قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات

اسلام آباد ۱۹ر جنوری (اے پی پی) وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور جناب مقبول احمد خان نے آج قومی اسمبلی کو وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ حکومت پاکستان نے وزارت خارجہ کی معرفت سعودی حکومت سے کتاب [illegible] کے بارے میں رابطہ قائم کیا ہے جو عازمین حج سعودی عرب لے گئے تھے گزشتہ حج کے موقع پر یہ بات حکومت کے علم میں لائی گئی تھی کہ سعودی حکام نے اس کتاب کے کچھ اوراق پھاڑ کر ذلت کے ساتھ پھینک دیئے تھے جو کتاب کے ابتدائی [illegible] مبنی اس مسئلہ پر غور کیا گیا تھا۔ مولانا شاہ تراب الحق نے دریافت کیا تھا کہ اس کتاب کے کچھ صفحات پر نعتیں شائع کی گئی تھیں انہیں پھاڑ کر زمین پر پھینک دیا گیا تھا کیا حکومت نے اس بارے میں سعودی حکومت سے باز پرس کی ہے جناب مقبول احمد خان نے کہا کہ عازمین نے واپسی کی بجائے سعودی عرب میں روزگار تلاش کرنے کی کوشش کی یہ لوگ گرفتار کر کے واپس بھیج دیئے گئے اور پاکستان کی [illegible] انہوں نے [illegible] اس خبر سے اتفاق کیا کہ آئندہ ایسے حاجیوں کے نام شائع کئے جائیں تاکہ لوگوں کو ان کے کرتوت کا علم ہو سکے جناب مقبول احمد نے بتایا کہ گزشتہ حج کے موقع پر ۱۹ عازمین حج [illegible] اور ۱۳۰ حاجی واپس نہیں گئے تھے انہوں نے بتایا۔ [illegible] کو بتایا کہ حکومت اسلامی نظریاتی کونسل دوبارہ تشکیل کرنے پر غور کر رہی ہے توقع ہے کہ صدر جنرل ضیاء الحق جلد ہی اس بارے میں فیصلہ کریں گے۔

[illegible] اخلاق سوز فلموں پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات بیگم [illegible] نے ایوان کو بتایا کہ حکومت [illegible]

سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار ''ہفت روزہ غزوہ'' کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں ''کسان کانفرنس'' منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ''غوث اعظم کانفرنس'' اور ''خواجہ اجمیری کانفرنس'' کو بدعت کہنے والے آج ''کسان کانفرنس'' کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے ''بخاری کی تقریب'' کیسے منا رہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟

ماہنامہ
دعوت اہل حدیث
حیدرآباد
جمعیت اہل حدیث سندھ کا ترجمان
مسلک اہل حدیث کا داعی

بانی
علامہ الشیخ السید
بدیع الدین شاہ
الراشدی رحمۃ اللہ

سرپرست
قاضی عبدالحق
انصاری رحمۃ اللہ

جلد نمبر 4
1425ھ رجب المرجب ستمبر 2004ء
شمارہ نمبر 3

مناظر اسلام
مولانا رانا
شمشاد احمد سلفی صاحب
آف نارنگ منڈی

فضیلۃ الشیخ
علامہ
عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب
امیر جمعیت اہلحدیث سندھ
بعد نماز عصر بخاری شریف کی آخری حدیث
پر درس دیں گے۔ انشاءاللہ

محقق اہلحدیث
مولانا
محمد ابراہیم بھٹی صاحب
کراچی

مولانا مفتی
محمد یوسف قصوری
صاحب
کراچی

فضیلۃ الشیخ
مولانا
محمد ابراہیم طارق صاحب
کراچی

پروفیسر
مولانا
عبدالقیوم جلالانی صاحب
شہداد پور

فضیلۃ الشیخ
محمد یونس صدیقی صاحب
کراچی

مولانا
عبدالرحمٰن میمن صاحب
ٹیاری

محترم حافظ
اللہ نواز ہرل صاحب
نواب شاہ

مولانا
محمد شفیق عاجز صاحب
ناظم مدرسہ ہذا

حافظ
مسعود احمد اجن صاحب
فاضل مدینہ یونیورسٹی

الداعی الی الخیر

انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحدیث و
جمعیت اہلحدیث بھریا روڈ ضلع نوشہرو فیروز

عطیہ اشتہار

(مولانا) عبدالرحمٰن ثاقب امیر جمعیت اہلحدیث سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795

انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

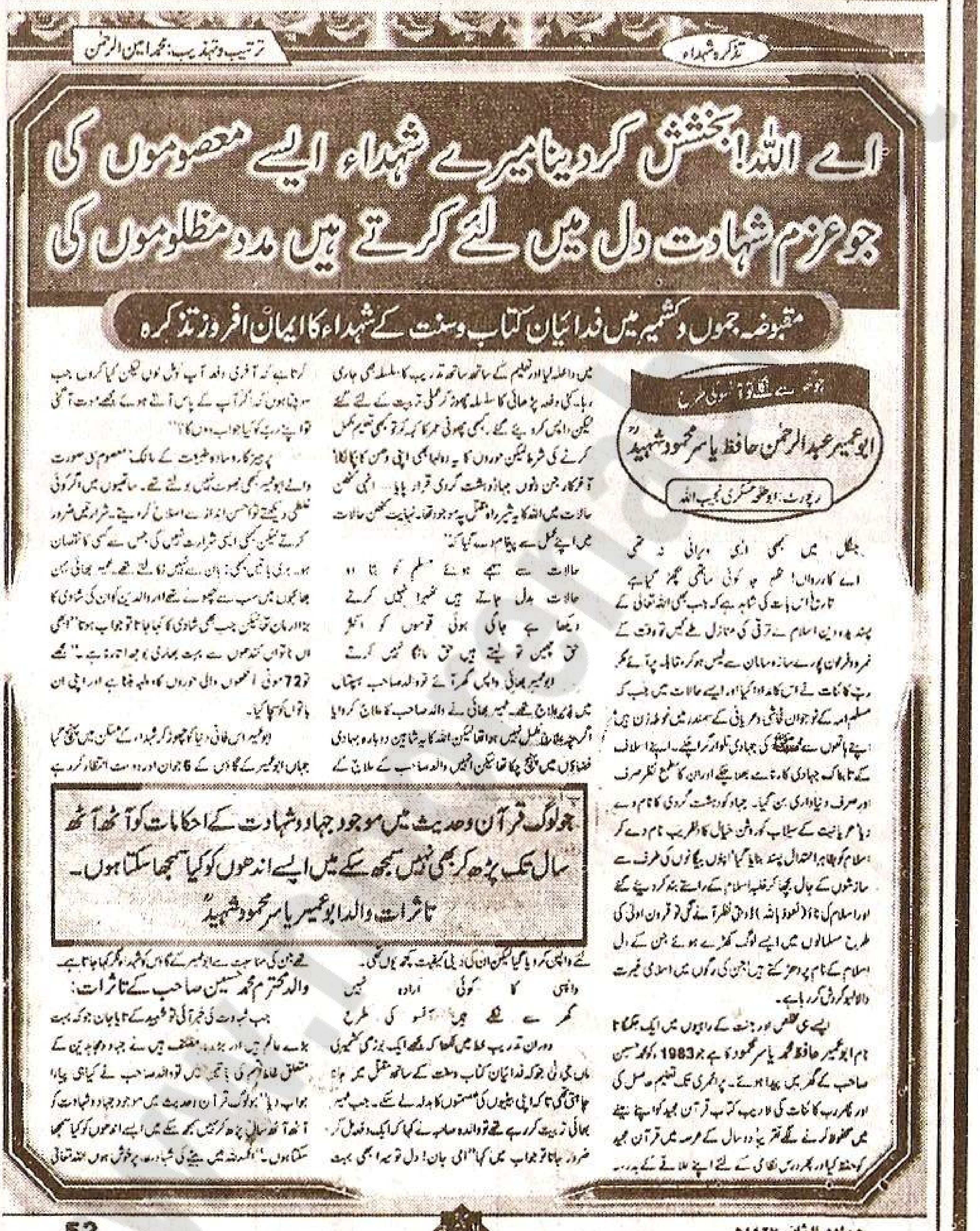

تذکرہ شہداء

ترتیب وتہذیب: محمد امین الرحمٰن

اے اللہ! بخشش کردینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں فدائیان کتاب وسنت کے شہداء کا ایمان افروز تذکرہ

ابو عمیر عبدالرحمٰن حافظ یاسر محمود شہیدؒ

رپورٹ: ابو طلحہ عسکری نجیب اللہ

> جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد وشہادت کے احکامات کو آٹھ آٹھ سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔
>
> تاثرات والد ابو عمیر یاسر محمود شہیدؒ

والد محترم محمد حسین صاحب کے تاثرات:

52

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ

سوال: اہلحدیث حضرات کے ماہنامہ مجلّہ ''الدعوۃ'' کے ایک مضمون کی ہیڈنگ میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و یونس وموسیٰ علیہم السلام کو گناہگار ٹھہرانے والوں کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟

• [illegible] •

الدعوۃ

رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اگست 2006ء

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17

[illegible]

پروفیسر حافظ محترم محمد سعید حفظہ اللہ

16 آڈیو کیسٹس میں دستیاب ہے

اس کے علاوہ

پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی حفظہ اللہ

حافظ عبدالغفار المدنی حفظہ اللہ

محترم یوسف طیبی حفظہ اللہ

محترم ذکی الرحمٰن لکھوی حفظہ اللہ

مفتی عبدالرحمٰن الرحمانی حفظہ اللہ

[illegible]

تقویٰ نوٹ بک

احباب اہلاً فرمائیں

اب انگلش، ریاضی اور اردو کی بھی دستیاب ہیں

المحلّٰی

پہلی، دوسری اور تیسری جلد

اب 4 کلر ڈسٹ کور کے ساتھ

سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟

جشن میلاد النبی مبارک کو بدعت کہنے والے اہلحدیث
جشن آزادی مبارک کے موقع پر مبارکباد دے رہے ہیں

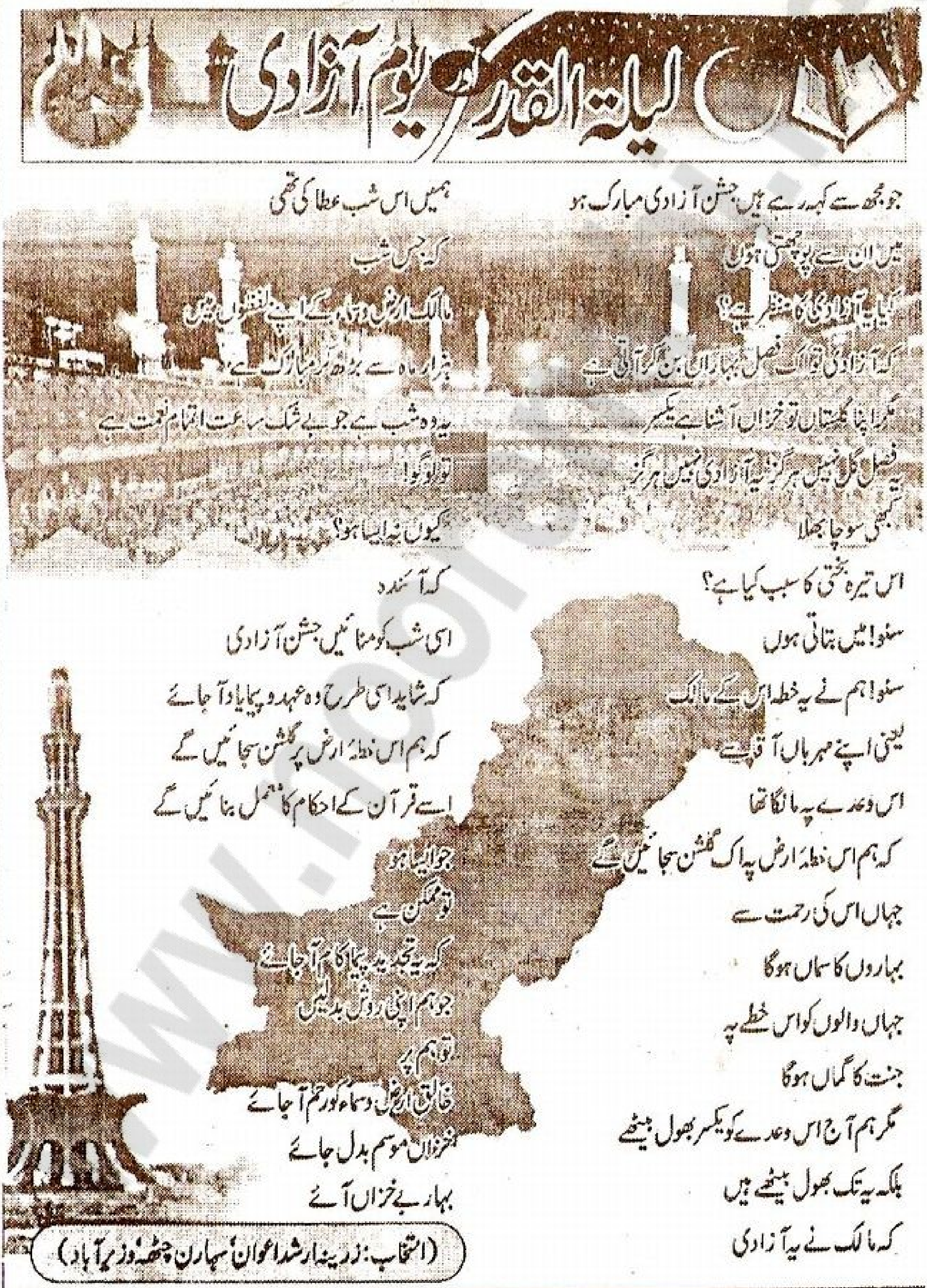

لیلۃ القدر اور یوم آزادی

جو مجھ سے کہہ رہے ہیں جشن آزادی مبارک ہو
میں ان سے پوچھتی ہوں
کیا یہ آزادی کا منظر ہے؟
کہ آزادی تو اک فصل بہاراں بن کر آتی ہے
مگر اپنا گلستاں تو خزاں آشنا ہے یکسر
یہ فصل گل نہیں ہرگز یہ آزادی نہیں ہرگز
کبھی سوچا بھلا
اس تیرہ بختی کا سبب کیا ہے؟
سنو! میں بتاتی ہوں
سنو! ہم نے یہ خطہ اس کے مالک
یعنی اپنے مہرباں آقا سے
اس وعدے پہ مانگا تھا
کہ ہم اس خطۂ ارض پہ اک گلشن سجائیں گے
جہاں اس کی رحمت سے
بہاروں کا سماں ہوگا
جہاں والوں کو اس خطے پہ
جنت کا گماں ہوگا
مگر ہم آج اس وعدے کو یکسر بھول بیٹھے
بلکہ یہ تک بھول بیٹھے ہیں
کہ مالک نے یہ آزادی
ہمیں اس شب عطا کی تھی
کہ جس شب
مالک ارض و سماء کے اپنے لفظوں میں
ہزار ماہ سے بڑھ کر مبارک ہے
یہ وہ شب ہے جو بے شک ساعت اتمام نعمت ہے
تو لوگو!
کیوں نہ ایسا ہو؟
کہ آئندہ
اسی شب کو منائیں جشن آزادی
کہ شاید اسی طرح وہ عہد و پیماں یاد آجائے
کہ ہم اس خطۂ ارض پہ گلشن سجائیں گے
اسے قرآن کے احکام کا عمل بنائیں گے
جو ایسا ہو
تو ممکن ہے
کہ یہ تجدید پیماں کام آجائے
جو ہم اپنی روش بدلیں
تو ہم پر
خالق ارض و سماء کو رحم آجائے
خزاں موسم بدل جائے
بہار بے خزاں آئے

(انتخاب: زرینہ ارشد اعوان، سہارن چٹھہ وزیر آباد)

افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دور رسالت میں منعقد کیا گیا؟

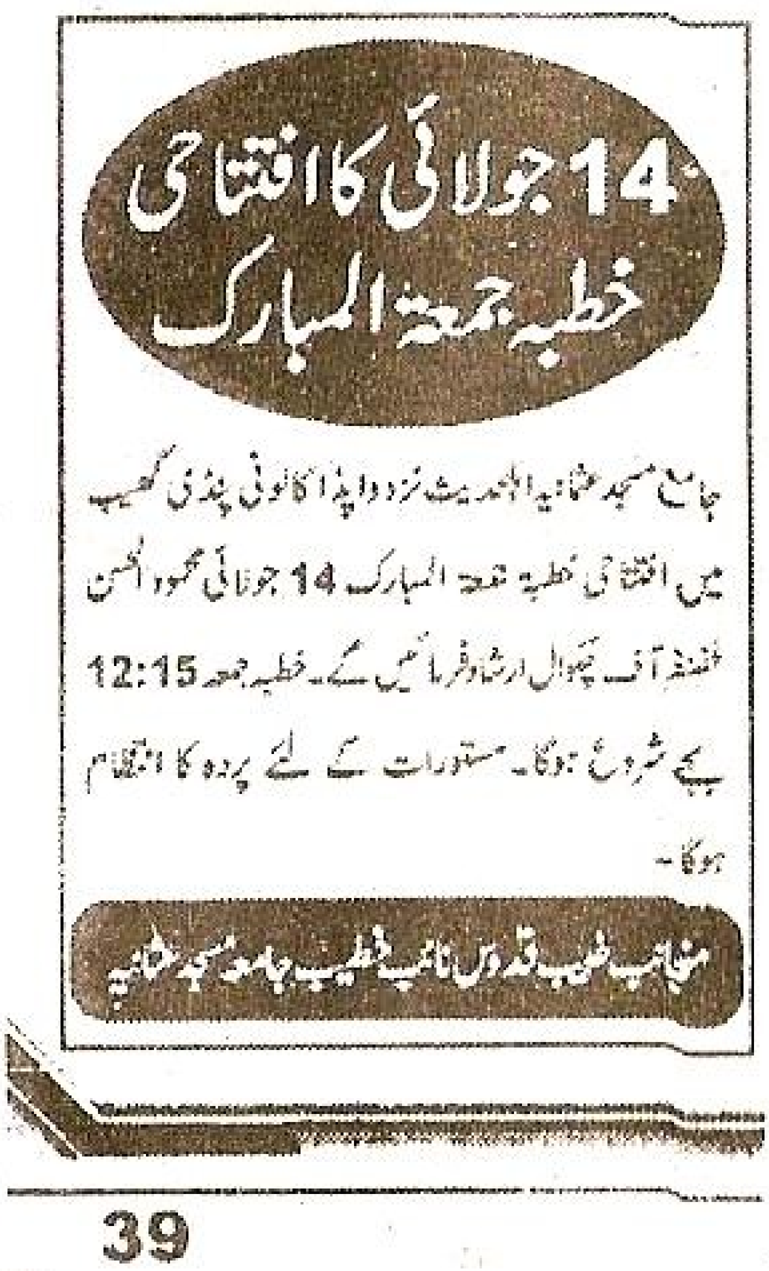

14 جولائی کا افتتاحی
خطبہ جمعۃ المبارک

جامع مسجد عثمانیہ اہلحدیث نزد واپڈا کالونی پنڈی گھیب میں افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک 14 جولائی محمود الحسن ظفر آف چکوال ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ جمعہ 12:15 بجے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

منجانب طیب قدوس نائب خطیب جامع مسجد عثمانیہ

39

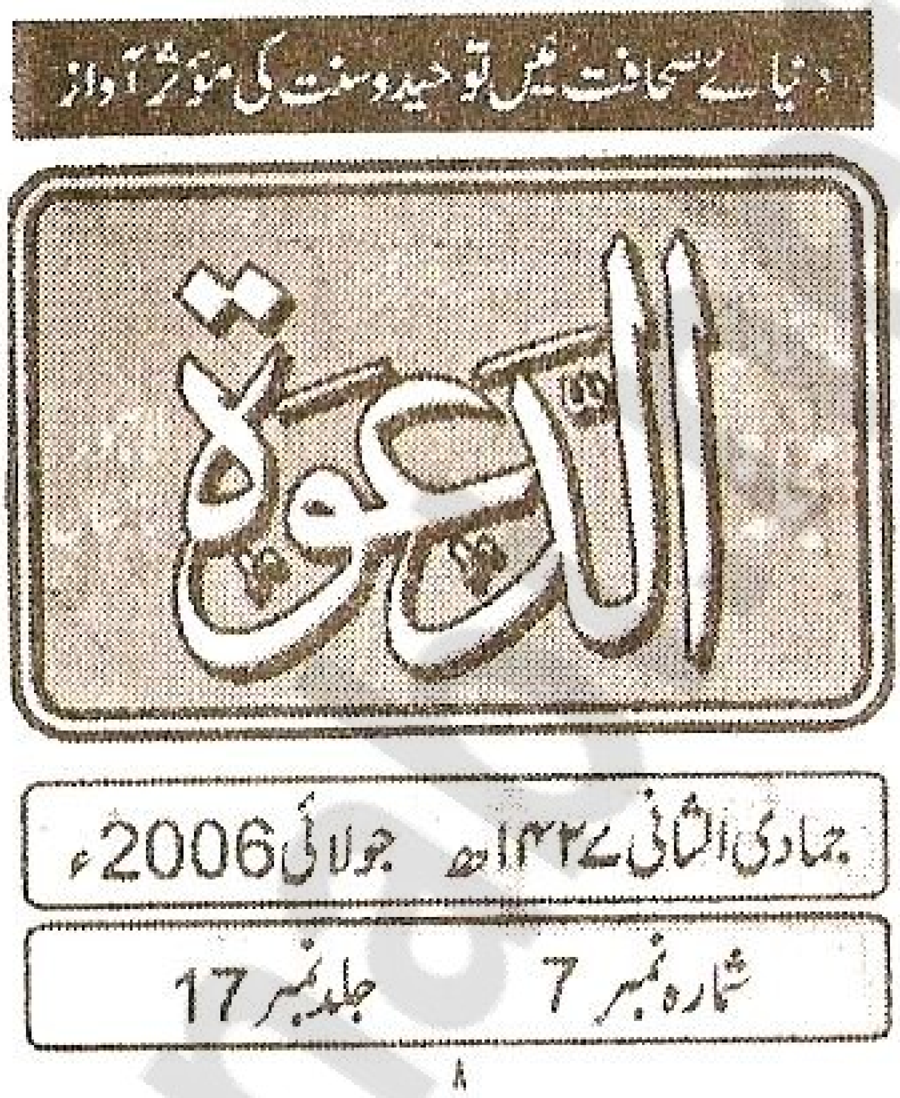

دنیائے صحافت میں توحید و سنت کی موثر آواز

الدعوۃ

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ جولائی 2006ء

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 17

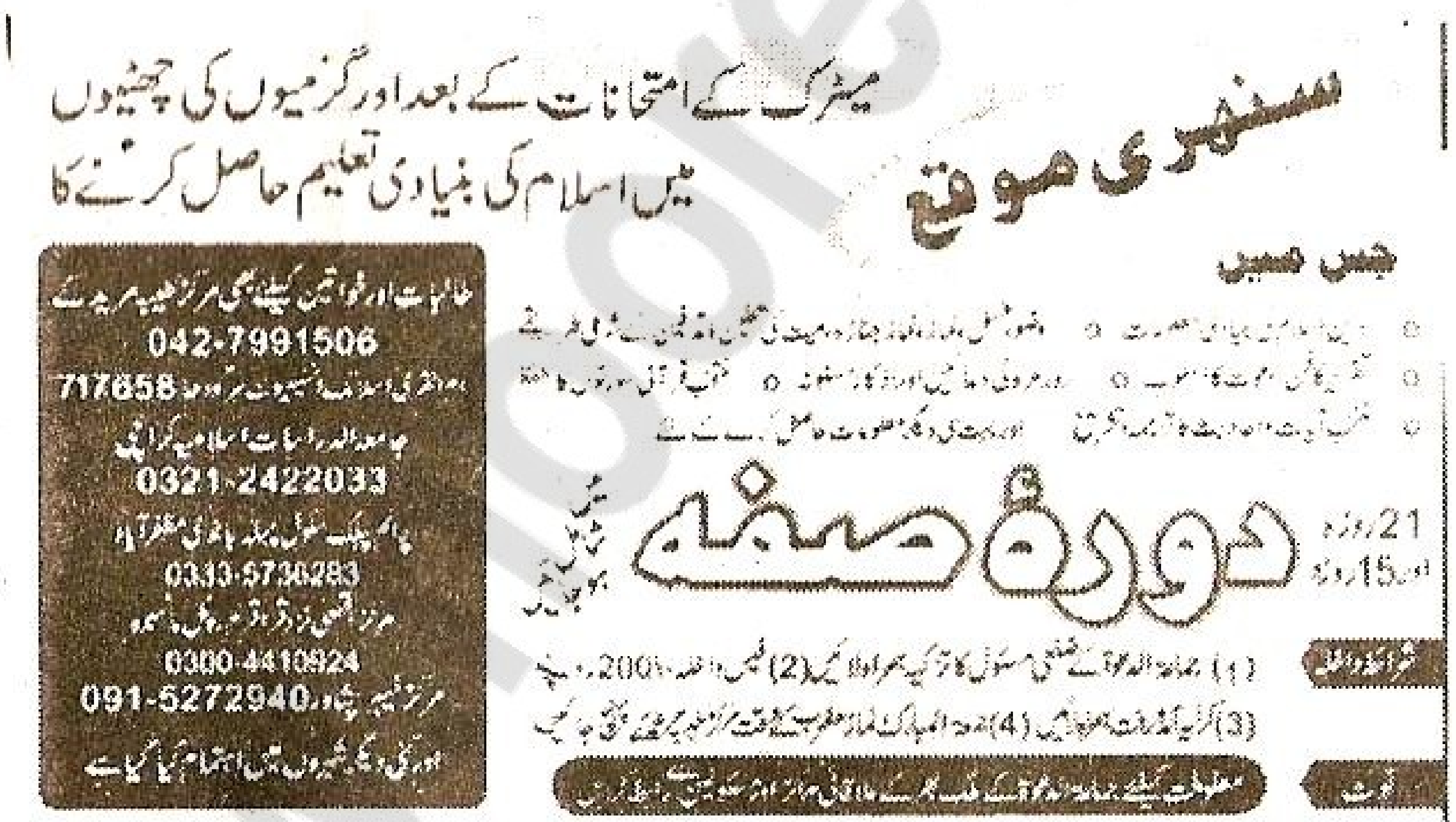

سنہری موقع

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا

جس میں

دورہ صفہ

21 روزہ اور 15 روزہ

شرائط داخلہ: (1) جماعۃ الدعوۃ کے [illegible] (2) فیس داخلہ 200 روپے (3) [illegible] (4) [illegible]

نوٹ: معلومات کیلئے [illegible]

طالبات اور خواتین کیلئے بھی مرکز طیبہ مریدکے
042-7991506
[illegible] 717658
جامعۃ الدراسات الاسلامیہ کراچی
0321-2422033
[illegible]
0333-5736283
مرکز القدس [illegible]
0300-4410924
مرکز طیبہ پشاور 091-5272940
اور بھی دیگر شہروں میں اہتمام کیا گیا ہے

صوبہ سرحد کے بھائی دفتر جماعۃ الدعوۃ پشاور کے نمبر 5272940 پر رابطہ کریں صوبہ سندھ کے بھائی [illegible] 022-2031368 پر رابطہ کریں

الداعی: جماعۃ الدعوۃ پاکستان جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور 042-7231106-7240960

18 الدعوۃ جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ

سوال: اہلحدیث حضرات کے زیر اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟

اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کر دیا

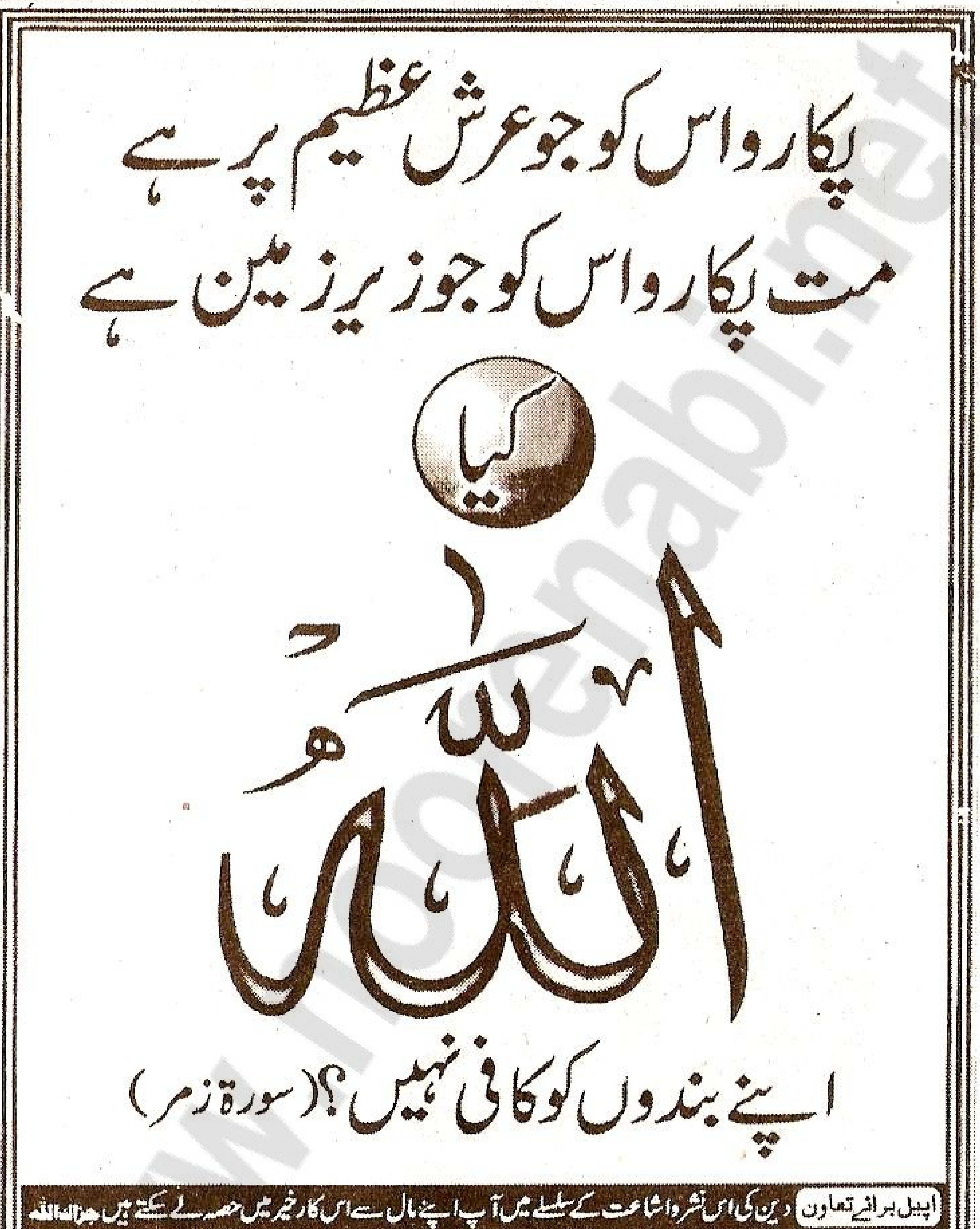

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے
مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے

کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

اپیل برائے تعاون دین کی اس نشر و اشاعت کے سلسلے میں آپ اپنے مال سے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں جزاک اللہ

الداعی الی الخیر: شعبہ دعوت و اصلاح جماعۃ الدعوۃ، ابو عبد اللہ: 0321-8212715

زیر نظر اسٹیکر اہلحدیث حضرات نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات کو فقط عرش عظیم پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟

www.noorenabi.net

صلوٰۃ وسلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانبازوں کو سلام پیش کررہے ہیں

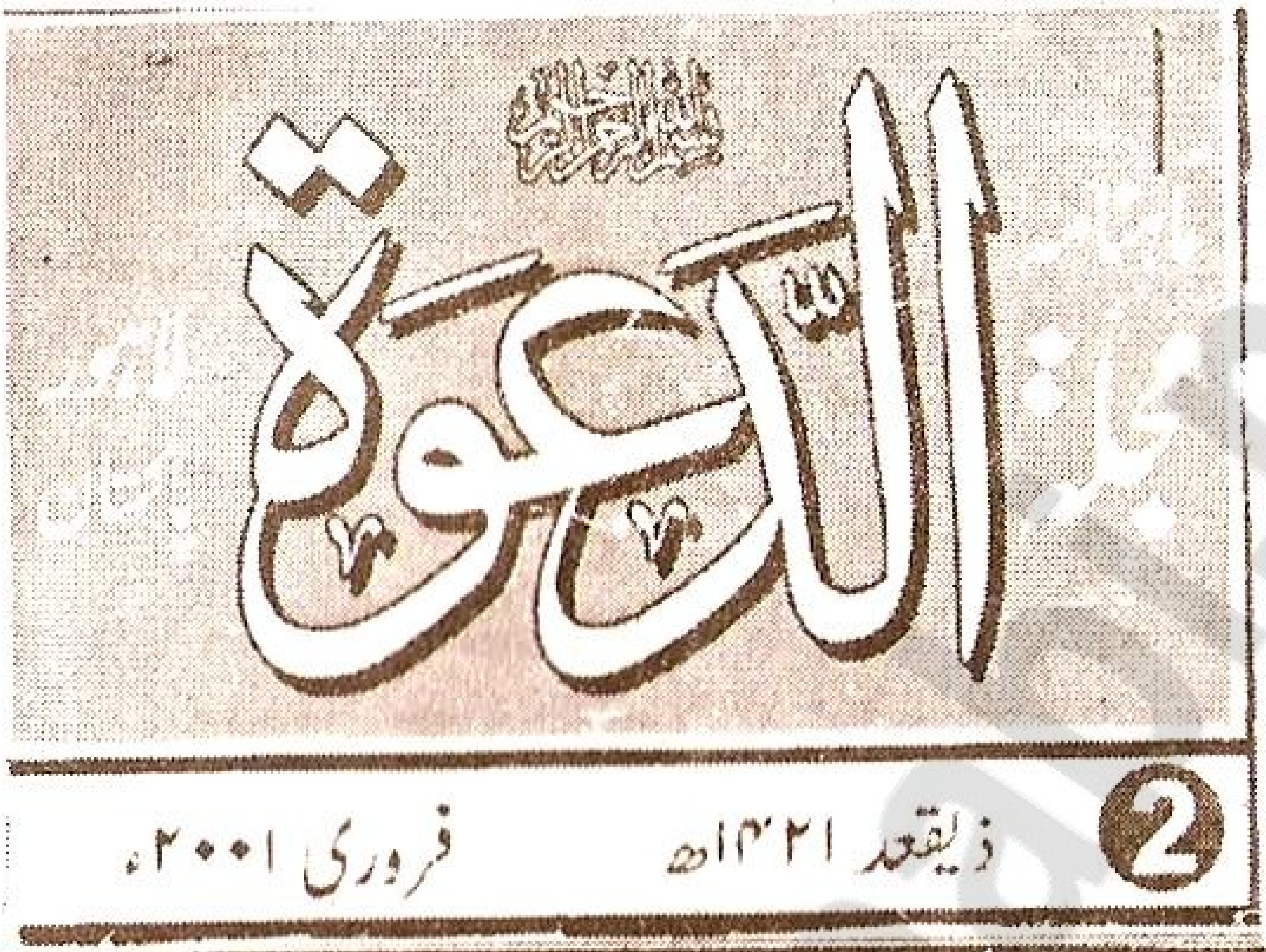
بسم اللہ الرحمن الرحیم
الدعوۃ

2 ذیقعد ۱۴۲۱ھ فروری ۲۰۰۱ء

لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو 'شاہینو! تم پہ سلام
لال قلعے تک کیسے پہنچے واجپائی حیران ہے
کیسے جھپٹے کیسے پہنچے ایڈوانی حیران ہے
بھارت جاکر لڑنے والے جنگجوؤ! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو 'شاہینو! تم پہ سلام
گھر میں جاکر دشمن کے اس دشمن کو پچھاڑا ہے
دشمن کی ساری فوج کو تم نے خوب لتاڑا ہے
طوفانوں سے کھیلنے والے سب بازو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو 'شاہینو! تم پہ سلام
دشمن چیرنے پھاڑنے والے ضرغامو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو 'شاہینو! تم پہ سلام
اب سارے بھارت میں ایسے ہی حملے کرنے ہیں
تمہاری تلواروں سے ہندو خنزیر مرنے ہیں
اینٹ سے اینٹ بجانے والے شہ زورو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو 'شاہینو! تم پہ سلام
باد بہاری کے جھونکے اب آنے ہی والے ہیں
کشمیر کی سندر وادی مہکانے ہی والے ہیں
اسلام کے گلشن کی بہارو 'خوشبوؤ' تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین اہلحدیث حضرات کے میگزین ''الدعوۃ'' سے لیا گیا ہے۔ ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ ''مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام'' کو بدعت کہنے والے ''لال قلعہ کے جانبازوں'' پر سلام پیش کررہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جان رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟

اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

ہفت روزہ

ضربِ مؤمن

کراچی

بدعاء

شیخ المشایخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد 5 | 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 16

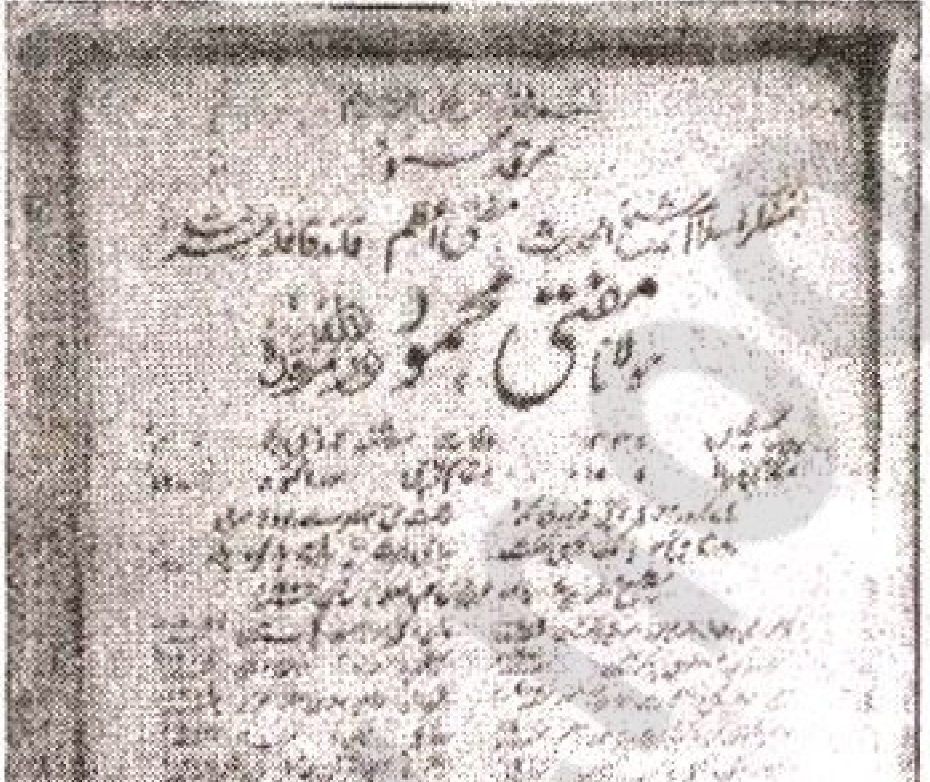

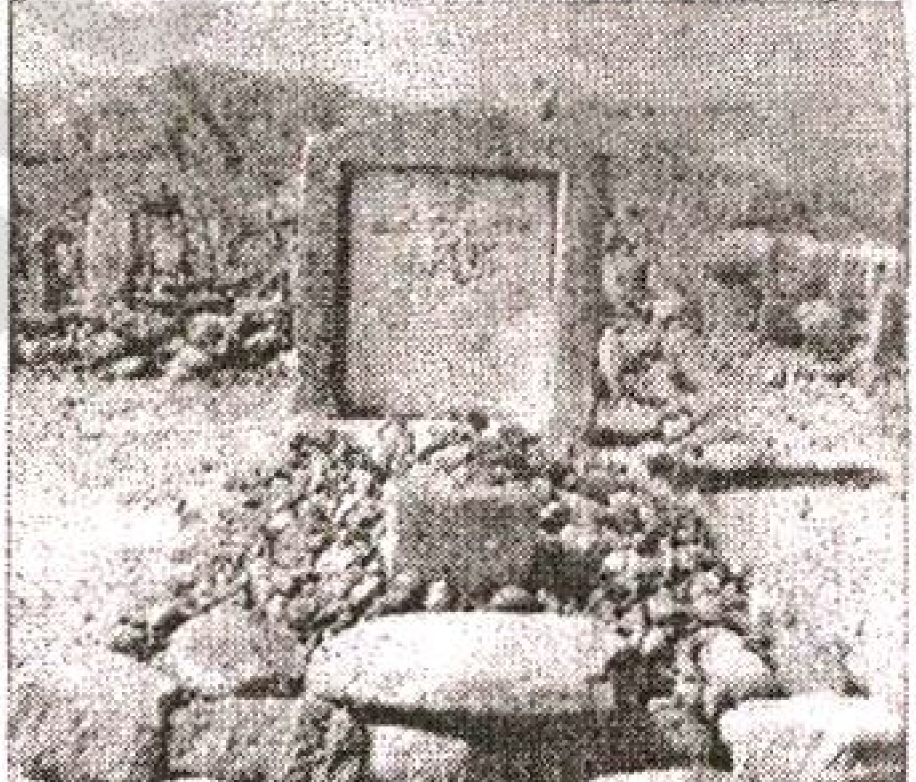

مزارات اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینوالے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

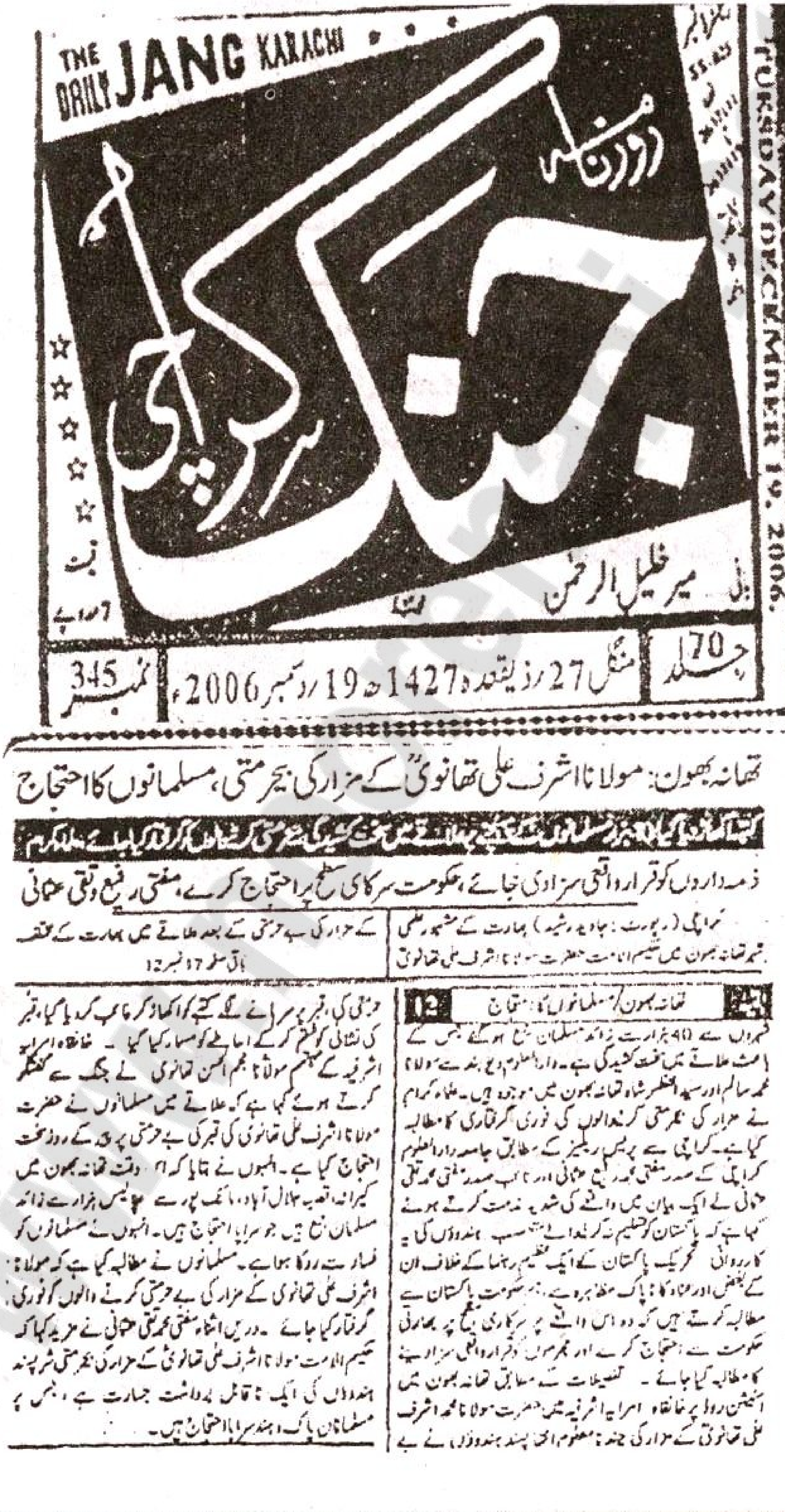

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

TUESDAY DECEMBER 19, 2006.

جلد 70

منگل 27 ذیقعدہ 1427ھ 19 دسمبر 2006ء

نمبر 345

6 روپے

تھانہ بھون: مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار کی بے حرمتی، مسلمانوں کا احتجاج

گستاخانہ کارروائی [illegible] گرفتار کیا جائے، علماء کرام

ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے، حکومت سرکاری سطح پر احتجاج کرے، مفتی رفیع و تقی عثمانی

کراچی (رپورٹ: جاوید رشید) بھارت کے مشہور علمی شہر تھانہ بھون میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی کے بعد علاقے میں بھارت کے مختلف

باقی صفحہ 17 نمبر 12

17 تھانہ بھون / مسلمانوں کا احتجاج 12

شہروں سے 40 ہزار سے زائد مسلمان جمع ہو گئے جس سے پورے علاقے میں سخت کشیدگی ہے۔ دارالعلوم دیوبند سے مولانا محمد سالم اور سید انظر شاہ تھانہ بھون میں موجود ہیں۔ علماء کرام نے مزار کی بے حرمتی کرنے والوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ کراچی سے پریس ریلیز کے مطابق جامعہ دارالعلوم کراچی کے صدر مفتی محمد رفیع عثمانی اور نائب صدر مفتی محمد تقی عثمانی نے ایک بیان میں واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو تسلیم نہ کرنے والے متعصب ہندوؤں کی یہ کارروائی تحریک پاکستان کے ایک عظیم رہنما کے خلاف ان کے بغض اور عناد کا ناپاک مظاہرہ ہے۔ ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعے پر سرکاری سطح پر بھارتی حکومت سے احتجاج کرے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بھون میں اسٹیشن روڈ پر خانقاہ امدادیہ اشرفیہ میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی کے مزار کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا گیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کیا گیا۔ خانقاہ امدادیہ اشرفیہ کے مہتمم مولانا نجم الحسن تھانوی نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں مسلمانوں نے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی قبر کی بے حرمتی پر پیر کے روز سخت احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تھانہ بھون میں کیرانہ، قصبہ جلال آباد، مانک پور سے چالیس ہزار سے زائد مسلمان جمع ہیں جو سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو فساد سے روکا ہوا ہے۔ مسلمانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی کرنے والوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔ دریں اثناء مفتی محمد تقی عثمانی نے مزید کہا کہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی شرپسند ہندوؤں کی ایک ناقابل برداشت جسارت ہے، جس پر مسلمانان پاک و ہند سراپا احتجاج ہیں۔

اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن منانے کا ثبوت دیں، کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟

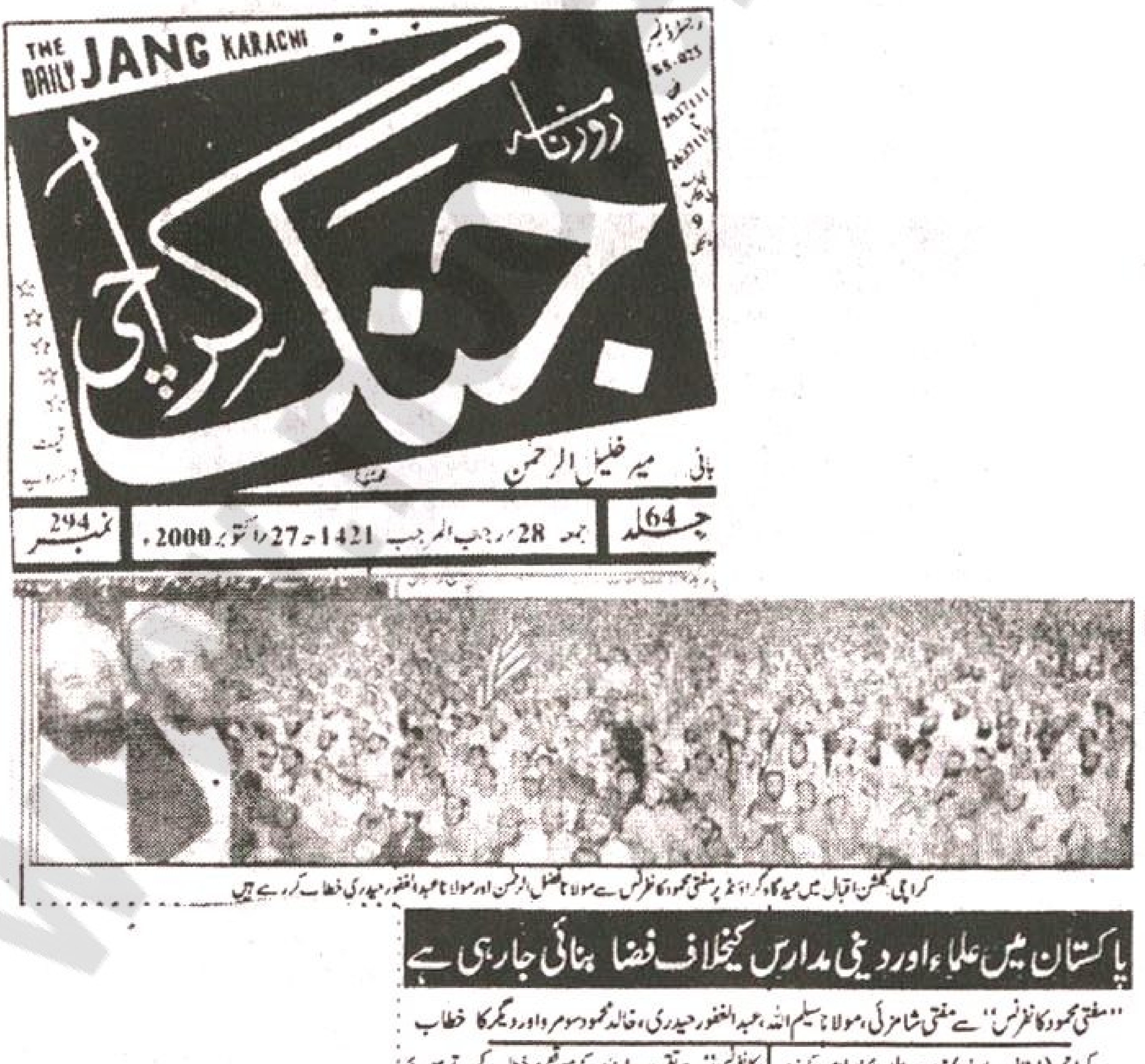

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 64 جمعہ 28 رجب المرجب 1421ھ 27 اکتوبر 2000ء نمبر 294

کراچی: گلشن اقبال میں عیدگاہ گراؤنڈ پر مفتی محمود کانفرنس سے مولانا فضل الرحمٰن اور مولانا عبدالغفور حیدری خطاب کر رہے ہیں

پاکستان میں علماء اور دینی مدارس کیخلاف فضا بنائی جا رہی ہے

''مفتی محمود کانفرنس'' سے مفتی شامزئی، مولانا سلیم اللہ، عبدالغفور حیدری، خالد محمود سومرو اور دیگر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام کے زیر اہتمام جمعرات کو جامعہ مسجد اسلامیہ گلشن اقبال میں ''مفتی محمود کانفرنس'' سے تقریب اناز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے

باقی صفحہ 10 کالم 3 پر

سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

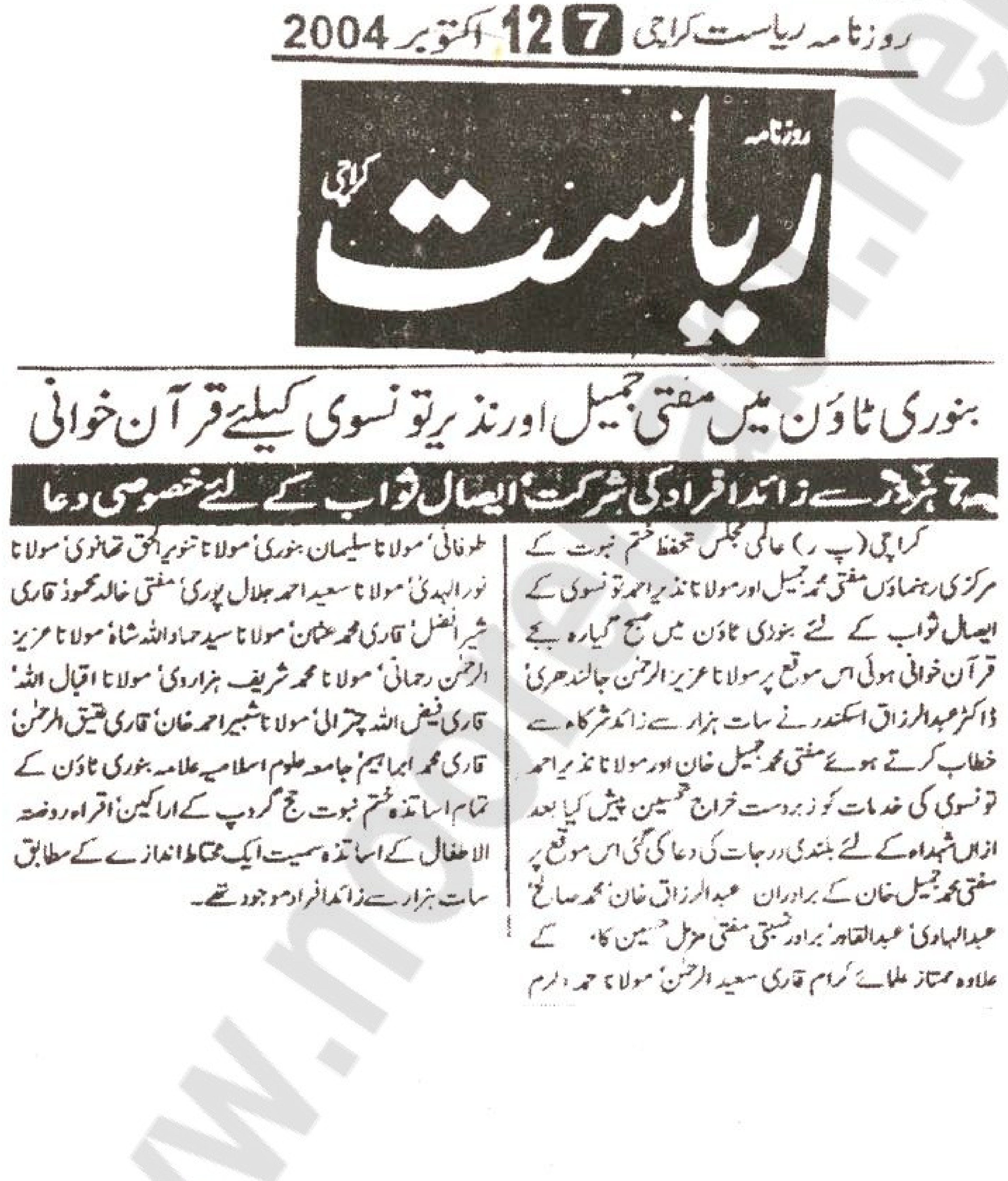

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

روزنامہ
ریاست
کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت' ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری' ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان' محمد صالح' عبدالہادی' عبدالقادر' برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کاء کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن' مولانا محمد اکرم طوفانی' مولانا سلیمان بنوری' مولانا تنویر الحق تھانوی' مولانا نور الہدیٰ' مولانا سعید احمد جلال پوری' مفتی خالد محمود' قاری شیر افضل' قاری محمد عثمان' مولانا سید حماد اللہ شاہ' مولانا عزیز الرحمن رحمانی' مولانا محمد شریف ہزاروی' مولانا اقبال اللہ' قاری فیض اللہ چترالی' مولانا شبیر احمد خان' قاری عتیق الرحمن' قاری محمد ابراہیم' جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین' اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن وسنت سے ثابت کریں؟

آل سعود کا فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں

تاریخی دستاویزی ثبوت

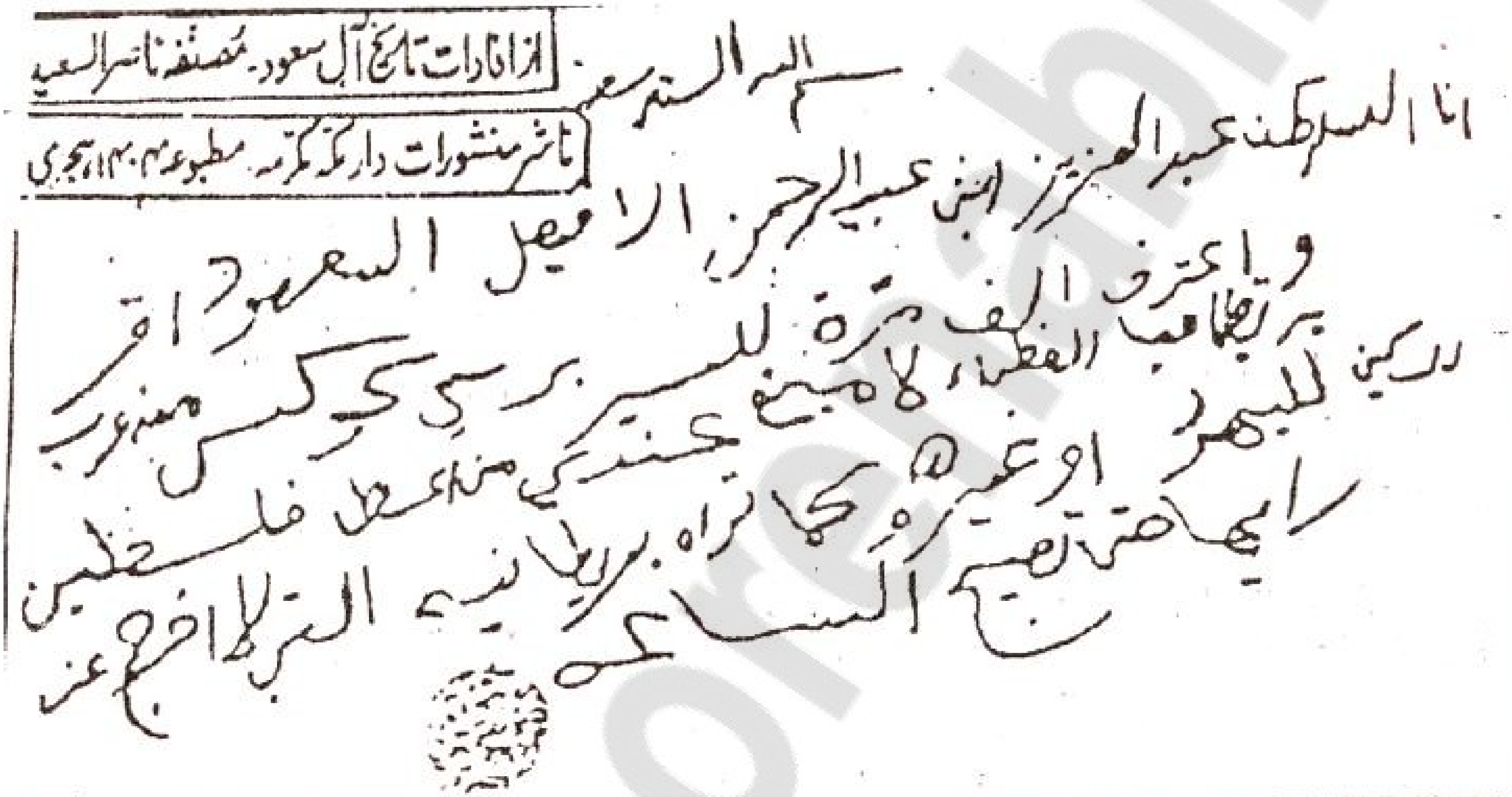

از افادات تاریخ آل سعود۔ مصنفہ ناصر السعید

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ۔ مطبوعہ ۱۴۰۴ ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم

انا السلطان عبد العزيز ابن عبد الرحمن ال الفيصل ال السعود اقر

واعترف الف مرة للسير برسي كوكس مندوب

بريطانيا العظمى لا مانع عندي من اعطاء فلسطين

للمساكين اليهود او غيرهم كما تراه بريطانيا التي لا اخرج عن

رايها حتى تصيح الساعة

شاہ عبدالعزیز آل سعود کی فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

ترجمہ: یہود سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلبی کے حکم و ہدایت پر عبدالعزیز آلِ سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیر منطقہ الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریری شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسبِ ذیل ہے:۔

"میں سلطان عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آلِ فیصل آلِ سعود برطانیہ عظمٰی کے مندوب سر برسی کوکس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے دے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک اختلاف و انحراف نہیں کر سکتا"

www.noorerabi.ne

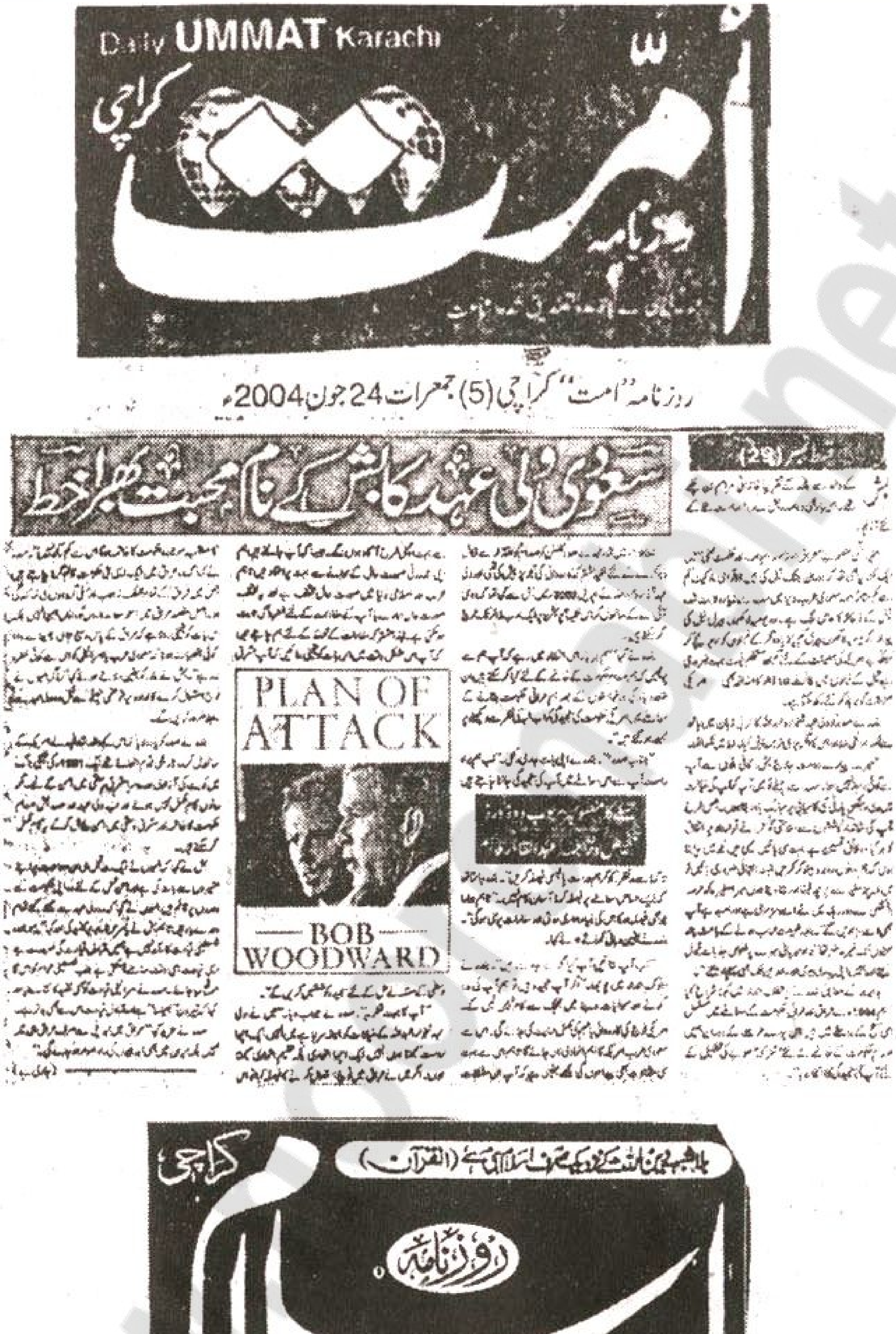

Daily UMMAT Karachi

امت

کراچی

روزنامہ

روزنامہ ''امت'' کراچی (5) جمعرات 24 جون 2004ء

سعودی ولی عہد کا بش کے نام محبت بھرا خط

(29)

PLAN OF ATTACK
BOB WOODWARD

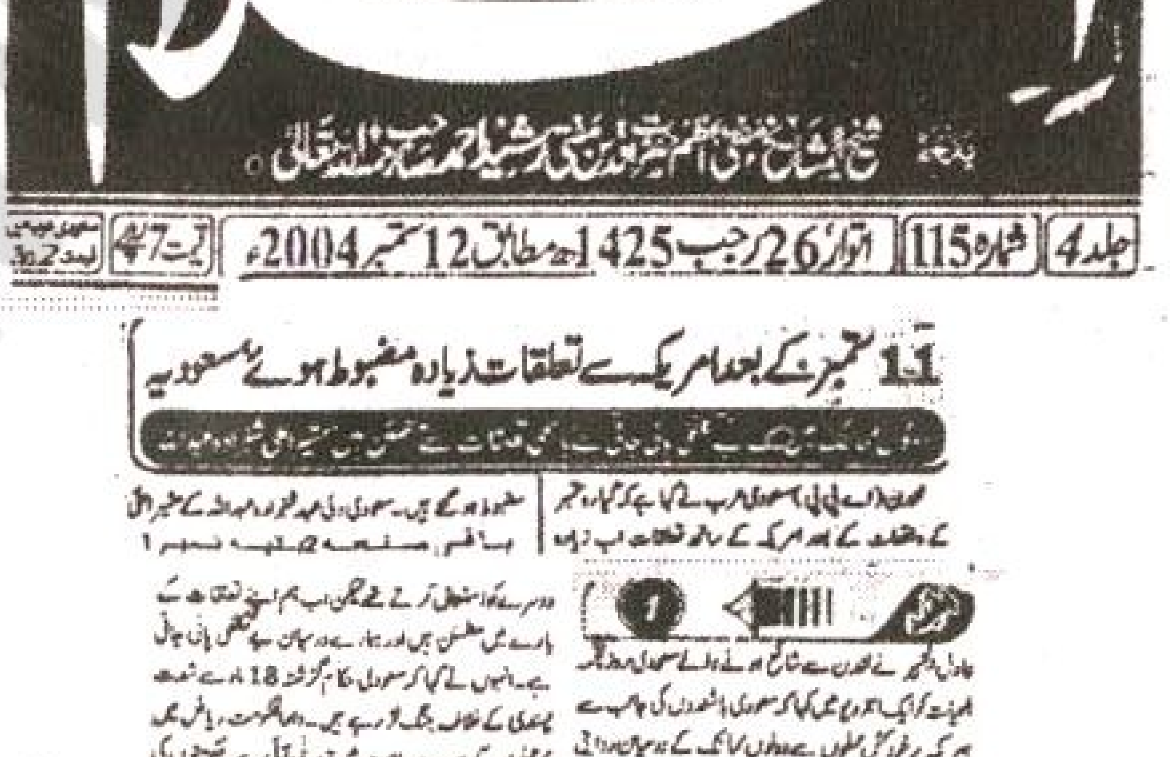

بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

کراچی

روزنامہ

اسلام

جلد 4 شمارہ 115 اتوار 26 رجب 1425ھ مطابق 12 ستمبر 2004ء

قیمت 7 روپے

11 ستمبر کے بعد امریکہ سے تعلقات زیادہ مضبوط ہوئے سعودیہ

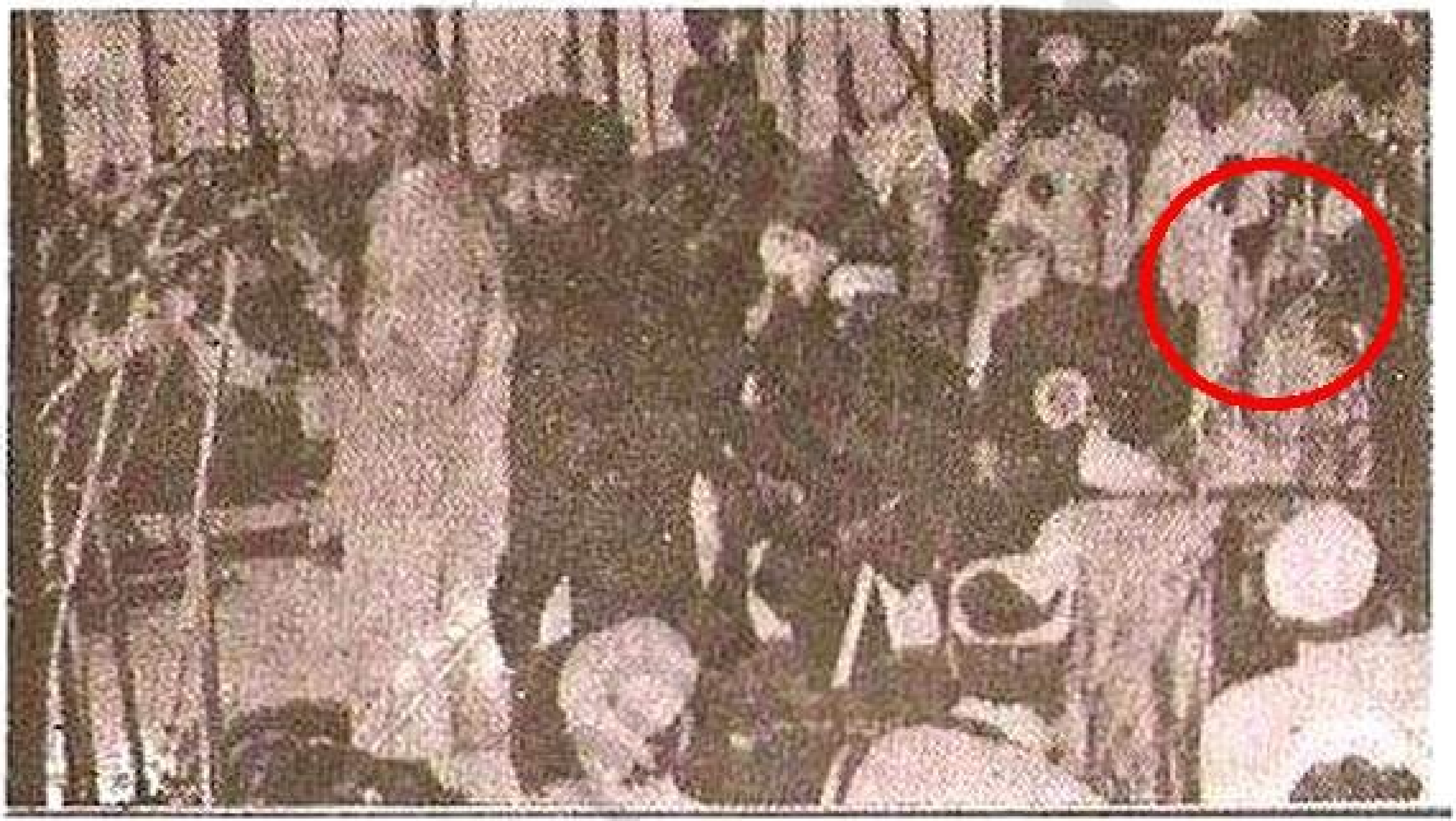

تصویر میں مولوی محمد سالم اندرا گاندھی کو تقریر کی دعوت دے رہے ہیں اور
اندرا گاندھی کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ علماء دیوبند برابر بیٹھے ہیں۔

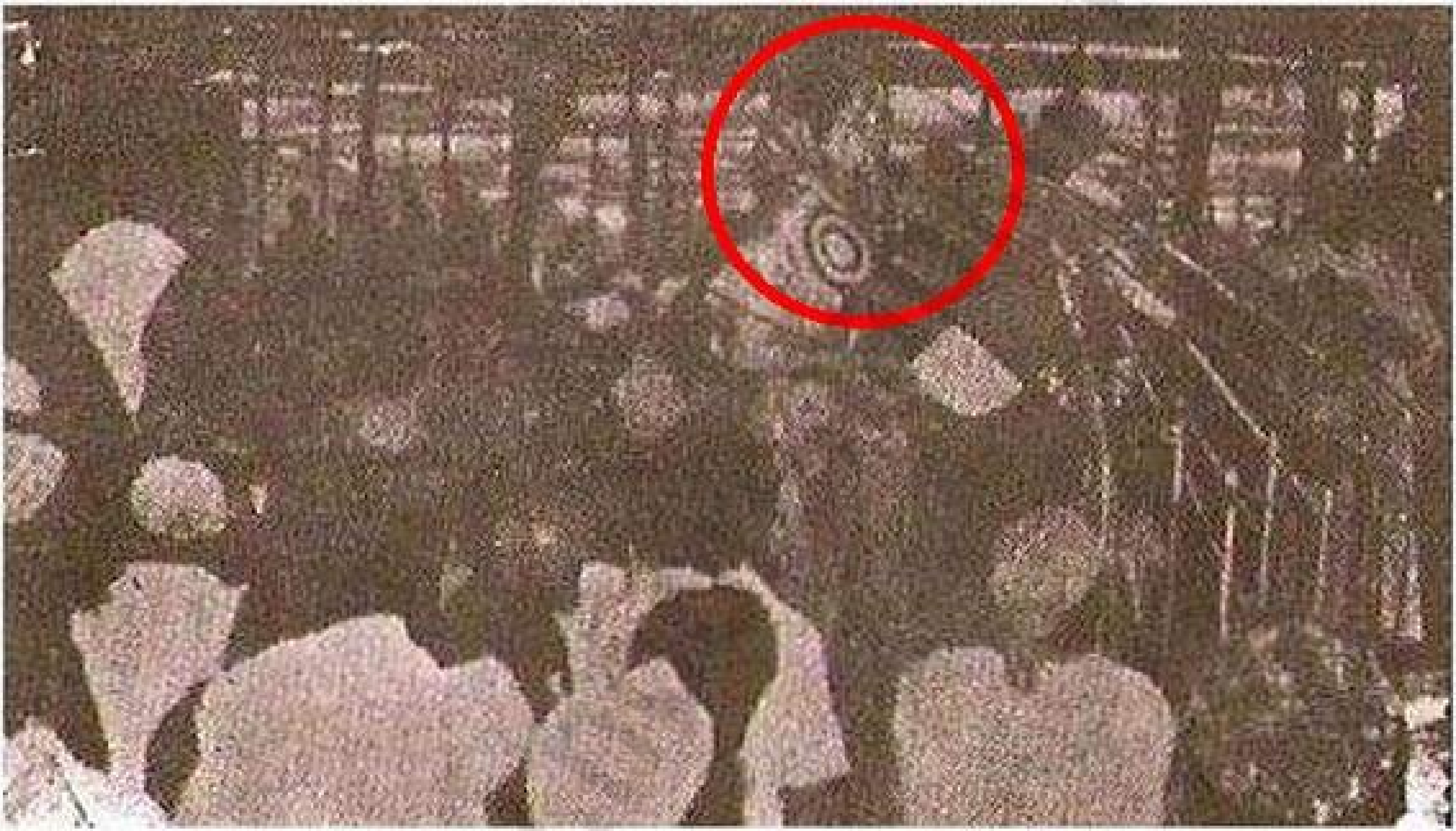

تصویر میں بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی صد سالہ جشن دیوبند سے خطاب کر رہی ہیں اور علماء دیوبند بڑی توجہ سے ان کی تقریر سن رہے ہیں۔

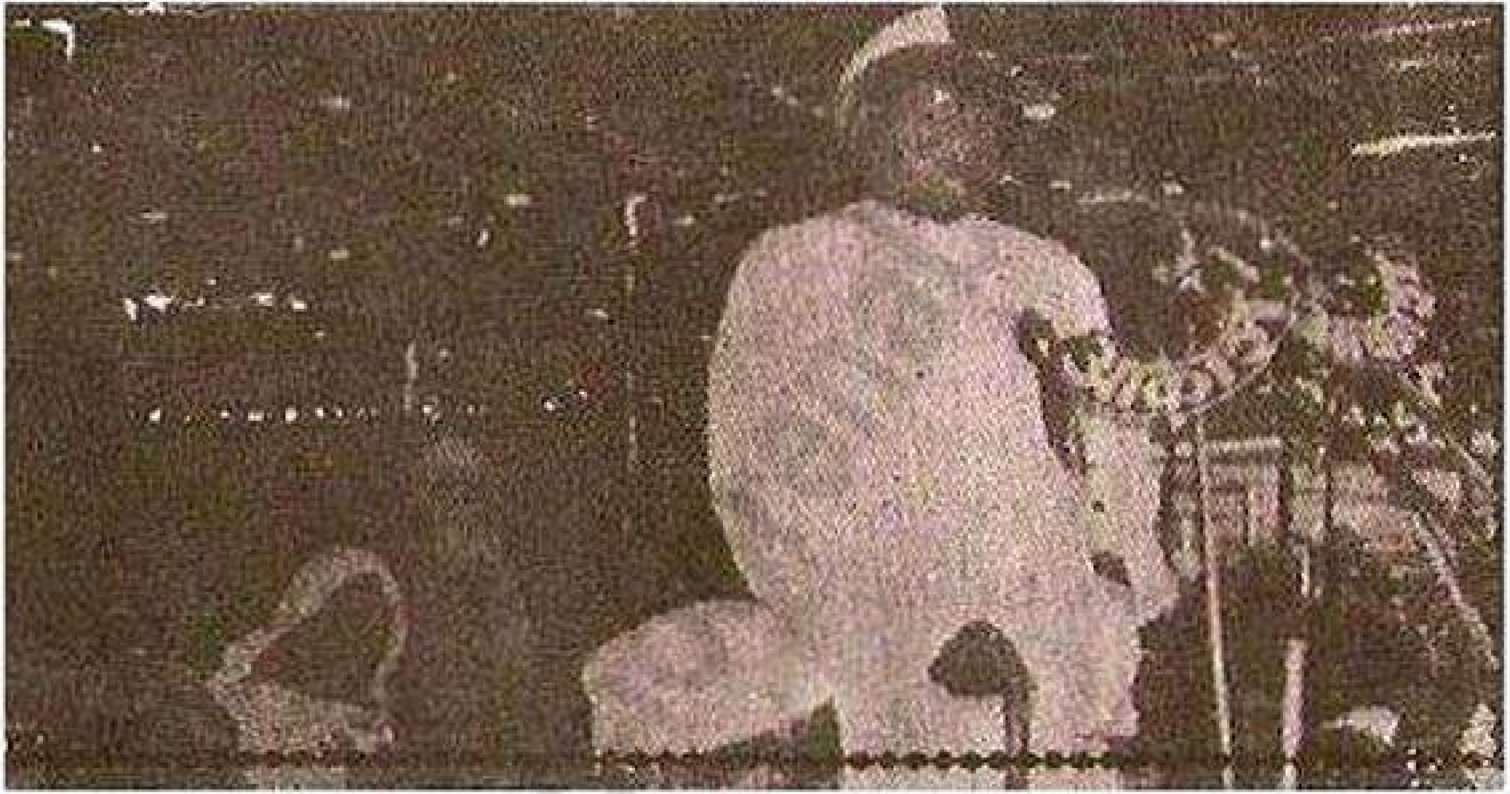

تصویر میں بھارت کے سابق نائب وزیر اعظم جگ جیون رام شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

طاہر القادری اور گوہر شاہی سے براءت کا اعلان

کتاب مستطاب

(پروفیسر طاہر القادری علماءِ اہلِ سنت کی نظر میں)

مسمّٰی بہ

خطرہ کی گھنٹی

از قلم حقیقت رقم

بانی مسلکِ رضا ترجمانِ قوم مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب سرپرستِ اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ

ناشر: مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ

۵۱

پروفیسر طاہر القادری علماء اہلِ سنت کی نظر میں

علامہ احمد سعید کاظمی مرحوم کا فتویٰ ہے۔ جن سے پروفیسر صاحب نے سند حاصل کی تھی۔ اپنی کتاب میں عورت کی نصف دیت پر اجماعِ امت کی خلاف ورزی کرنے پر پروفیسر صاحب کے متعلق رقمطراز ہیں کہ "... عورت کی نصف دیت پر صحابہ کرام و تابعین عظام کا اجماعِ سکوتی ہے ... ائمہ اربعہ اور ان کے سب متبعین بلکہ تمام محدثین عورت کی نصف دیت پر متفق ہیں ... ان کا انکار بہت بڑی جسارت ہے سوادِ اعظم سے خروج بلکہ صراطِ مستقیم سے انحراف ہے کہ صحابہ کے اجماعِ سکوتی کے انکار کرنے والے کو علمائے حق نے گمراہ قرار دیا ہے" (کتابچہ اسلام میں عورت کی دیت صفحہ ۳۴-۳۵-۳۶)

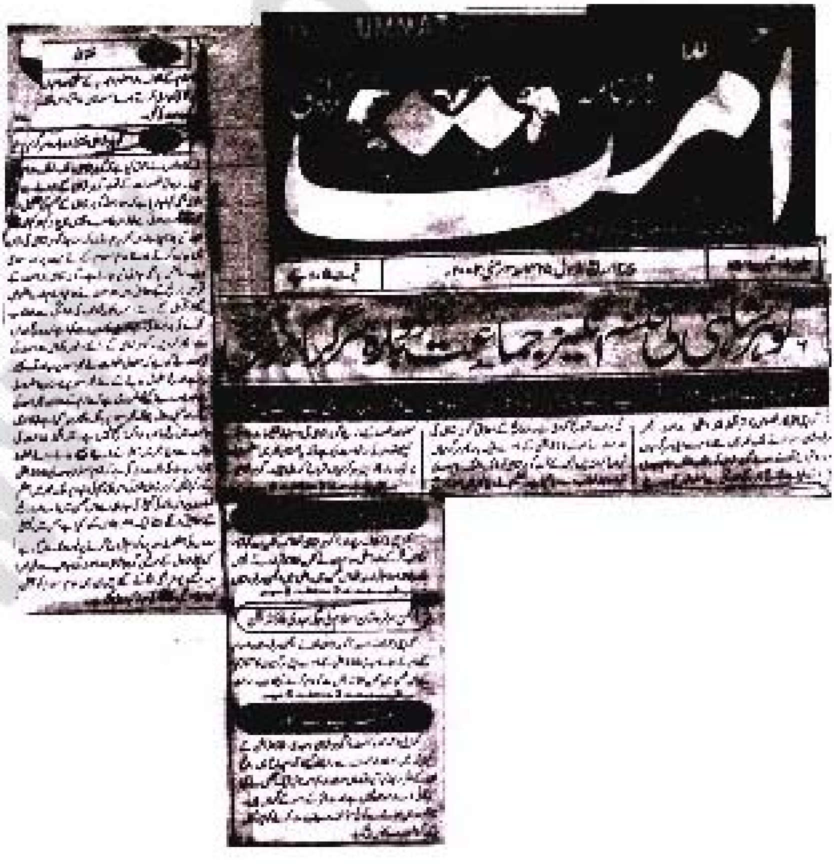

UMMAT

امت

قبر پر دعا کرنا

میت کے پاس جا کر اور اولیاء کے پاس جا کر طریقہ الگ ہے؟

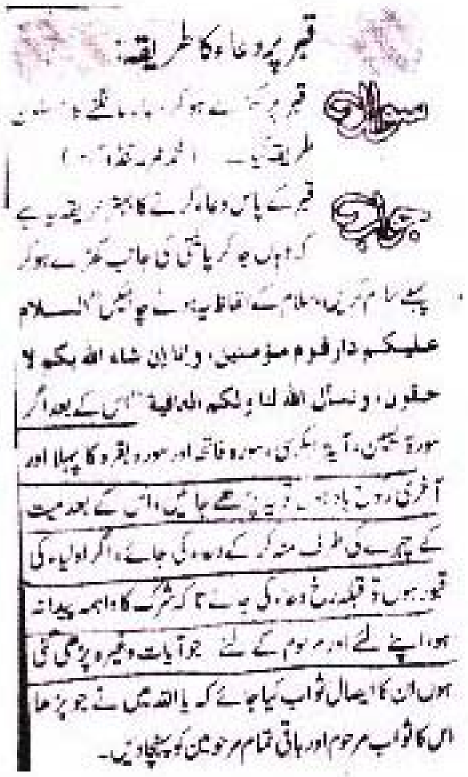

قبر پر دعا کا طریقہ:

سوال: قبر پر کھڑے ہو کر دعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ [illegible]

جواب: قبر کے پاس دعا کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ وہاں جا کر پائنتی کی جانب کھڑے ہو کر پہلے سلام کریں، سلام کے الفاظ یہ ہے: "السلام علیکم دار قوم مؤمنین، وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون، ونسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ" اس کے بعد اگر سورۂ یٰسین، آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع یاد ہو تو پڑھے جائیں، اس کے بعد میت کے چہرے کی طرف منہ کر کے دعا کی جائے، اگر اولیاء کی قبور ہوں تو قبلہ رخ دعا کی جائے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو، اپنے لئے اور مرحوم کے لئے جو آیات وغیرہ پڑھی گئی ہوں ان کا ایصال ثواب کیا جائے کہ یا اللہ میں نے جو پڑھا اس کا ثواب مرحوم اور باقی تمام مومنین کو پہنچا دیں۔

7

آپ کے مسائل کا حل

ہفت روزہ ضرب مومن کے اہم مضمون آپ کے مسائل کا حل میں مفتی محمد سے پوچھا گیا کہ قبر پر کھڑے ہو کر دُعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

کتنے شرم کی بات ہے کہ مفتی نے ایک عام میت کی قبر پر دُعا مانگنے کا طریقہ الگ بیان کیا اور اللہ تعالیٰ کے ولی کی قبر پر جا کر دُعا مانگنے کا طریقہ عداوت کیساتھ بیان کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ یہ طریقہ اسلئے ہے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو اسی سے ان کی اولیاء کرام سے عداوت کا پول کُھل گیا اور ساتھ ہی یہ بھی پتہ چل گیا کہ شرک اُن لوگوں کی رگ و پے میں بسا ہوا ہے اسی لئے یہ بات لکھی ورنہ کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کر سکتا۔

دیوبندیوں کا عمل نمبر 1

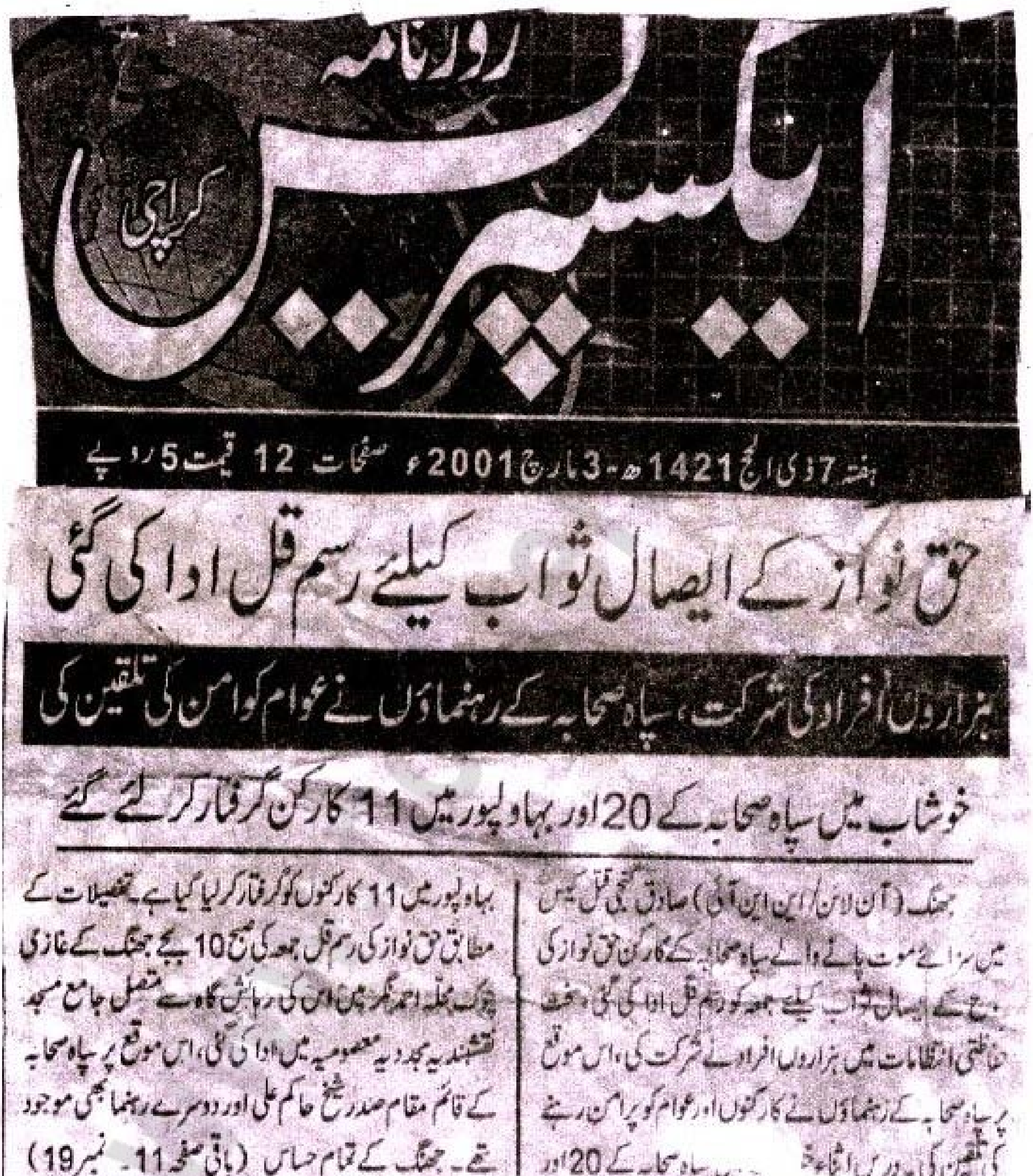

روزنامہ ایکسپریس کراچی

ہفتہ 7 ذی الحج 1421ھ - 3 مارچ 2001ء صفحات 12 قیمت 5 روپے

حق نواز کے ایصال ثواب کیلئے رسم قل ادا کی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے عوام کو امن کی تلقین کی

خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکن گرفتار کر لیے گئے

جھنگ (آن لائن / این این آئی) صادق گنج قتل کیس میں سزائے موت پانے والے سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز کی روح کے ایصال ثواب کیلئے جمعہ کو رسم قل ادا کی گئی۔ سخت حفاظتی انتظامات میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے کارکنوں اور عوام کو پرامن رہنے کی تلقین کی۔ دریں اثناء خ [illegible] سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حق نواز کی رسم قل جمعہ کی صبح 10 بجے جھنگ کے غازی چوک محلہ احمد نگر میں ان کی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ میں ادا کی گئی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے قائم مقام صدر شیخ حاکم علی اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔ جھنگ کے تمام حساس (باقی صفحہ 11۔ نمبر 19)

دیوبندی مفتی نے جس کام کو بدعت کہا انہی کی تنظیم سپاہ صحابہ نے اس پر عمل کر کے دکھایا اب سپاہ صحابہ پر کیا فتویٰ لگاؤ گے؟

دیو بندیوں کا عمل نمبر 2

روزنامہ

آغاز کراچی

بانی محمد فاروقی

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

قیمت 3 روپے

جلد 40 | بدھ 3 رجب المرجب 1423ھ 11 ستمبر 2002ء | شمارہ 246

پاسبان لیاری ٹاؤن کے سابق صدر مرحوم الطاف آگریا کے چہلم پر یوسی ون کی کونسلر سلمیٰ آپا کی رہائش گاہ جھیم پورہ صدر ٹاؤن میں خواتین محفل میلاد اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر پاسبان کے رہنماؤں فضل ربی خان اور لیبر کونسلر حاجی غلام حسین گر بھی موجود تھے

دیو بندیوں کی تنظیم پاسبان کے سابق صدر کے چہلم کی تقریب میں قرآن خوانی اور میلاد کی محفل منعقد کی گئی اب دیو بندی مفتی کیا فتویٰ لگائیں گے؟

مفتی صاحب سے سوال ہے کہ نماز کے بعد اور وتر کے بعد اجتماعی دُعا بدعت ہے اور رائیونڈ کے اجتماع میں جائز؟

اگر رائیونڈ کا اجتماع دُعا کے لئے نہیں ہوتا تو کیا فرض نماز دعا کے لئے ہوتی ہے؟

جس طرح اجتماع کے بعد دُعا ہوتی ہے اسی طرح نماز کے بعد دعائے ثانی ہوتی ہے۔

دیوبندیوں کے امام مولوی اسمعیل دہلوی نے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھا ہے

کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی چیز نفع نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی چیز شفا نہیں دے سکتی

اور جو یہ ایمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نبی یا ولی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں یا شفا دے سکتے ہیں وہ مشرک ہے۔

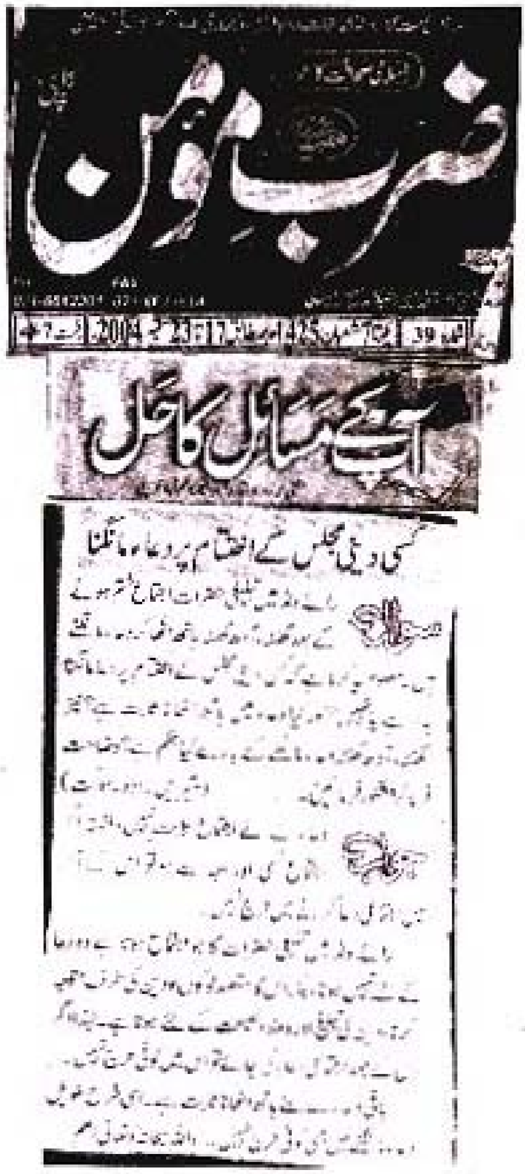

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

کسی دینی مجلس کے اختتام پر دعا مانگنا

دیوبندی امام کا فتویٰ

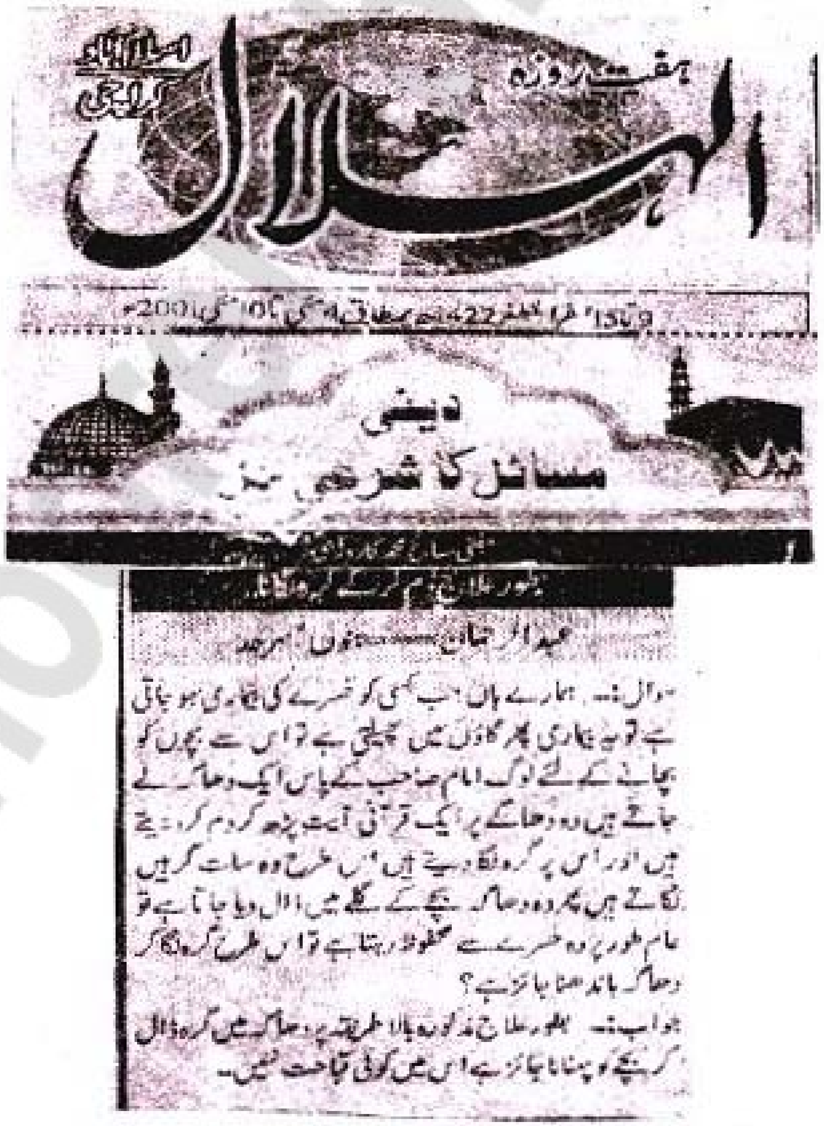

ہفت روزہ الہلال اسلام آباد کراچی

دینی مسائل کا شرعی حل

سوال:۔ ہمارے ہاں جب کسی کو خسرے کی بیماری ہو جاتی ہے تو یہ بیماری پھر گاؤں میں پھیلتی ہے تو اس سے بچوں کو بچانے کے لئے لوگ امام صاحب کے پاس ایک دھاگہ لے جاتے ہیں وہ دھاگے پر ایک قرآنی آیت پڑھ کر دم کر دیتے ہیں اور اس پر گرہ لگا دیتے ہیں اس طرح وہ سات گرہیں لگاتے ہیں پھر وہ دھاگہ بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے تو عام طور پر وہ خسرے سے محفوظ رہتا ہے تو اس طرح گرہ لگا کر دھاگہ باندھنا جائز ہے؟

جواب:۔ بطور علاج مذکورہ بالا طریقہ پر دھاگہ میں گرہ ڈال کر بچے کو پہنانا جائز ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

اوپر اخبار الہلال کا تراشہ ہے جس میں پوچھا گیا ہے کہ دم شدہ دھاگہ باندھنے سے بیماری دور ہو جاتی ہے اور کیا یہ جائز ہے تو مفتی صالح محمد صاحب نے اسے جائز کہا ہے؟

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں ان لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کچھ نہیں دے سکتے اولیاء اللہ کچھ نہیں دے سکتے تو پھر آج دھاگے سے شفا ملنا کیسے شروع ہو گئی کیا دم کیا ہوا دھاگہ ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے بھی زیادہ معتبر ہے۔

مفتی صالح محمد کاروڑی اپنے امام کے فتوے کے مطابق مشرک ہو جانے چاہئیں۔

اللہ ھو کا ورد بے معنٰی ہے (معاذ اللہ)

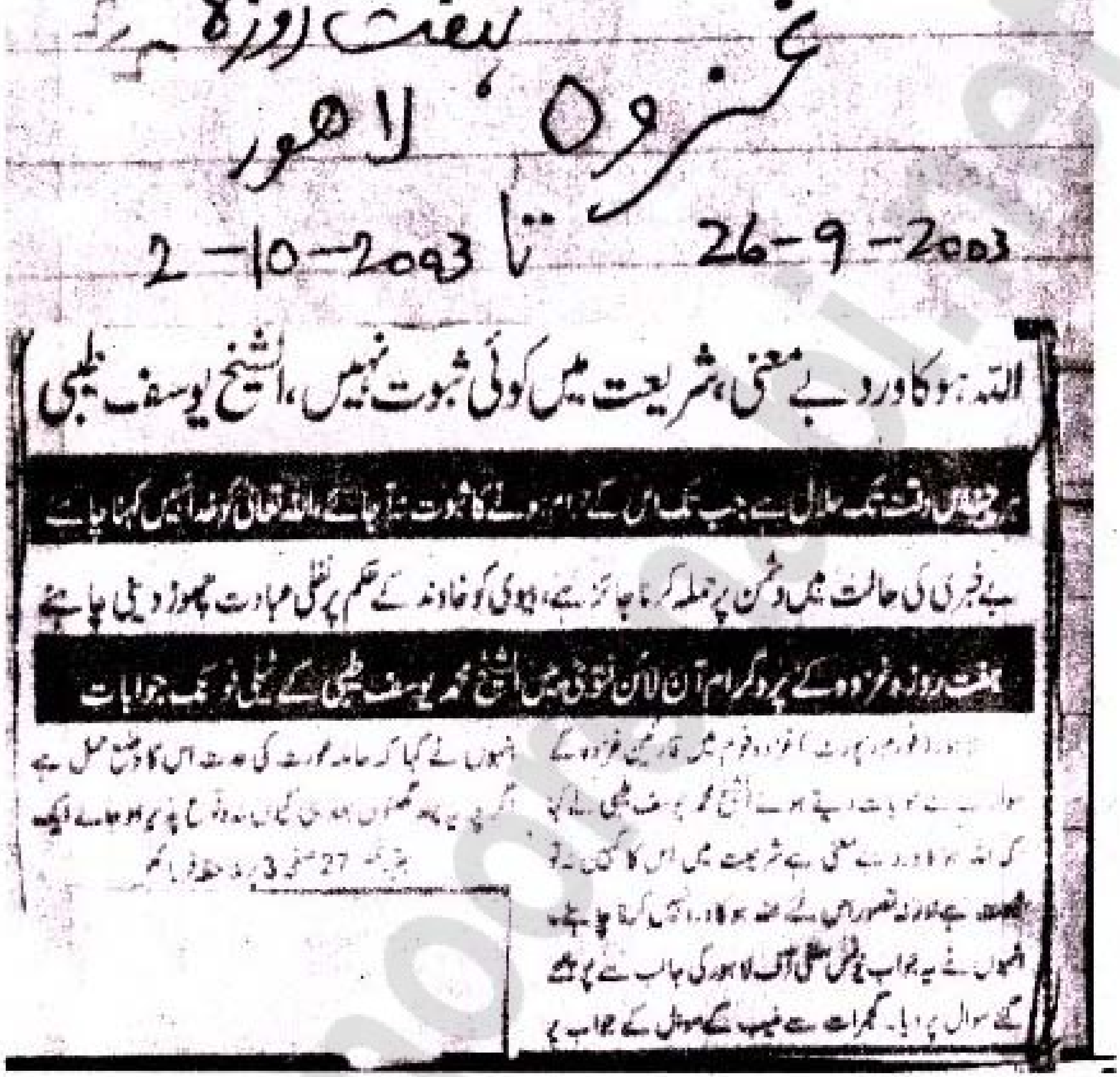

ہفت روزہ

غزوہ لاہور

26-9-2003 تا 2-10-2093

اللہ ہو کا ورد بے معنی، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طیبی

ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے، اللہ تعالیٰ کو خدا نہیں کہنا چاہیے

بے خبری کی حالت میں دشمن پر حملہ کرنا جائز ہے، بیوی کو خاوند کے حکم پر نفل عبادت چھوڑ دینی چاہیے

ہفت روزہ غزوہ کے پروگرام آن لائن فتویٰ میں الشیخ محمد یوسف طیبی کے ٹیلی فونک جوابات

اُوپر غزوہ اخبار کا تراشہ موجود ہے یہ غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث فرقے کا اخبار ہے اِس میں اہلحدیث مولوی نے اللہ ہُو کے ورد کو بے معنٰی قرار دیا ہے اب دوسری لائن میں خود ہی پھنس گیا اس نے کہا کہ ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے۔ جواب خود ہی مولوی نے دیا کیونکہ قرآن مجید اور حدیثوں کی ساری کتابوں میں "اللہ ہُو" کے ورد کو ناجائز ہونا کوئی ثابت نہیں کر سکا ہر مولوی کو چیلنج ہے کہ وہ اس ورد کو حرام ثابت کر کے دکھائے۔

انہیں اپنے کالے دلوں کے باعث اللہ ہُو کہنے میں لذت میسر نہیں آتی اسلئے اُس ورد کو بے معنٰی کہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے دلوں کی صفائی کریں لذت خود بخود ملے گی۔

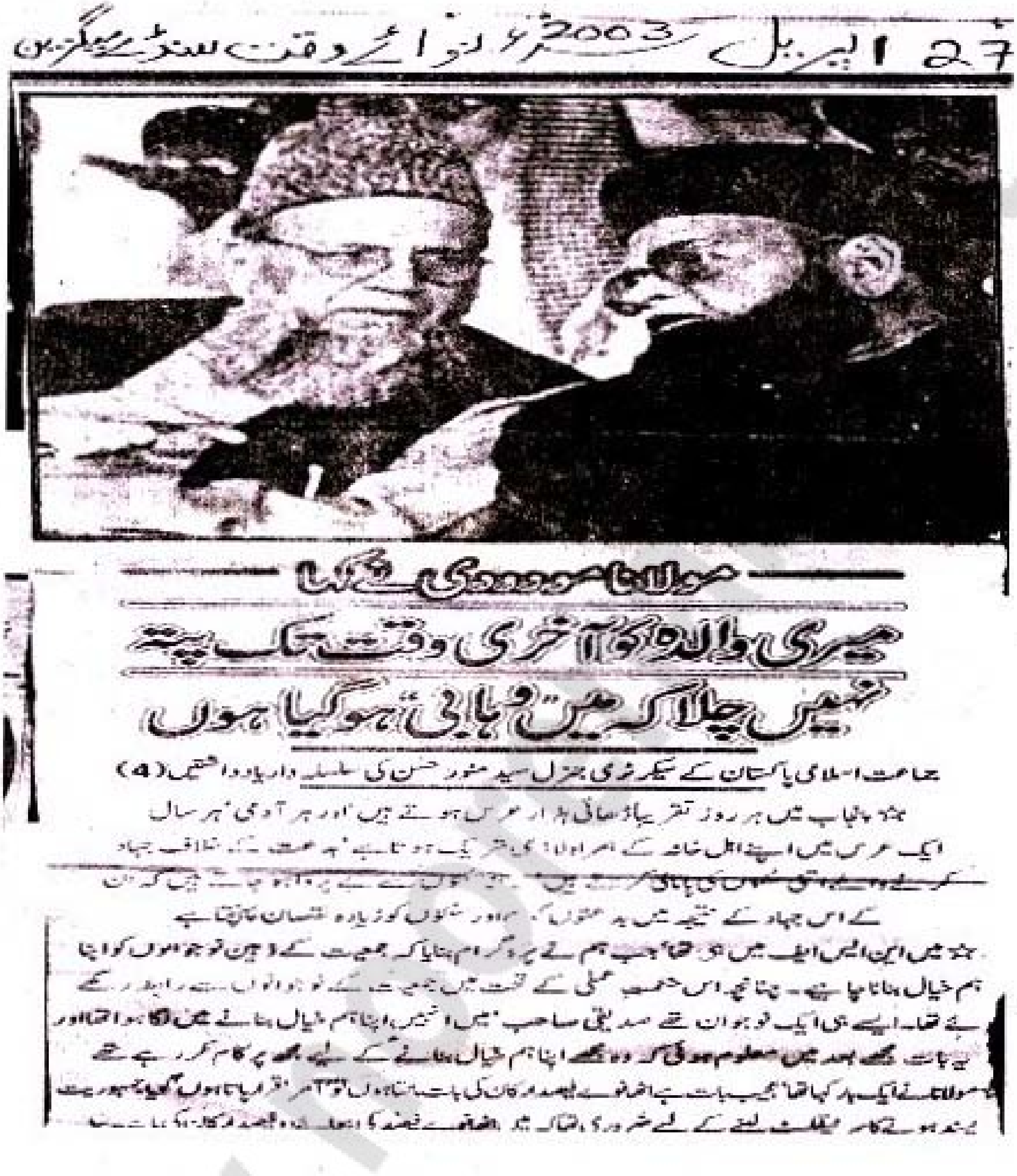

27 اپریل 2003ء نوائے وقت سنڈے میگزین

مولانا مودودی نے کہا

میری والدہ کو آخری وقت تک پتہ نہیں چلا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں

جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن کی سلسلہ وار یادداشتیں (4)

٭ پنجاب میں ہر روز تقریباً ڈھائی ہزار عرس ہوتے ہیں اور ہر آدمی ہر سال ایک عرس میں اپنے اہل خانہ کے ہمراہ [illegible] بدعت کے خلاف جہاد [illegible] کے اس جہاد کے نتیجے میں [illegible] زیادہ نقصان [illegible] ہے

٭ میں این ایس ایف میں تھا جب ہم نے پروگرام بنایا کہ جمعیت کے ذہین نوجوانوں کو اپنا ہم خیال بنانا چاہیے۔ چنانچہ اس حکمت عملی کے تحت ہم [illegible] نوجوانوں سے رابطہ رکھے ہوئے تھا۔ ایسے ہی ایک نوجوان تھے صدیقی صاحب جن میں [illegible] اپنا ہم خیال بنانے میں لگا ہوا تھا اور یہ بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی کہ وہ مجھے اپنا ہم خیال بنانے کے لیے مجھ پر کام کر رہے تھے

٭ مولانا نے ایک بار کہا تھا عجیب بات ہے [illegible]

[illegible]

27اپریل 2003ء کو یہ انٹرویو نوائے وقت اخبار کے سنڈے میگزین کے محترم اصغر عبداللہ نے جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل سے انٹرویو لیا اس انٹرویو میں منور حسن نے اقرار کیا کہ مولوی مودودی نے ایک بار مجھ سے کہا کہ میری والدہ کو آخری وقت تک یہ معلوم نہیں تھا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں۔

جو آدمی اپنی ماں کو دھوکہ دے اور دھوکے میں رکھے وہ شخص اسلام سے کیسے وفاداری کر سکتا ہے مودودی کی کتاب تفہیم القرآن پڑھیں آپ خود بے ساختہ بول اُٹھیں گے کہ مودودی اسلام کا غدار ہے۔

جلد ۷ شمارہ ۴۳ ۲۰ تا ۲۶ شعبان ۱۴۲۴ھ مطابق ۱۷ اکتوبر ۲ نومبر ۲۰۰۳ء

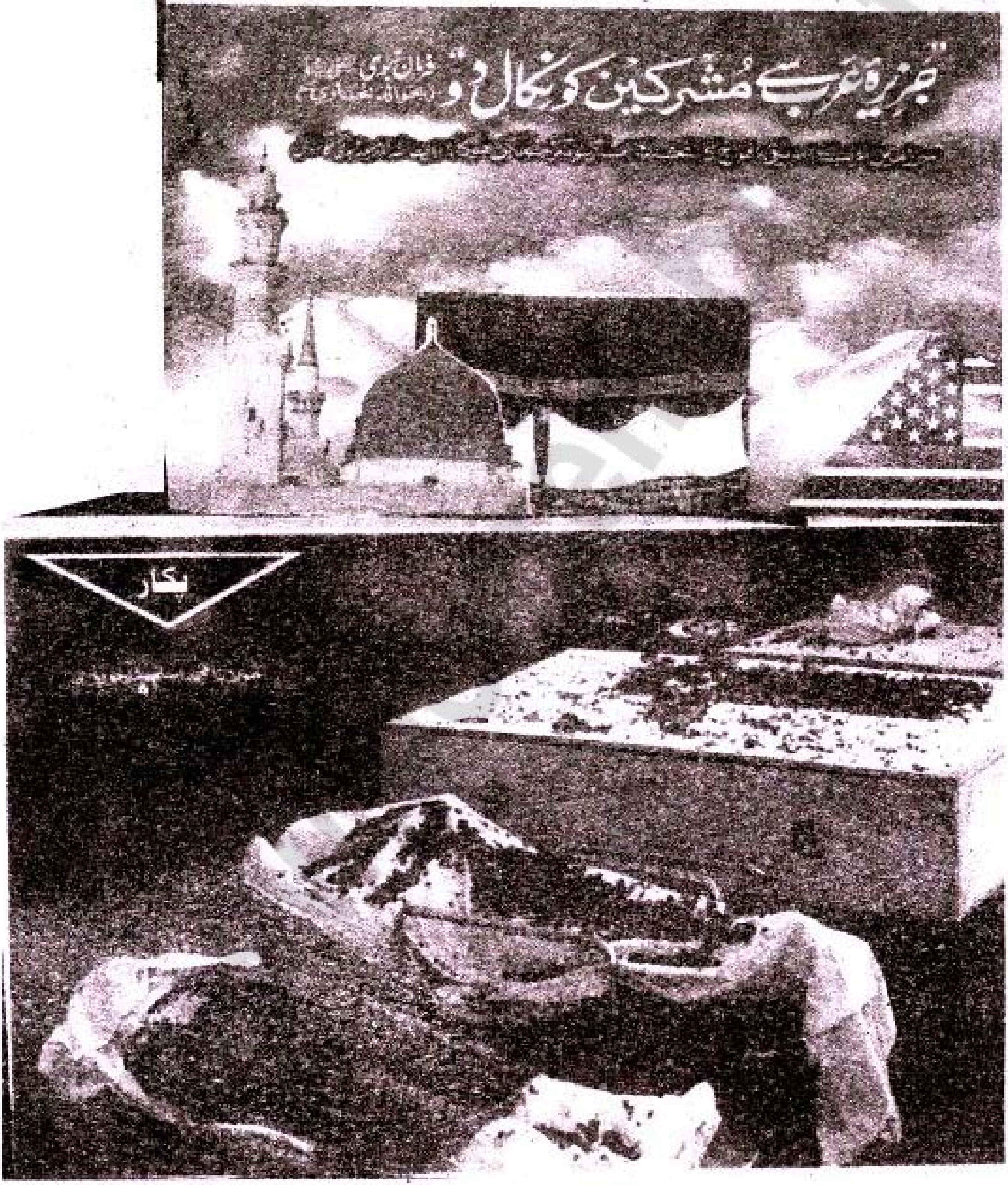
جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو
فرمان نبوی
پکار

ہوسے کرتے رہیں گے رقم فسانہ یہ
سکے گا یاد بہت دیر تک زمانہ یہ

پچھلے صفحے پر سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق دیوبندی کا جنازہ رکھا ہے۔ جس پر پھول ڈالے ہوئے ہیں یہ تصویر کسی سُنی اخبار کی نہیں بلکہ دیوبندیوں کے اخبار ضربِ مومن کی ہے ہم اسے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اوپر تصویر میں تین قبروں کی تصویریں بھی ہیں تینوں قبریں سپاہ صحابہ کے قائدین کی ہیں ایک قبر حق نواز جھنگوی کی ہے دوسری ضیاء الرحمٰن فاروقی کی ہے اور تیسری قبر اعظم طارق کی ہے یہاں بھی تینوں قبروں پر پھول ڈالے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی قبر پر کتبے نصب ہیں۔ جن پر عبارات بھی درج ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی قبروں پر پھول ڈالنے کو بدعت کہتے ہیں اور برکت کیلئے کتبے نصب کر کے اس پر متبرک کلمات لکھنے کو بھی ناجائز و حرام کہتے ہیں آج اپنے مولویوں کے جنازے اور قبروں پر پھول ڈال کر اور کتبے نصب کر کے ان کا بدعت و حرام کا فتویٰ کیا سمندر میں ڈوب گیا۔

ہم سمجھ گئے کہ جو کام ان کے مولویوں کیلئے کیا جائے وہ جائز ہے اور جو کام مسلمانوں کیلئے ہو وہ ناجائز اور حرام ہے۔

www.noo

سرکارِ اعظم ﷺ کے یومِ ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یومِ ولادت منا رہے ہیں!

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے سو سالہ یومِ ولادت کے سیمینار سے قاضی حسین احمد، فاروق لغاری، نورانی، میاں اسلم اور دیگر معزز مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

امت مسلمہ
مودودی
103

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت [illegible]

اساس راولپنڈی

۲۷ ستمبر ۲۰۰۳ء

سامنے تصویر اساس اخبار کی ہے اس میں جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی سو سالہ یومِ ولادت کے موقع پر سیمینار منعقد کیا گیا ہے جس کا انعقاد جماعت اسلامی نے کیا۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکارِ اعظم ﷺ کا یومِ ولادت منانا بدعت ہے پھر آج ایک سو سال بعد مودودی کا یومِ ولادت کیسے جائز ہو گیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت اسلامی ہر چیز میں منافقانہ چال تو ویسے ہی چلتی ہے اس کام میں بھی منافقانہ چال کا پردہ فاش ہو گیا۔

www

DAILY EEMAAN KARACHI

روزنامہ ایمان کراچی

جلد نمبر 1 | شمارہ نمبر 195 | منگل 9 جمادی الثانی 1425ھ، 28 جولائی 2004ء | قیمت: 3 روپے

لاہور: وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین [illegible] فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

جلد ۹: شمارہ ۱۶۰ | پیر ۱۳/ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ ۳۰/ اگست ۲۰۰۴ء | قیمت ۵ روپے

ی حسین احمد فیصل آباد میں قاری نور محمد کے لواحقین سے تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

جانباز

ایڈیٹر
علی احمد رضوی
چیف ایگزیکٹو سید سجاد حسین شاد

جلد نمبر 5 | جمعہ 21 رمضان المبارک 1425ھ 5 نومبر 2004ء صفحات 4 | شمارہ 212

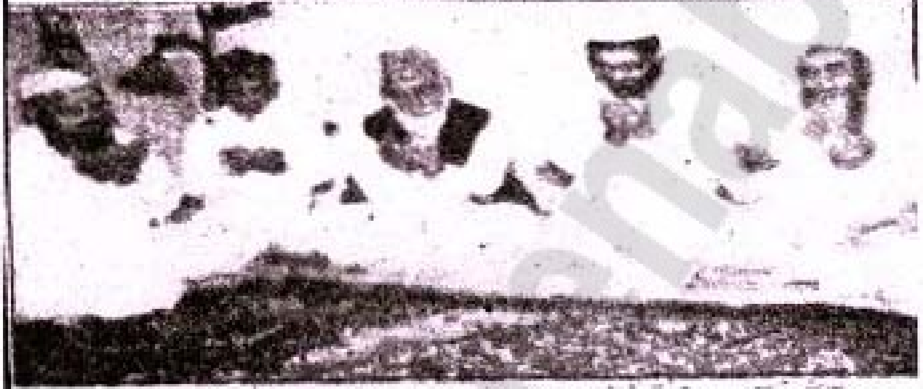

قاضی حسین احمد [illegible] شہید کے [illegible] فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 6 شمارہ 334 | جمعرات 25 جمادی الثانی 1425ھ 12 اگست 2004ء، فون 5800051-8، فیکس 5800050,66 صفحات 12 قیمت 8 روپے

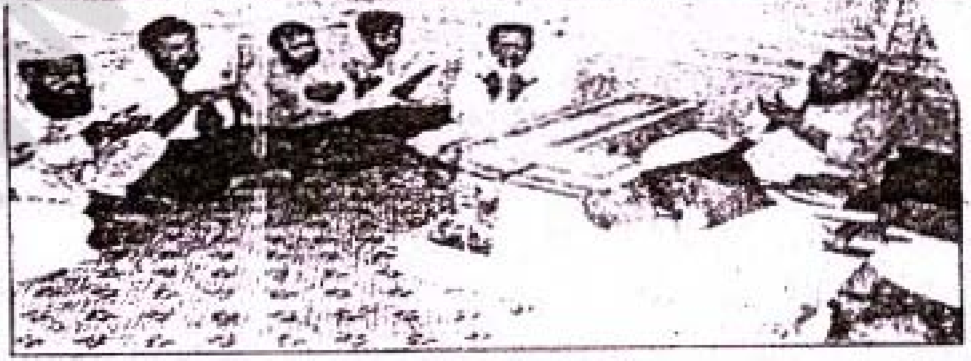

صوبائی وزیر شعیب بخاری جامعہ [illegible] مہتمم مفتی نعیم سے مرحوم [illegible] کے لیے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

دیوبندی مولویوں کی باتوں میں یہ تضاد کیوں؟

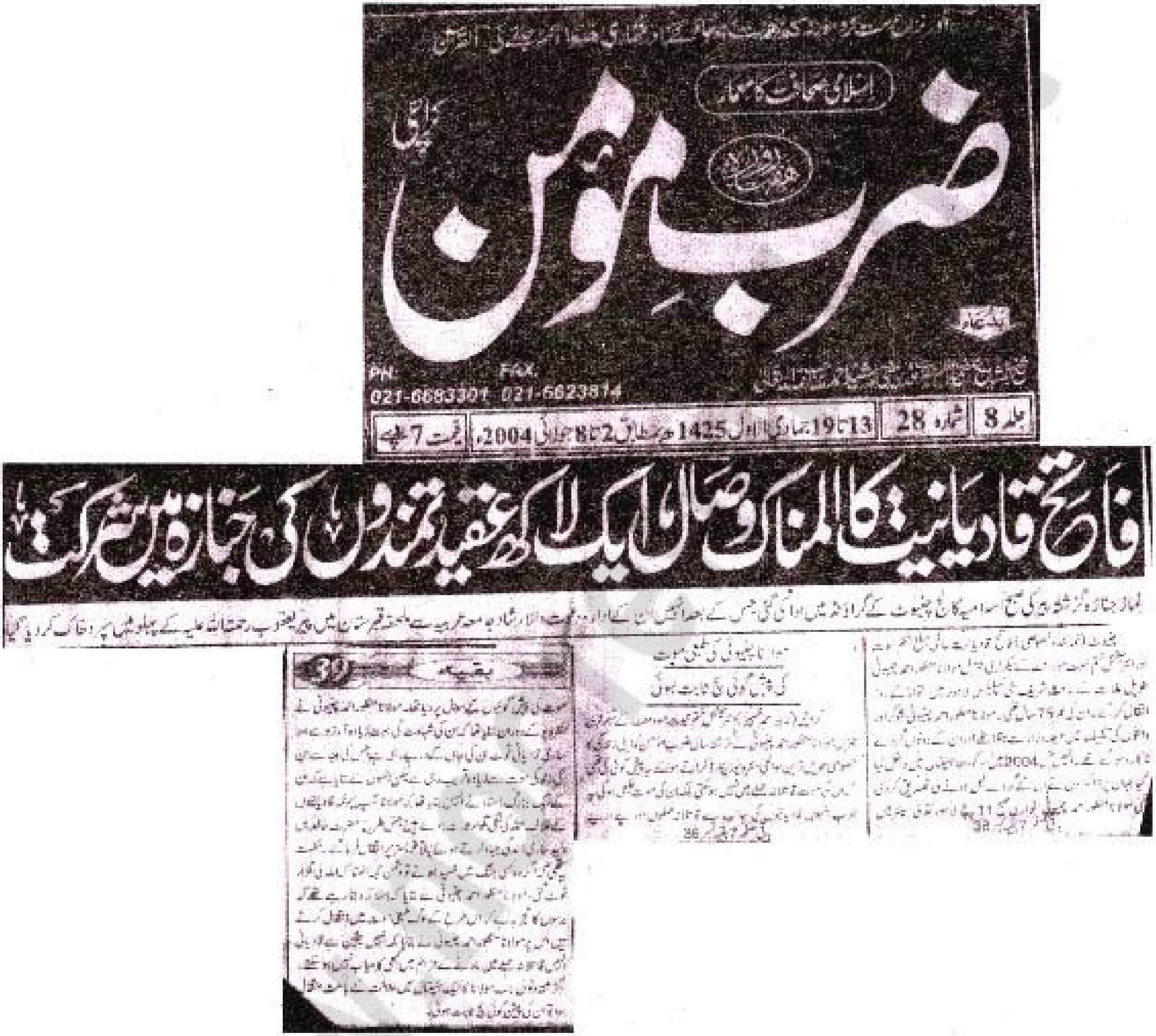

اسلامی صحافت کا معمار

ضرب مومن

کراچی

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

جلد 8 شمارہ 28 13 تا 19 جمادی الاول 1425ھ بمطابق 2 تا 8 جولائی 2004ء قیمت 7 روپے

فاتح قادیانیت کا المناک وصال، ایک لاکھ عقیدت مندوں کی جنازہ میں شرکت

مولانا چنیوٹی کی طبعی موت کی پیش گوئی سچ ثابت ہوئی

بقیہ 31

اوپر اخبار میں مولوی چنیوٹی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ چنیوٹی کے بارے میں ایک بزرگ نے پیشن گوئی کی تھی کہ چنیوٹی کو قاتلانہ حملے میں موت نہیں آئے گی بلکہ طبعی موت مرے گا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ایک طرف مفتی محمد (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ چُھپی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کے سوا جو بتائے وہ گمراہ ہے اب چنیوٹی کے بزرگ استاد کے بارے میں کیا خیال ہے اور ساتھ ہی اپنے اخبار کے بارے میں جس کے اندر آپ نے غیر اللہ کو علم غیب جاننے والا لکھا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بزرگ استاد کی پیشن گوئی سچ ثابت ہوئی۔

خصوصی ضمیمہ

3 روزنامہ عوام کراچی

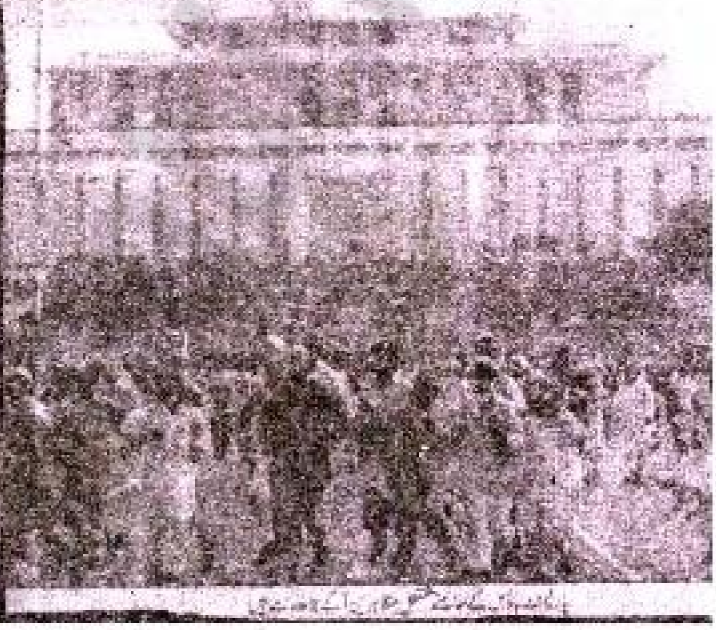

روزنامہ انصاف کراچی

11 [illegible] 1424 [illegible] 2003 [illegible] 3

2 امام بارگاہیں 4 مزار نذر آ

مولانا اعظم طارق جھنگ میں سپرد خاک ملک کے کئی شہروں میں ہڑتال اور مظاہرے

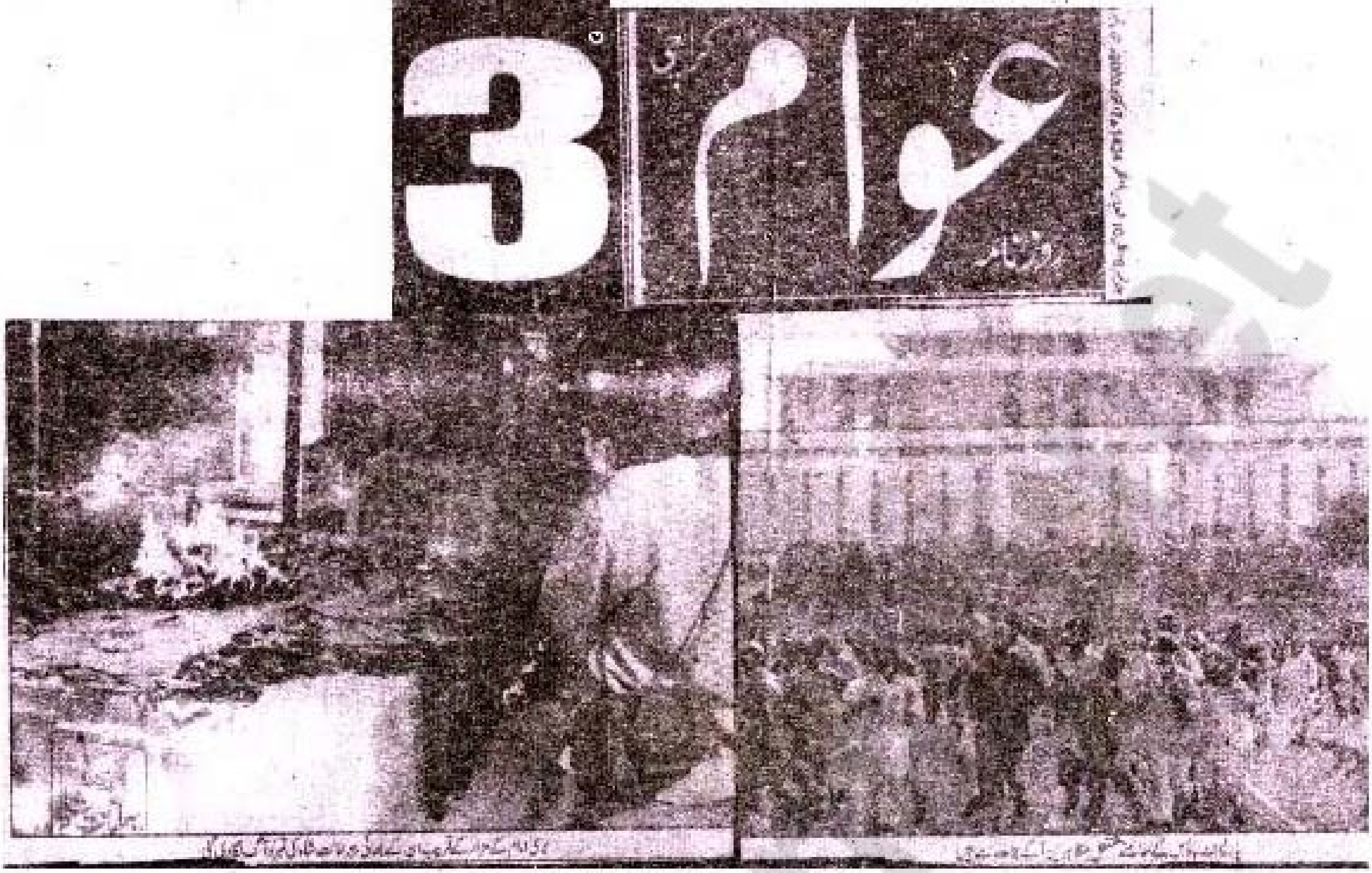
روزنامہ عوام کراچی

3

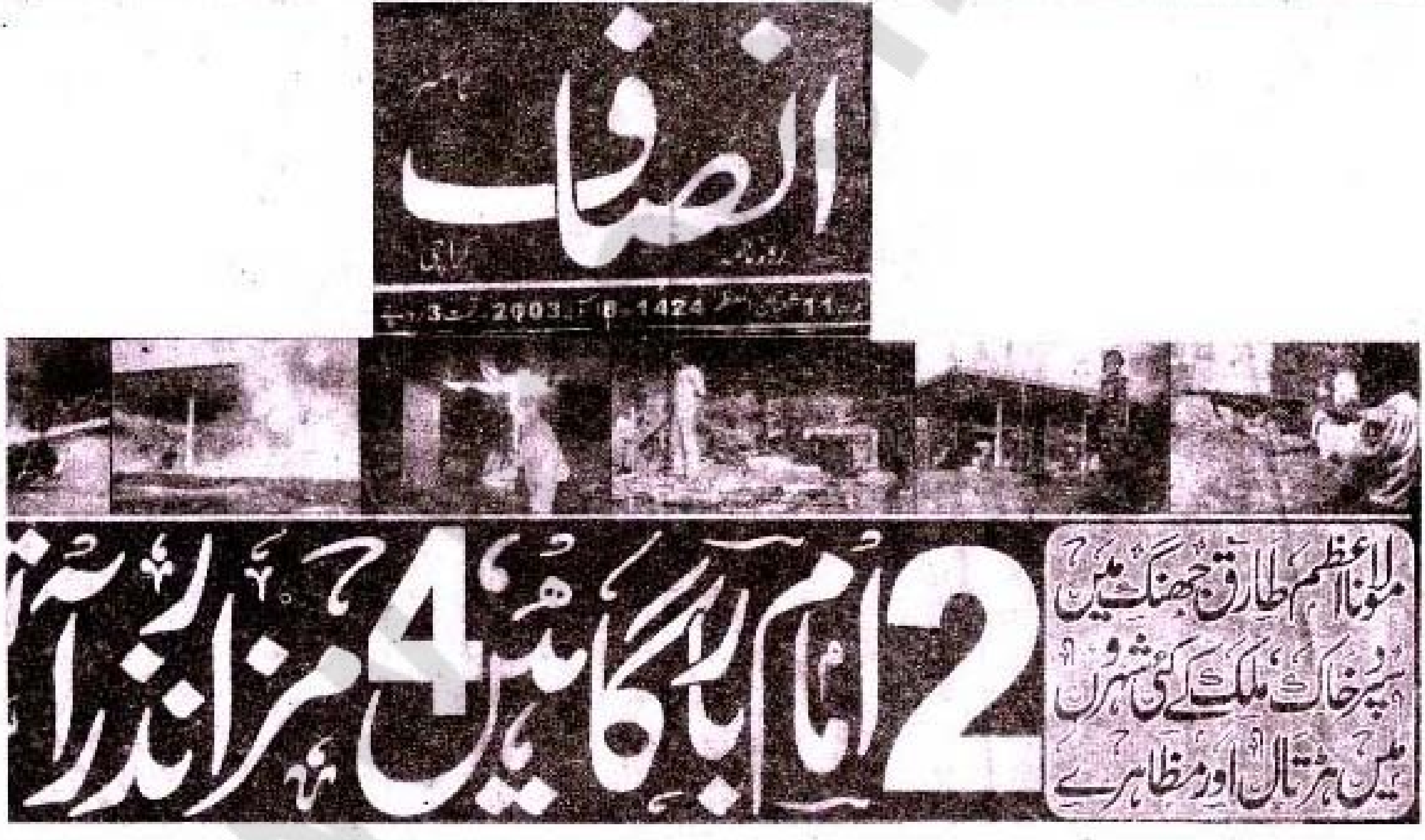
روزنامہ انصاف کراچی

مولانا اعظم طارق جھنگ میں سپردِ خاک ملک کے کئی شہروں میں ہڑتال اور مظاہرے

2 امام بارگاہیں 4 مزار نذر آ

صفحے پر دو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہوں اور مزارات کو نذرِ آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان تصاویر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملکِ پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں اُن کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چھپا ہوا ہے۔

صفحے پر دو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہوں اور مزارات کو نذرِ آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان تصاویر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملکِ پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں اُن کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چُھپا ہوا ہے۔

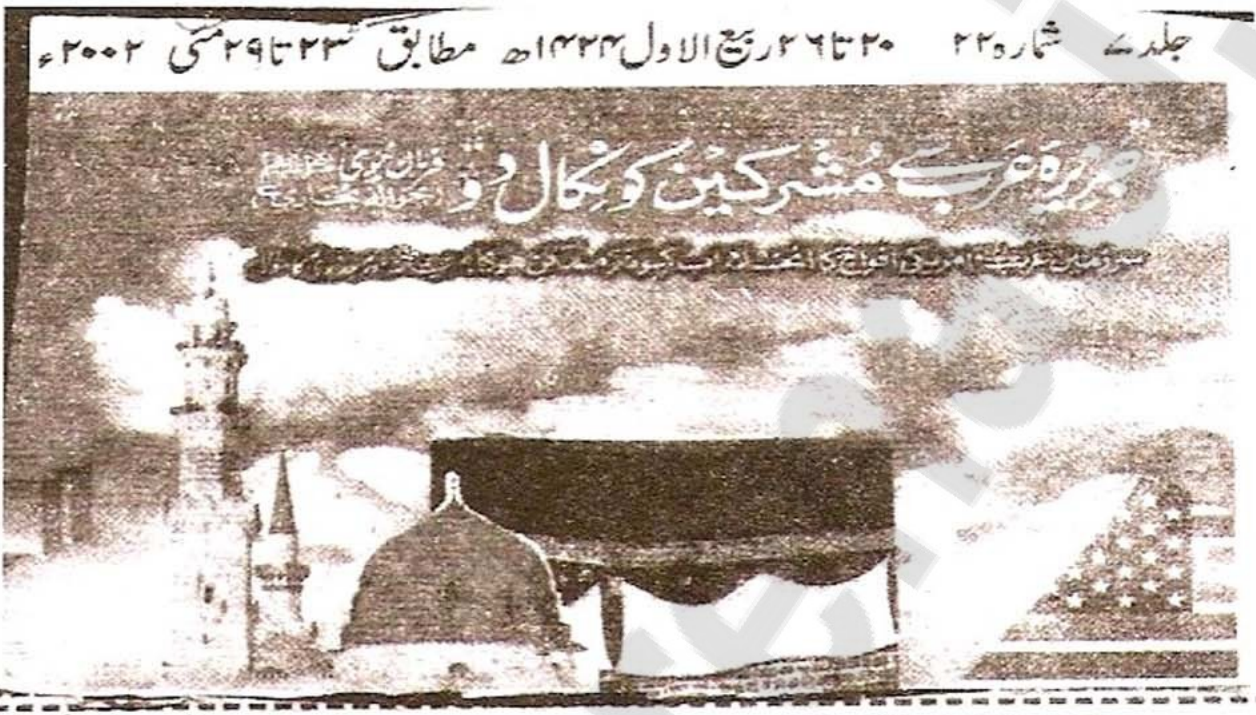

جلد ۷ شمارہ ۲۲ ۲۰ تا ۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ مئی ۲۰۰۲ء

جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو

فرمانِ نبوی ﷺ

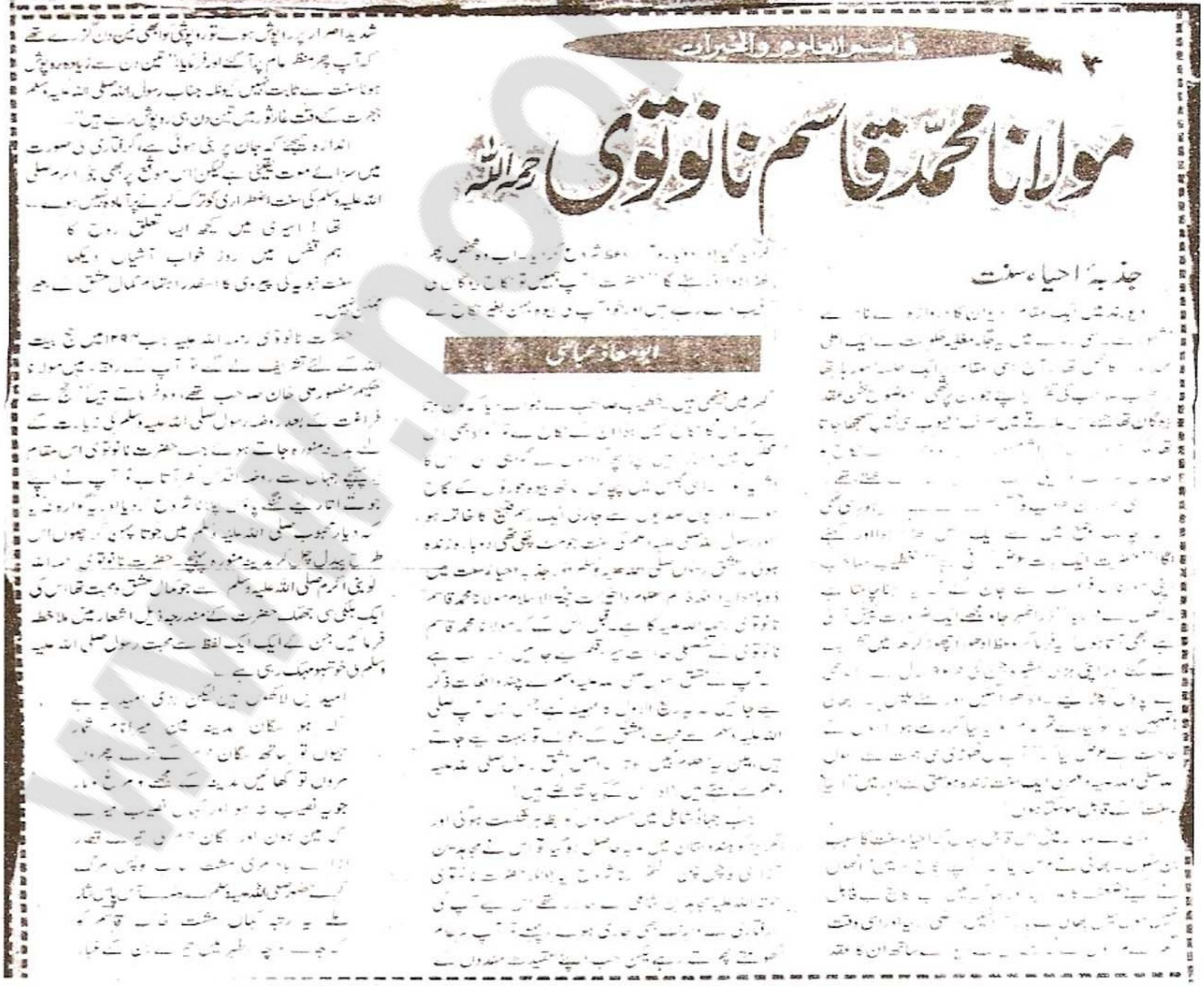

قاسم العلوم والخیرات

مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ

ابو معاذ عباسی

جذبۂ احیاء سنت

قبر پر پھول چڑھانا یا ڈالنا جائز ہے۔

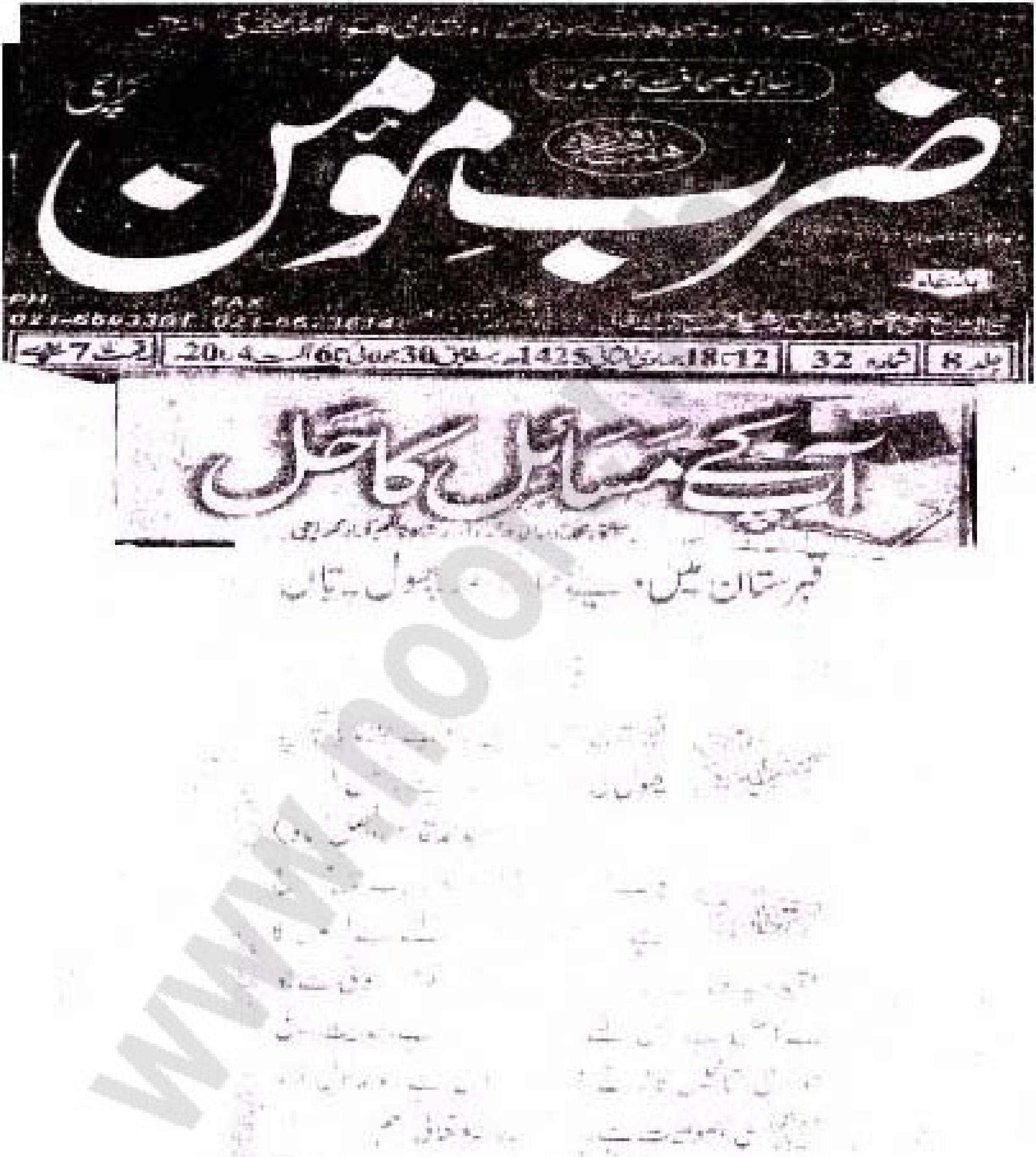

ضرب مومن

کراچی

جلد 8 | شمارہ 32 | 12 تا 18 ... 1425ھ ... 30 ... 6 ... 4 ... 20 | قیمت 7 روپے

PH 021-6603301 FAX 021-6623674

آپ کے مسائل کا حل

قبرستان میں ... پھول ...

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 1

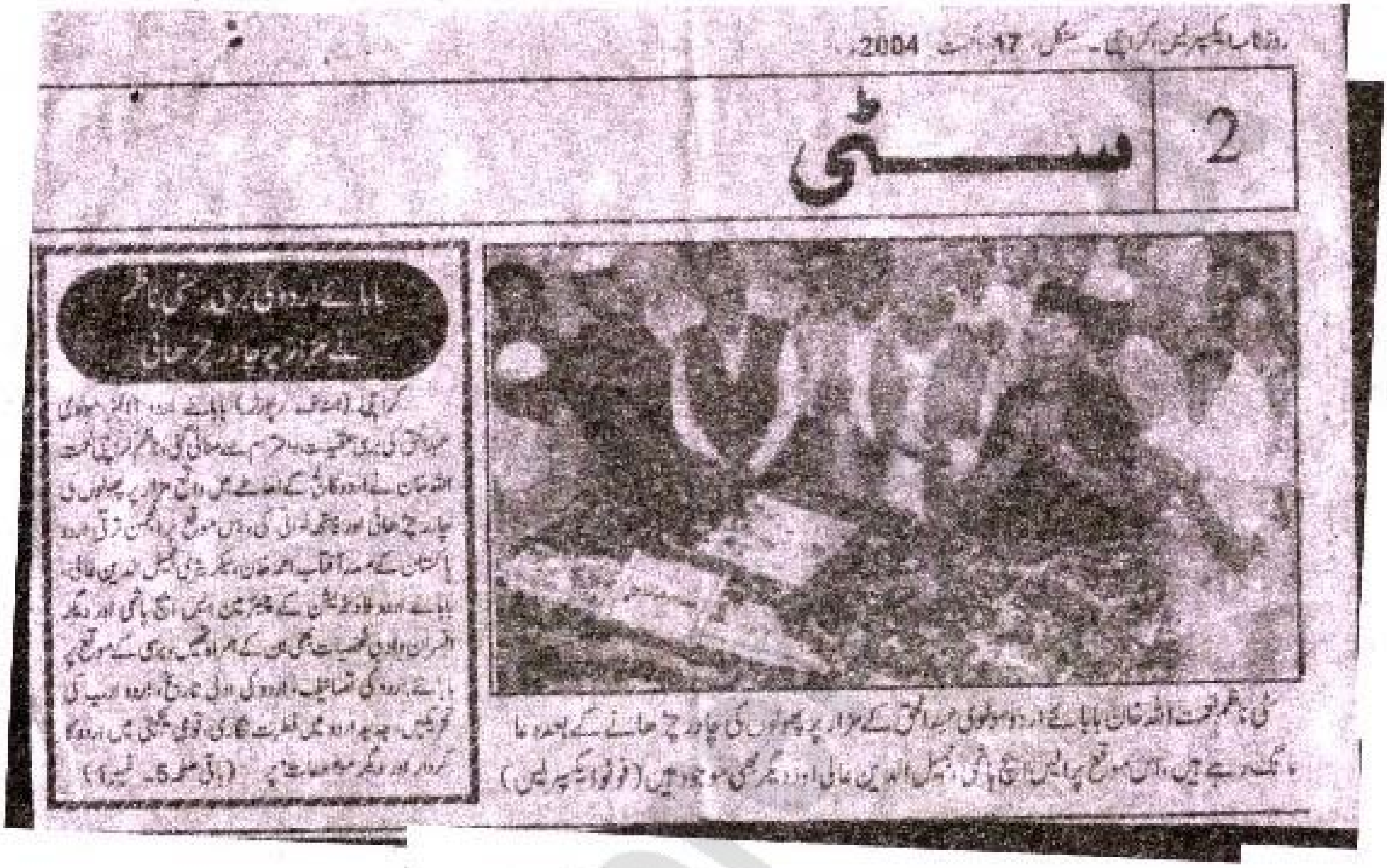

روزنامہ ایکسپریس کراچی۔ منگل 17 اگست 2004

2 سٹی

بابائے اردو کی برسی پر سٹی ناظم
نے مزار پر چادر چڑھائی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ ناظم کراچی نعمت اللہ خان نے اردو کالج کے احاطے میں واقع مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر آفتاب احمد خان، سیکریٹری جمیل الدین عالی [illegible] (باقی صفحہ 5 [illegible])

سٹی ناظم نعمت اللہ خان بابائے اردو مولوی عبدالحق کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں۔ اس موقع پر [illegible] جمیل الدین عالی اور دیگر بھی موجود ہیں (فوٹو ایکسپریس)

دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 2

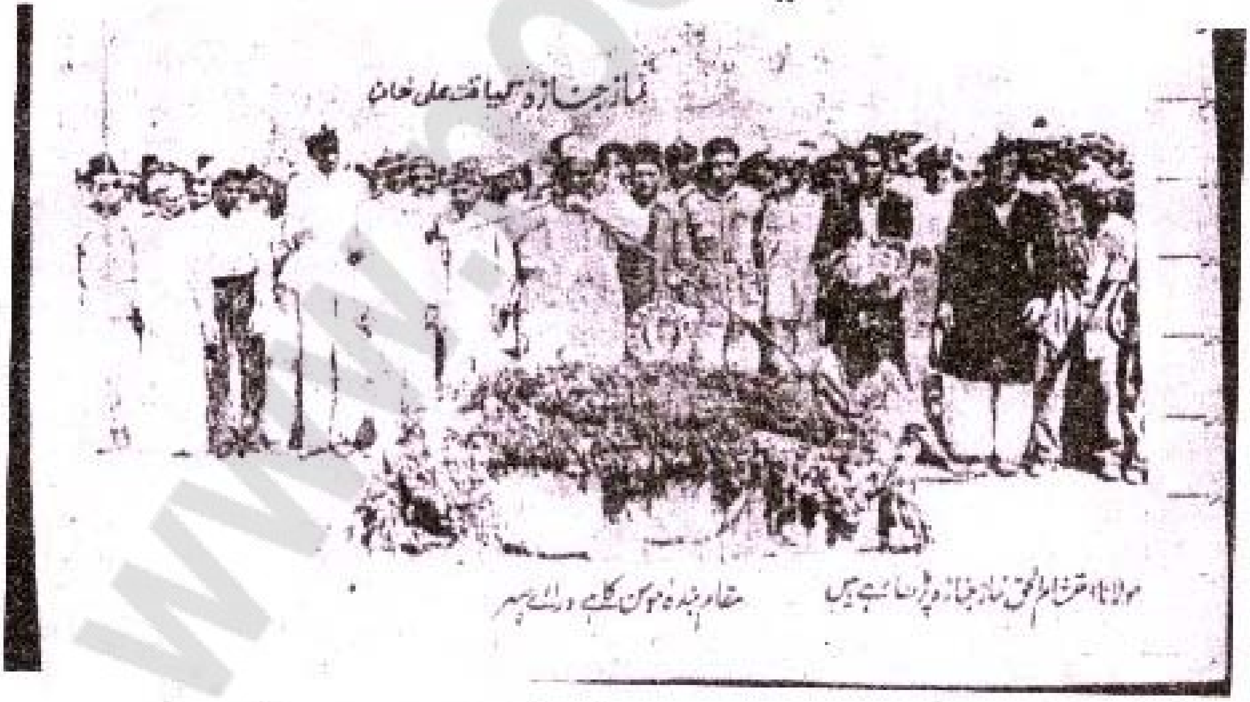

نماز جنازہ لیاقت علی خان

مولانا احتشام الحق نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں

مقام تدفین [illegible]

ایک طرف منع کرنا اور دوسری طرف یہ کام کرنا کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

کیا یہ بدعت نہیں؟

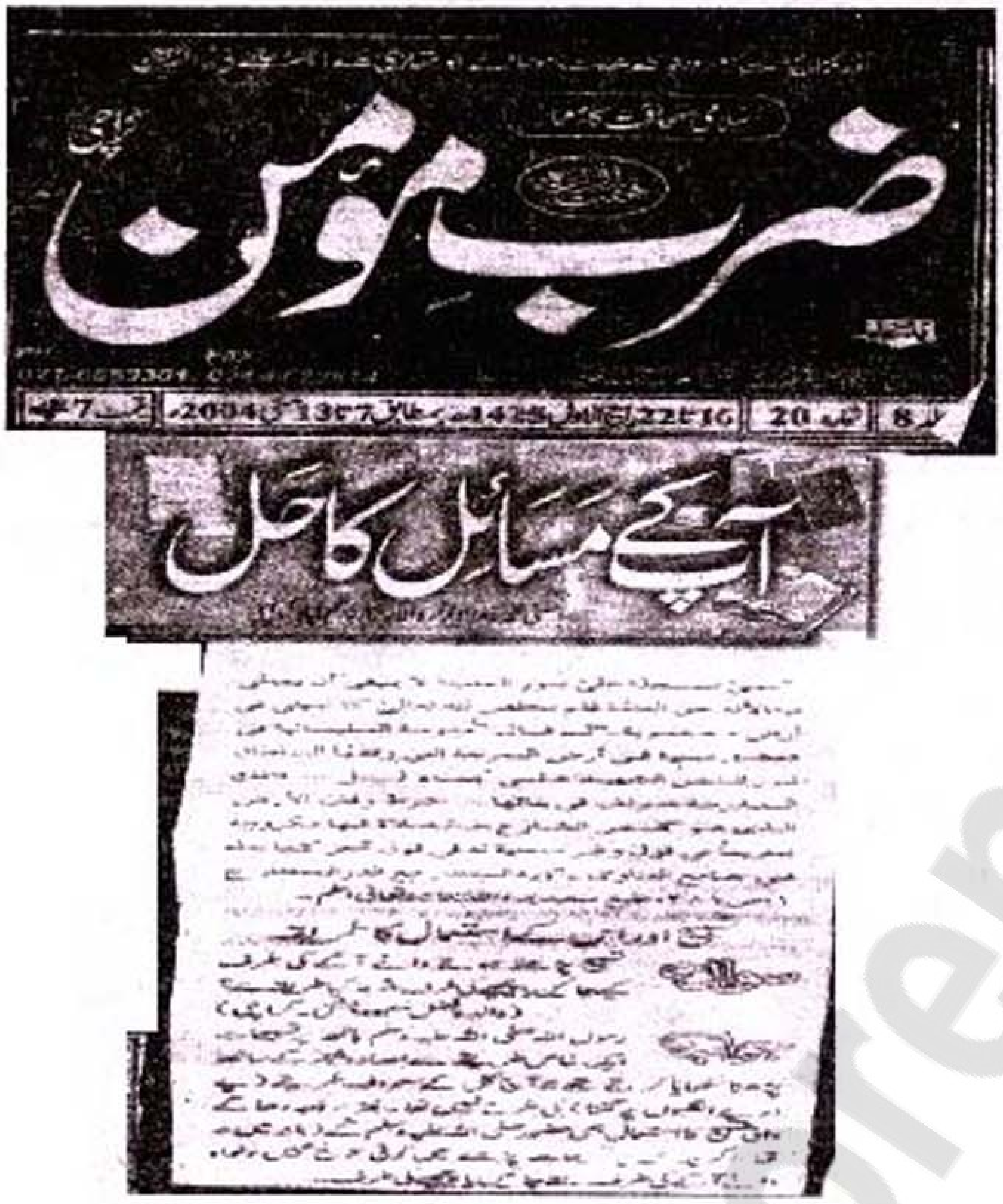

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

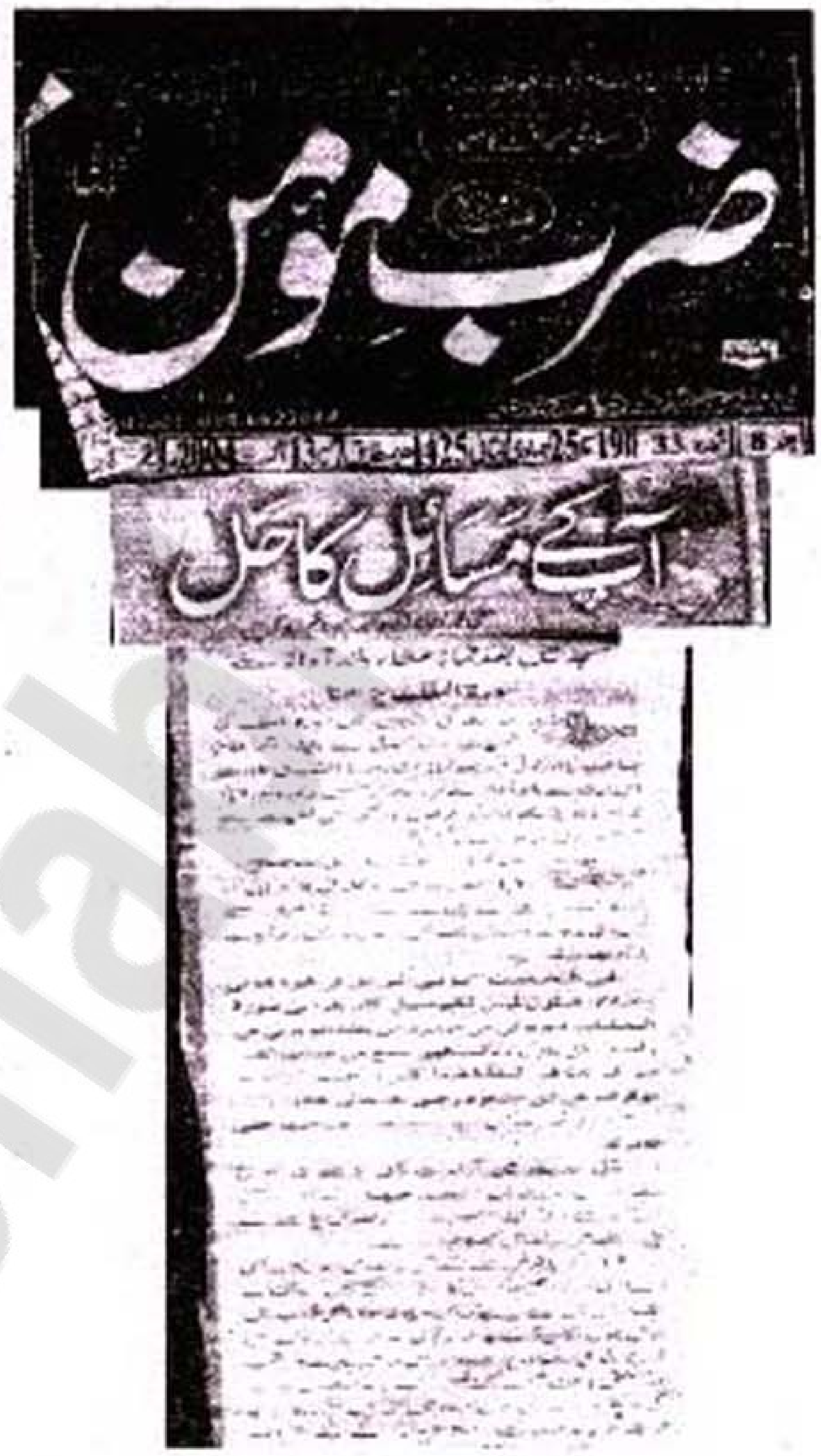

ضرب مومن

آپ کے مسائل کا حل

کیا تسبیح سرکار ﷺ کے دور میں تھی؟ پھر کیسے جائز ہے۔ ہم سمجھ گئے یہ بدعت کی مشین تم نے خود نے بنائی جہاں چاہتے ہو فتویٰ لگا دیتے ہو۔

کیا یہ بدعت نہیں؟

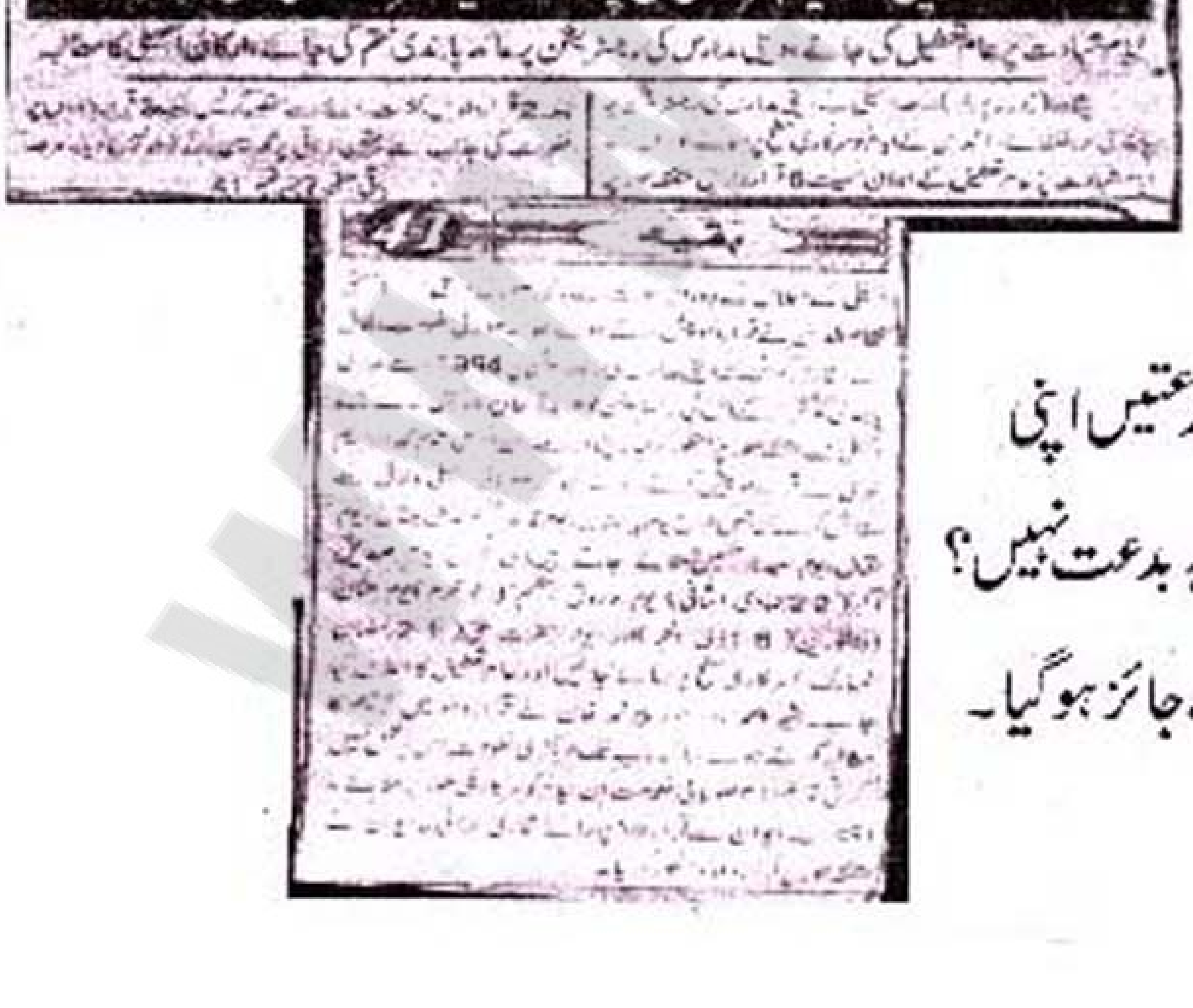

سرکار اعظم ﷺ کے ایام کو بدعت کہنے والے اتنی ساری بدعتیں اپنی حکومت میں لیڈری چمکانے کے لئے منظور کررہے ہیں کیا یہ بدعت نہیں؟ جب تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر بدعت ہے تو پھر یہ کیسے جائز ہو گیا۔

وصال کے بعد اہلسنّت کے چہرے

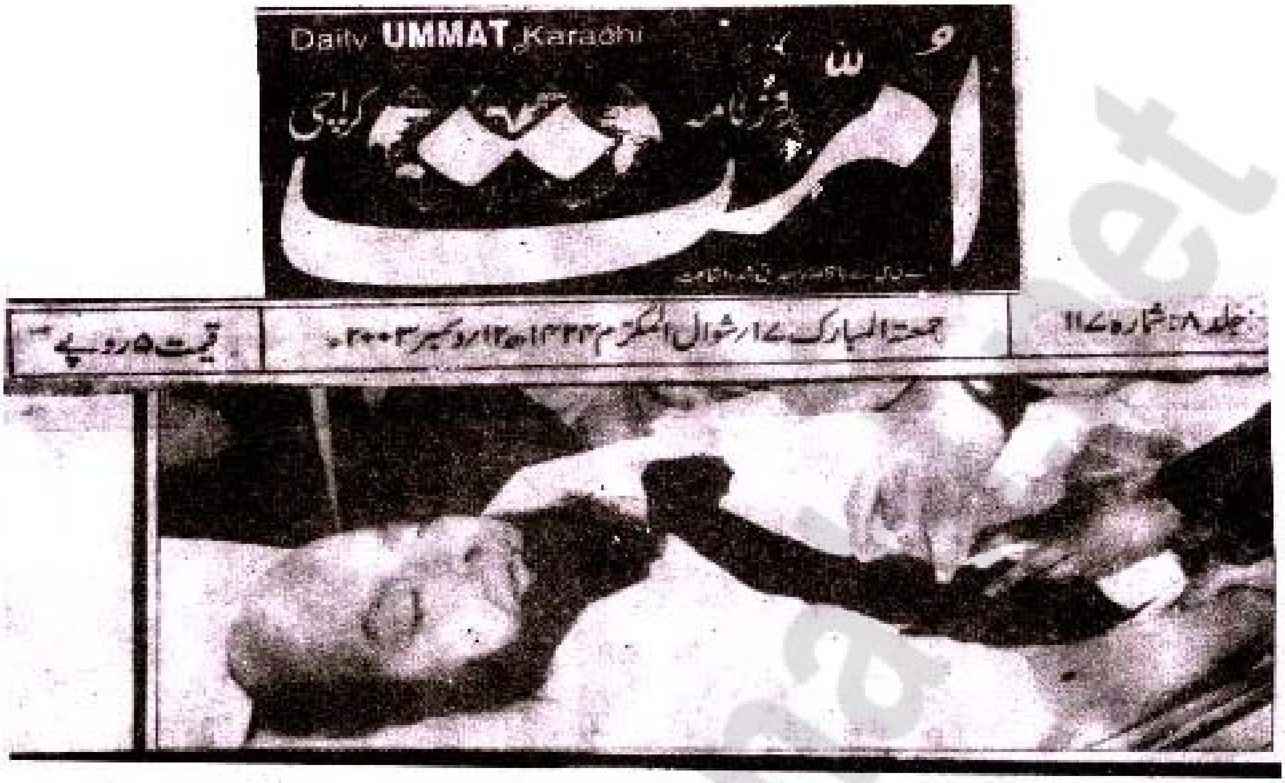
Daily UMMAT Karachi
روزنامہ امت کراچی
جلد ۸ شمارہ ۱۱۷
جمعۃ المبارک ۱۷ شوال المکرم ۱۴۲۴ھ ۱۲ دسمبر ۲۰۰۳ء
قیمت ۵ روپے

یہ تصویر سُنّی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کر رہا ہے یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔

مرنے کے بعد خمینی کا حال

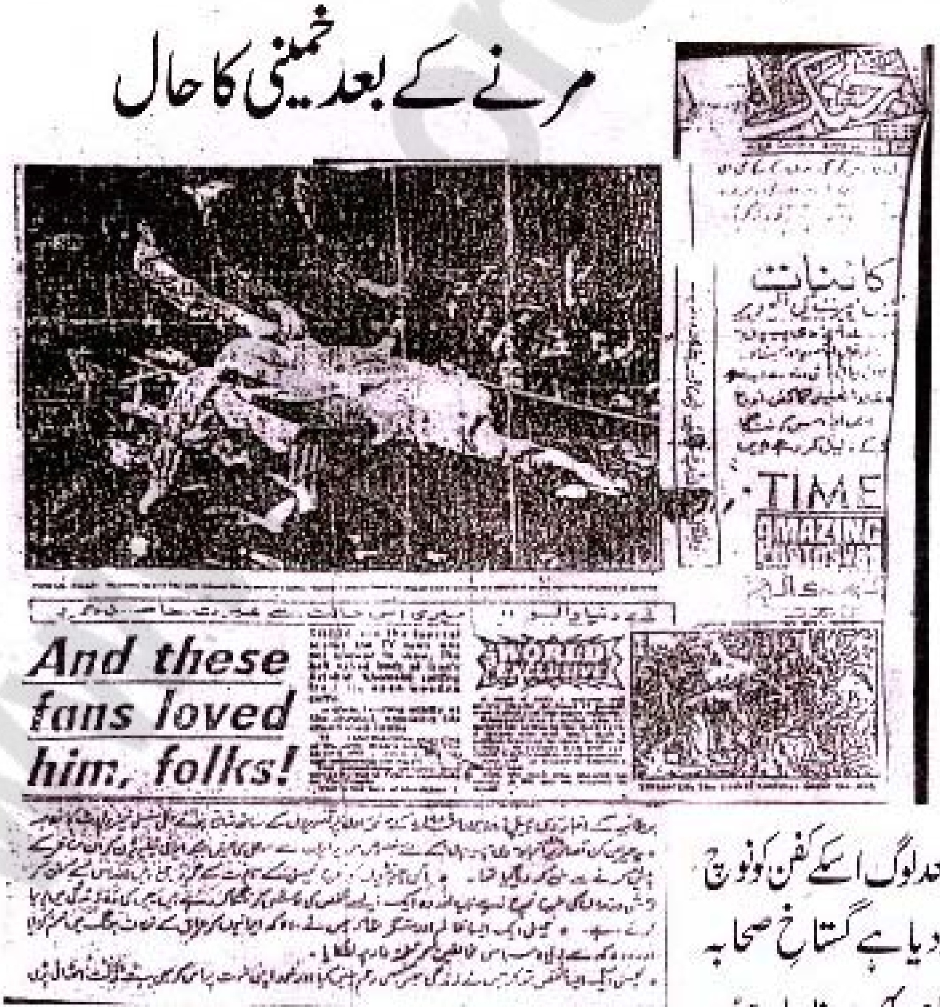
کائنات
TIME
AMAZING
And these fans loved him, folks!

شیعہ رہنما خمینی کو مرنے کے بعد لوگ اسکے کفن کو نوچ رہے ہیں اور اس کو برہنہ کر دیا ہے گستاخ صحابہ کا عبرتناک انجام یہی ہونا چاہیے۔

دیوبندی مولویوں کو انعام دینا چاہیے۔

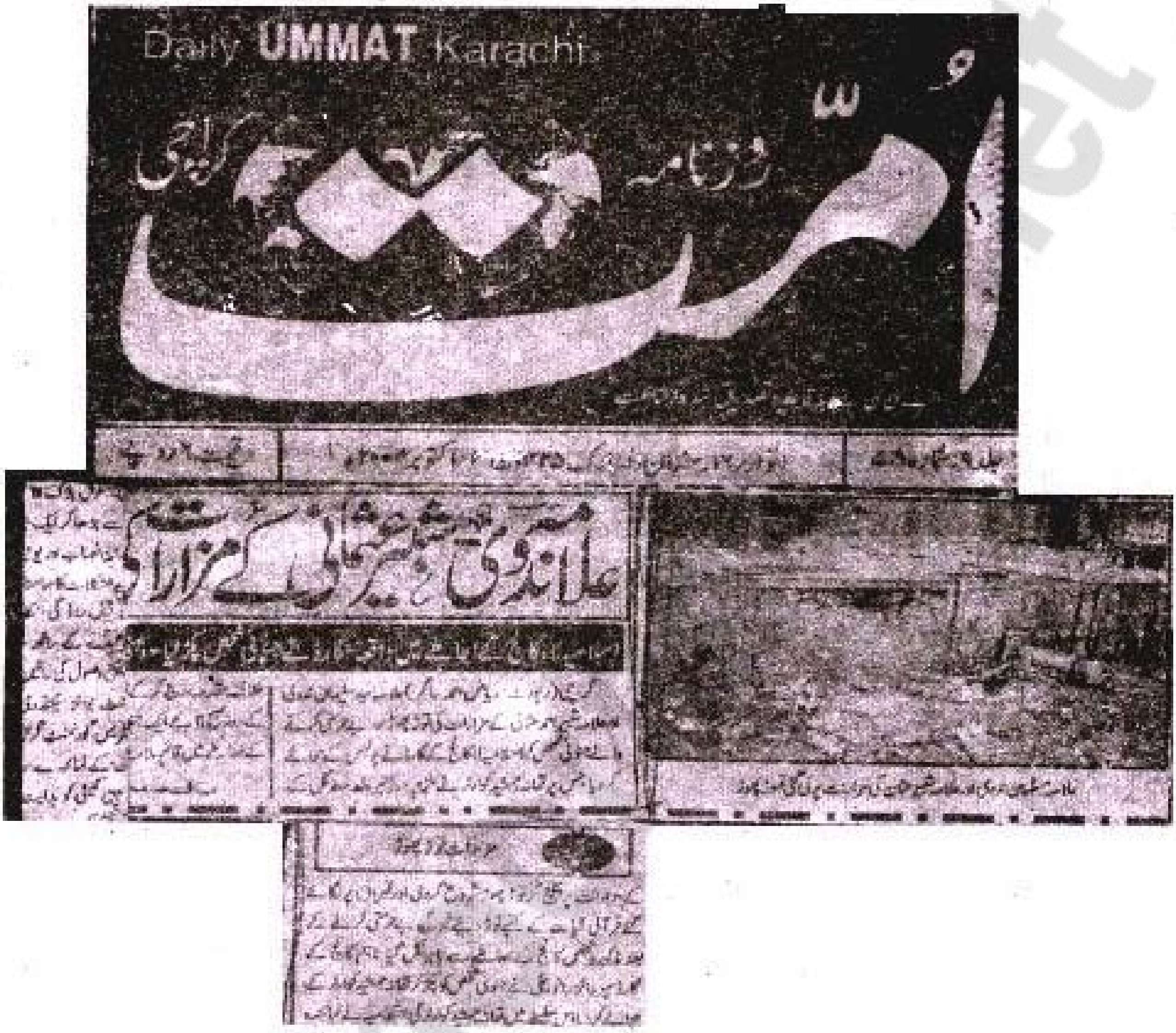

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

علامہ ندوی، شبیر عثمانی کے مزارا

یہ تصویر اُمّت اخبار کی ہے لکھا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات کی توڑ پھوڑ کی۔

تھوڑ پھوڑ کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک مزارات تعمیر کروانا بدعت ہے پھر مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات بنے ہوئے تھے تبھی تو توڑے گئے اگر نہ ہوتے تو کیسے توڑتے معلوم ہوا کہ آج تمھاری بدعت کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ تم نے اس شخص کو پولیس کے حوالے کیوں کر دیا تمھیں تو چاہئے کہ اس شخص کو انعام دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمھاری بدعت کا خاتمہ کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلبیت کے مزارات کو شہید کرنیوالی نجدی سعودی حکومت کو تم شاباشی دیتے ہو پھر تو تمھیں اس شخص کو بھی شاباشی اور انعام دینا چاہئے ہماری بات پر غور کرنا۔

اکابر دیوبند کی قبروں پر تختیاں نصب

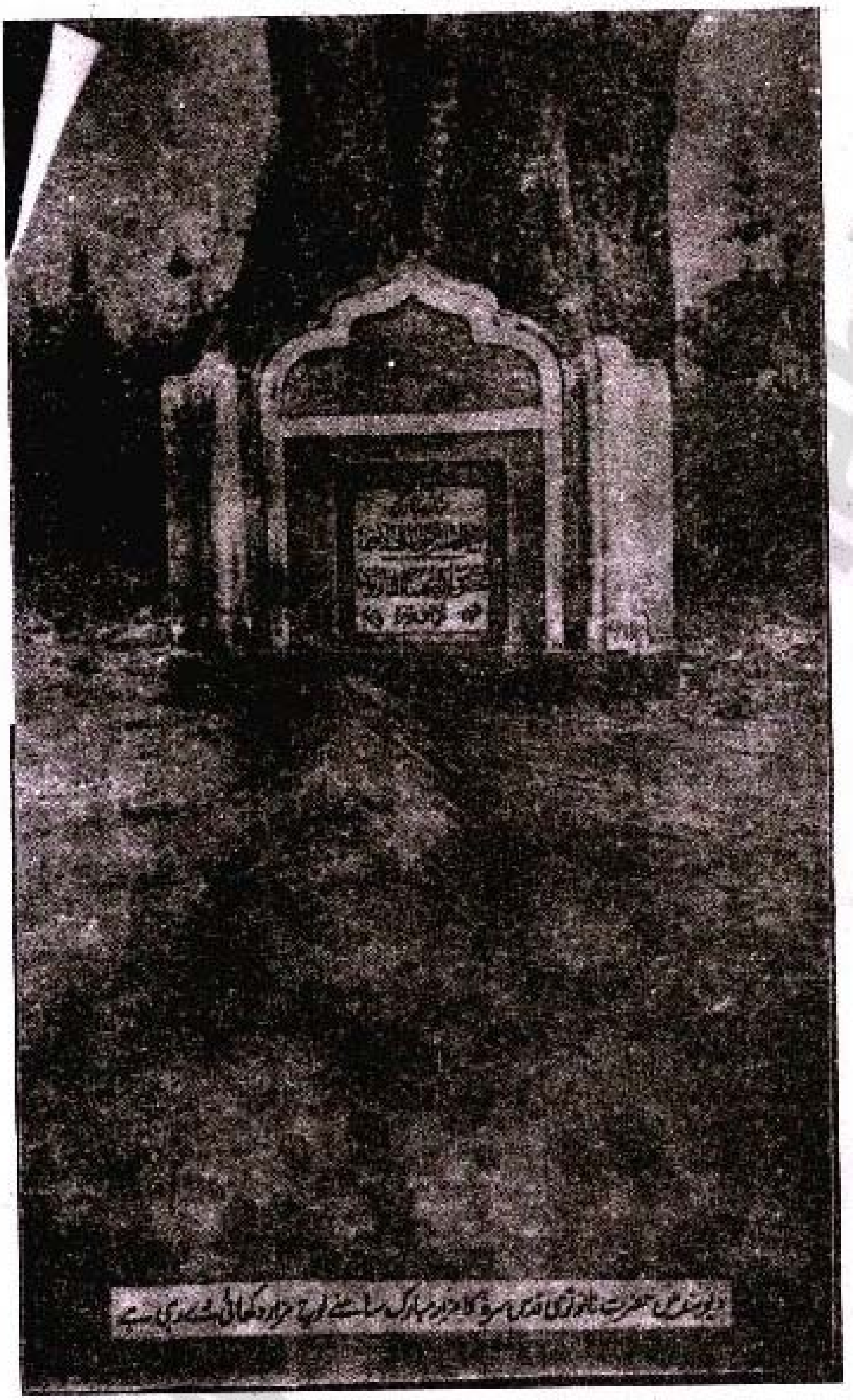
دیوبند میں حضرت نانوتوی قدس سرہ کا مزار مبارک سامنے لوح مزار دکھائی دے رہی ہے

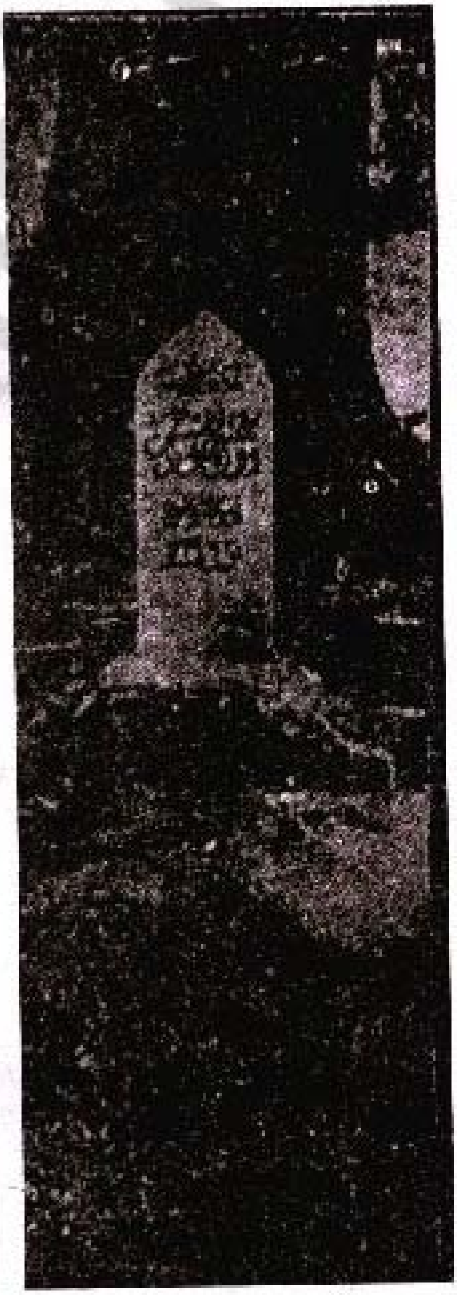

بڑی تختی والی تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر دیوبندیوں کے پیشوا مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں مسلمانوں کی قبروں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابر کی قبروں کو کیوں مسمار نہیں کرتے؟

مولوی اسرار احمد نے جہاد کا انکار کیا

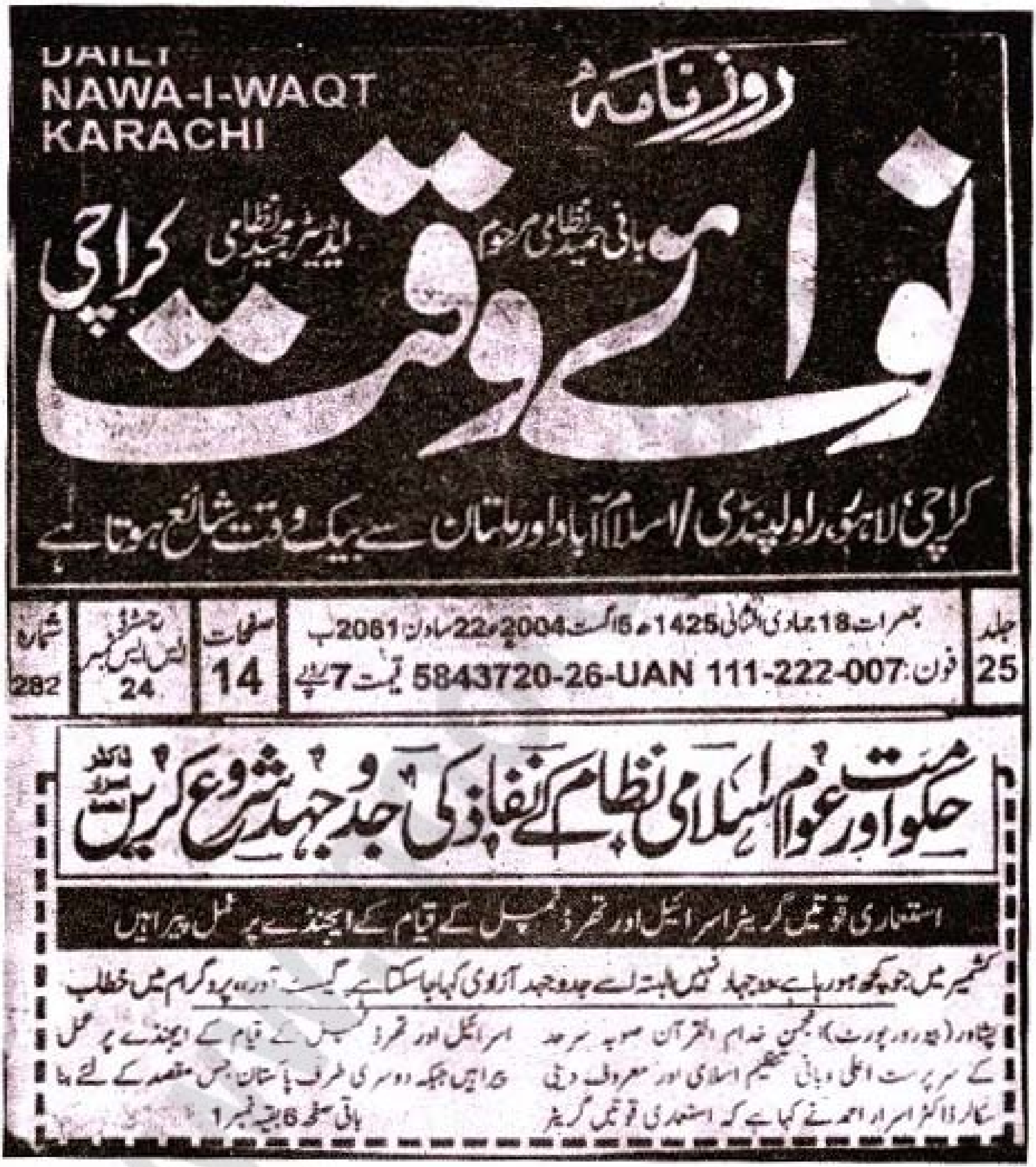

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ

نوائے وقت کراچی

بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25	جمعرات 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 ساون 2081 ب فون: 5843720-26-UAN 111-222-007 قیمت 7 روپے	صفحات 14	رجسٹرڈ ایس ایس نمبر 24	شمارہ 282

حکومت اور عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں: ڈاکٹر اسرار

استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تھرڈ ٹمپل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جہاد نہیں البتہ اسے جدوجہد آزادی کہا جا سکتا ہے۔ گیسٹ ہاؤس میں پروگرام میں خطاب

پشاور (بیورو رپورٹ) انجمن خدام القرآن صوبہ سرحد کے سرپرست اعلیٰ و بانی تنظیم اسلامی اور معروف دینی سکالر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تھرڈ ٹمپل کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان جس مقصد کے لئے بنا

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1

دیوبندی مولوی اسرار احمد نے کشمیر کے جہاد کا انکار کیا اوپر سے زخم پر نمک چھڑکنے کے لئے کہا کہ البتہ کشمیر میں لوگ جدوجہد آزادی کر رہے ہیں شاید مولوی اسرار نے رسول ﷺ کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ اسلامی ملک کی حفاظت کے جان دینا بھی شہادت ہے۔

اہلسنّت پر الزام

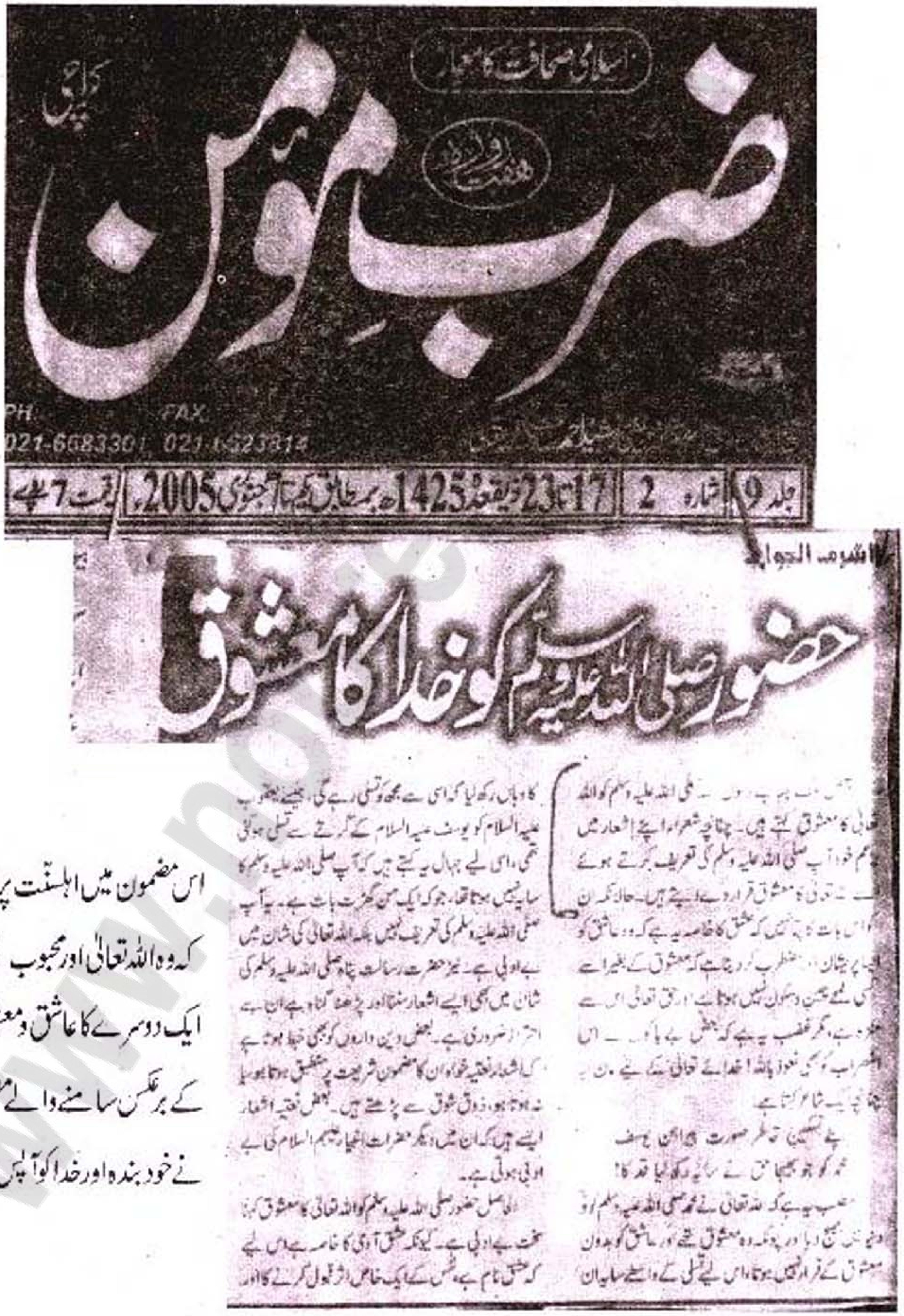

اسلامی صحافت کا معیار

ضربِ مومن

ہفت روزہ

کراچی

PH. 021-6683301 FAX. 021-6623814

جلد 9 | شمارہ 2 | 17 تا 23 ذیقعدہ 1425ھ بمطابق یکم تا 7 جنوری 2005ء | قیمت 7 روپے

اشرف الجواب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا معشوق

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا معشوق کہتے ہیں۔ چنانچہ شعراء اپنے اشعار میں [illegible] خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے [illegible] تعالیٰ کا معشوق قرار دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ان [illegible] بات [illegible] کہ عشق کا خاصہ یہ ہے کہ وہ عاشق کو [illegible] پریشان [illegible] مضطرب کر دیتا ہے کہ معشوق کے بغیر اسے کسی لمحے چین و سکون نہیں ہوتا ہے، اور حق تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ مگر غضب یہ ہے کہ بعض بے باک [illegible] اس [illegible] کو بھی نعوذ باللہ ! خدائے تعالیٰ [illegible] شاعر کہتا ہے

ہے تسکین [illegible] صورت [illegible] یوسف
محمد کو جو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا!

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیج دیا اور چونکہ وہ معشوق تھے اور عاشق کو بدون معشوق کے قرار نہیں ہوتا اس لیے تسلی کے واسطے سایہ ان کا وہاں رکھ لیا کہ اسی سے مجھ کو تسلی رہے گی، جیسے یعقوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام کے کرتے سے تسلی ہوتی تھی، اسی لیے جہاں یہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں ہوتا تھا، جو کہ ایک من گھڑت بات ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں بے ادبی ہے۔ نیز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بھی ایسے اشعار سننا اور پڑھنا گناہ ہے ان سے احتراز ضروری ہے۔ بعض دین داروں کو بھی خبط ہوتا ہے کہ اشعار نعتیہ خواہ ان کا مضمون شریعت پر منطبق ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو، ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ بعض نعتیہ اشعار ایسے ہیں کہ ان میں دیگر حضرات انبیاء علیہم السلام کی بے ادبی ہوتی ہے۔

الحاصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا معشوق کہنا سخت بے ادبی ہے۔ کیونکہ عشق آدمی کا خاصہ ہے اس لیے کہ عشق نام ہے نفس کے ایک خاص اثر قبول کرنے کا اور

اس مضمون میں اہلسنّت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محبوب ﷺ کو آپس میں ایک دوسرے کا عاشق و معشوق کہتے ہیں اس کے برعکس سامنے والے مضمون میں انہوں نے خود بندہ اور خدا کو آپس میں عاشق و معشوق لکھا۔

خود ان کا عمل ملاحظہ ہو!

حج مبارک

امداد اللہ، جامعۃ الرشید

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، نماز روزہ عبادات بدنیہ جبکہ زکوٰۃ و صدقات مالی عبادات ہیں اور حج مالی عبادت بھی ہے اور جانی بھی، اس میں پیسہ بھی خرچ ہوتا ہے اور مشقت بھی اٹھانی پڑتی ہے، اسی لیے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے۔“ (بخاری و مسلم)

موت اور اس کے بعد کے احوال کا مظاہرہ:

حج میں جن چیزوں کا مظاہرہ بہت واضح ہوتا ہے ان میں سے ایک یہ کہ اس میں موت کے اور موت کے بعد کے احوال کا ایک نمونہ سامنے آجاتا ہے۔ جب کوئی مسلمان حج کے لیے گھر سے چلتا ہے تو گویا دوسرے عالم کا سفر ہے۔ جن چیزوں میں دل لگا ہوا تھا وہ سب چھوٹ گئیں، دوستوں کی مجلسیں ختم ہوئیں، جن سے الفت تھی وہ جدا ہوگئے۔ انسان غور کرے کہ آج یہ چیزیں عارضی طور پر چھوٹ رہی ہیں۔ ایک دن وہ آئے گا کہ مستقل چھوٹ جائیں گی، سواری پر سوار ہوئے، عزیز و اقارب رخصت کر رہے ہیں اپنے اپنے تعلق کی بقدر ہر شخص کچھ دور تک ساتھ چلتا ہے بالآخر سب سے زیادہ عزیز ترین جو دوست ہوتے ہیں وہ بھی ریل، بحری جہاز یا ہوائی جہاز پر سوار کرا کر واپس ہو جاتے ہیں، یہ منظر اس وقت بھی پیش آنے والا ہے جب احباب، اصحاب جنازہ کے ساتھ چلیں گے اور بالآخر دفن کر کے سب ہی واپس ہو جائیں گے۔ سواری روانہ ہوگی اب کوئی چیز کام دینے والی نہیں جو مال حاجی صاحب نے ساتھ لیا ہے وہی کام دے گا جیسا کہ قبر میں وہی اعمال ساتھ دیں گے اور آرام پہنچنے کا ذریعہ بنیں گے جو پہلے سے ساتھ لے گئے پھر دوسرے ملک میں داخل ہونے کے لیے سامان کی تفتیش پاسپورٹ اور ویزے کی چیکنگ کا مرحلہ سامنے آجاتا ہے اس میں بھی عبرت ہے کیونکہ یہ قبر کے سوال و جواب کا ایک نمونہ ہے۔

جب میقات پر پہنچے تو غسل کر کے دو سفید چادریں پہن لے، جب تک حج کا مسافر ان چادروں میں رہے گا ہر وقت اس کے سامنے کفن کی یاد تازہ ہو رہی ہے۔ چادریں پہن کر بلند آواز سے لبیک اللھم لبیک (حاضر ہوں اے میرے اللہ! حاضر ہوں) کی صدا لگانی شروع کر دی جو کہ بار بار قیامت کے دن کی حاضری کی یاد تازہ کرتا ہے۔

عرفات کا میدان، میدان حشر کا ایک نمونہ ہے۔ لق و دق میدان میں کھڑے ہیں، سخت دھوپ ہے اور عظیم اجتماع میں کھڑے ہیں، مغفرت کی امید ہے اور گناہوں کا خوف ہے۔ اللہ جل شانہ نے عالم ارواح میں جب ذریت آدم سے ”الست بربکم“ کا عہد لیا تھا اور سب نے مل کر ”بلیٰ“ کہہ کر جواب دیا تھا کہ عرفات میں وہ عہد بھی تازہ ہو جاتا ہے۔ عرفات، منیٰ اور مزدلفہ میں طرح طرح کے لوگ مختلف زبانیں، ہزاروں آدمیوں کی بے چینی، حیرانی اور پریشانی کا عالم یہ سب امور قیامت کے دن کے منظر کو یاد دلاتے ہیں۔

عشق و محبت کا مظاہرہ:

عشق و محبت کے مظاہرے کا پہلو حج میں بہت زیادہ نمایاں ہے۔ سفر کی ابتدا ہی سے ... سب تعلقات ختم کر کے محبوب حقیقی کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں، جب محبوب حقیقی کے گھر کے قریب پہنچ جاتے ہیں (میقات سے گزرنے لگتے ہیں) تو اچھی طرح غسل کر کے صاف ستھرے ہو کر خوشبو لگا کر سلے ہوئے کپڑے اتار کر ان کی دو چادریں پہن لیتے ہیں۔ احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگانا، میل چھڑانا ممنوع ہو جاتا ہے، زیب و زینت ختم ہو جاتی ہے، عاشق زار مستانہ وار بکھرے بال پراگندہ حال ”میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں“ کی رٹ لگاتے ہوئے بیت اللہ کی طرف رواں ہیں یہ سب عاشقانہ رنگ ہے۔ اسی حال میں مکہ معظمہ میں داخل ہوئے اب حجر اسود کا استلام کیا گویا اس نے مالک حقیقی جل مجدہ سے مصافحہ کر لیا، اس کے بعد طواف شروع کر دیا محبوب کے در و دیوار کے چکر لگانا عشاق کی خاص شان ہے۔ محبوب کا ذکر کرتے ہوئے مغفرت کی امید باندھے ہوئے دنیا و آخرت کی خیر طلب کرتے ہوئے چکر لگا رہے ہیں، کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے اسے ”ملتزم“ کہتے ہیں اس سے بھی چمٹتے ہیں، رخسار اس پر رکھتے ہیں، گڑگڑا کر اور بلبلا کر دعا مانگتے ہیں کعبہ کے پردوں کو پکڑ کر بھی دعا کرتے ہیں اس میں سوال ہے اور اظہار عاجزی بھی ہے۔

قربانیوں کا مظاہرہ:

طواف قدوم یا طواف زیارت کے بعد صفا مروہ کی سعی

آپ نے دونوں مضامین میں دیکھ لیا کہ جہاں سرکارِ اعظم ﷺ سے محبت کی بات آتی ہے تو عاشق و معشوق جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور دوسری طرف حجاج کو خود انہوں نے عاشقانہ وار، دیوانہ وار عشق و مستی کے عالم میں لکھا ہے مطلب صاف واضح ہوگیا کہ اگر کوئی چیز بدعت اور حرام ہے تو صرف نبی ﷺ کی شان کو بیان کرنے میں ہے اگر اپنا مولوی عام بندوں کی طرف یہ منسوب کرے تو اُسے عین اسلام اور خدا تعالیٰ سے محبت لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے بُغض و عداوت کی پٹی اپنے دلوں سے ہٹادو۔

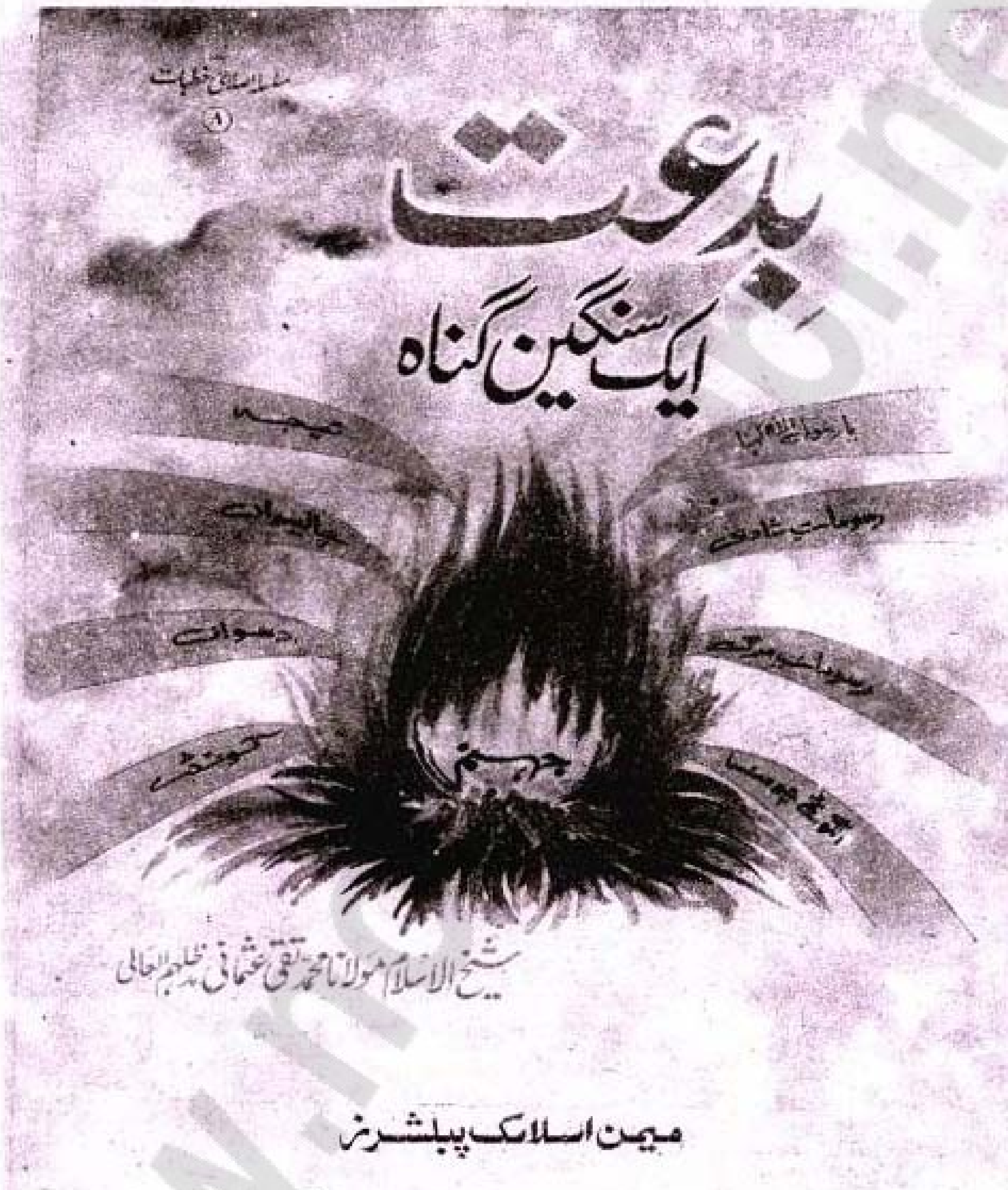
سلسلہ اصلاحی خطبات
(۸)
بدعت
ایک سنگین گناہ
تیجہ
دسواں
کونڈے
رسومات شادی
جہنم
شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہم العالی
میمن اسلامک پبلشرز

یہ تقی عثمانی کی کتاب کا ٹائیٹل ہے اس میں اس نے مذہبی اسلامی رسومات کے اِرد گرد جہنم کے شعلے بلند کیے ہوئے ہیں سب سے جاہلانہ اور احمقانہ بات یہ ہے کہ یارسول اللہ ﷺ کہنا اس پر بھی شعلہ بلند کیے ہوئے ہیں شاید ان کو یا رسول اللہ ﷺ کہنے سے اتنی نفرت ہے کہ اس کے نیچے آگ کے شعلے لگائے ہوئے ہیں شاید یہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ جہاں یارسول اللہ ﷺ لکھا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھا ہے لہٰذا یہ لوگ رسول ﷺ کی عداوت میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکالنا بھول گئے کیا ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں حکومت ان پر مقدمہ کرے کیونکہ یہ کافروں کا فعل ہے۔

خدا جب دین لیتا ہے تو ☆ عقلیں چھین لیتا ہے

نام نہاد مولوی کے افعال!

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 6 شمارہ 345 منگل 7 رجب المرجب 1425ھ 24 اگست 2004ء 5000051-6 5000050.06 قیمت 12 روپے

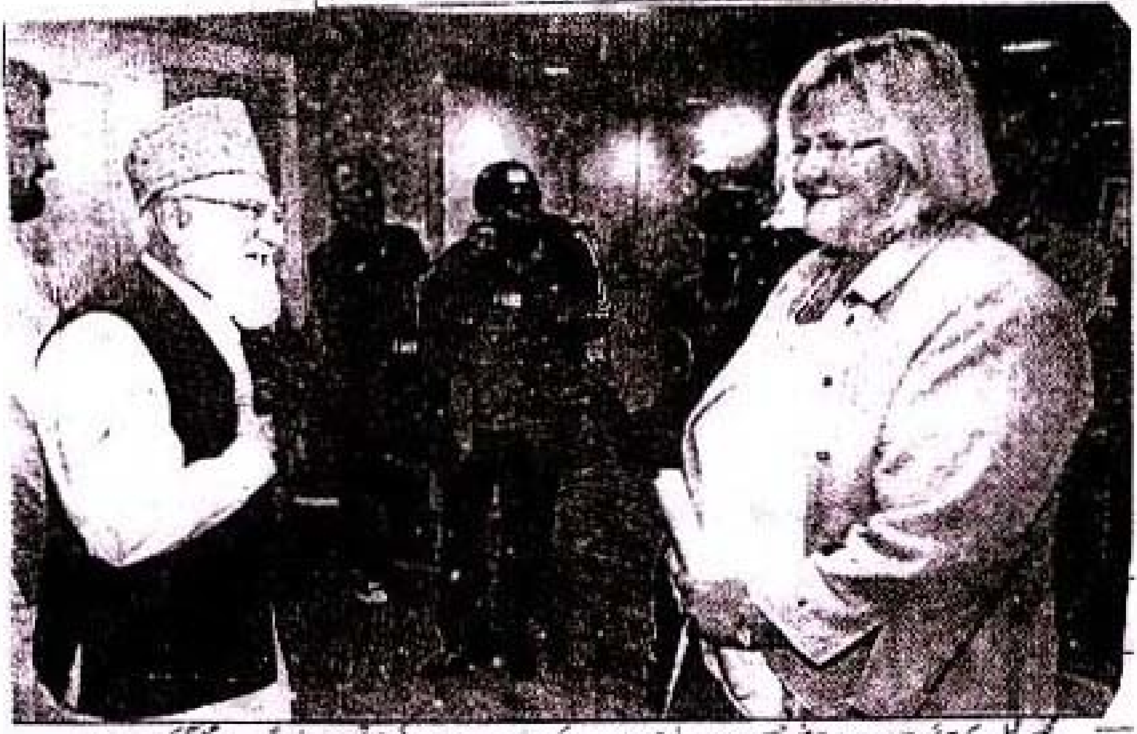

مجلس عمل کے قائم مقام سربراہ قاضی حسین احمد اوسلو میں ناروے کی وزیر برائے بین الاقوامی ترقی ہلڈا جونسن سے گفتگو کر رہے ہیں

Daily **UMMAT** Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۵۵ | جمعرات ۱۲ر شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ ۹ر اکتوبر ۲۰۰۳ء | قیمت ۵ روپے

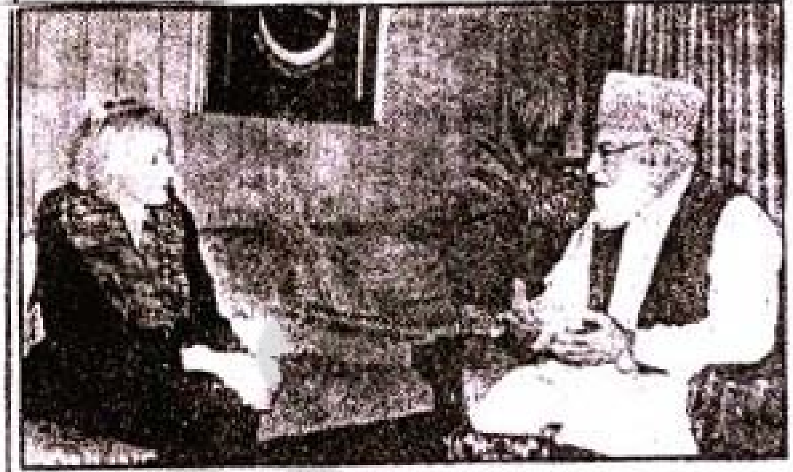

متحدہ مجلس عمل کے نائب صدر قاضی حسین احمد سے کینیڈین ہائی کمشنر ملاقات کر رہی ہیں

اوپر دی ہوئی تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعتِ اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم ب [illegible] ر انگریزی لباس میں ملبوس عورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اسکا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کیساتھ باتیں کر رہے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے آج وہی لوگ کیسی حرکت کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی کوشش کہ ہم صدر یا وزیر اعظم بن جائیں پوری نہیں ہوتی۔

دیوبندی مولویوں کا عمل!

روزنامہ
جنگ کراچی
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
قیمت 10 روپے
جلد 68 | اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء | نمبر 154

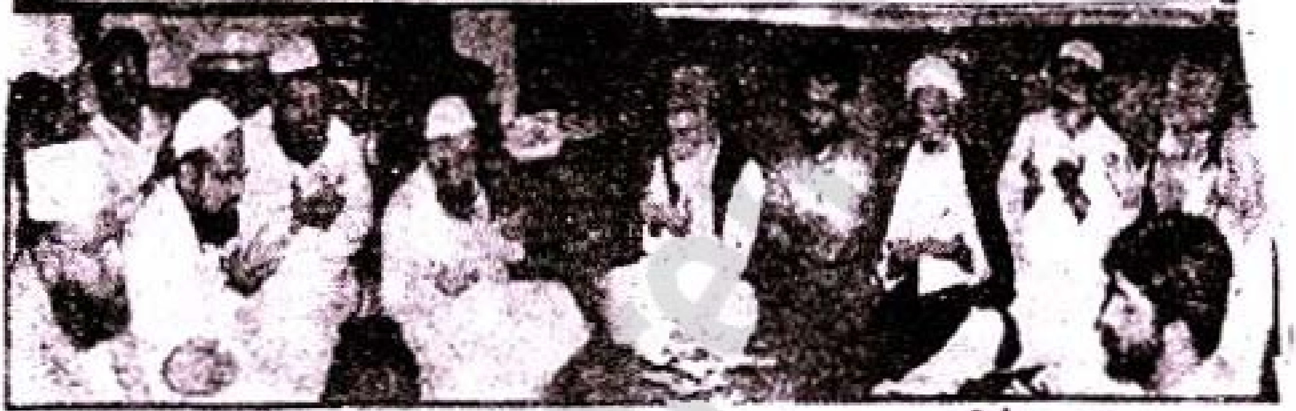

جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامعہ بنوری ٹاؤن میں ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر سے مفتی شامزئی کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں اس موقع پر علامہ حسن ترابی، معراج الہدیٰ اور دیگر بھی موجود ہیں (جنگ فوٹو)

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ
امت
کراچی
[illegible]

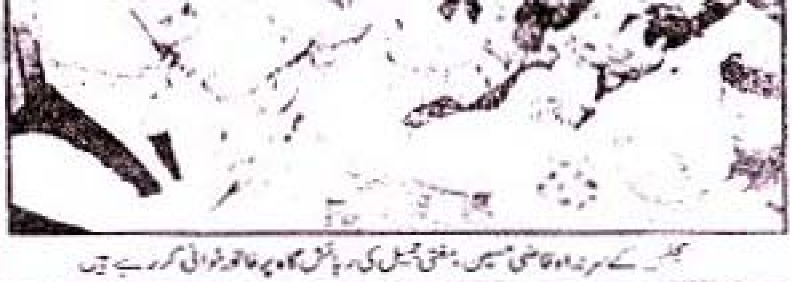

[illegible] کے سربراہ اور قاضی حسین، مفتی جمیل کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ٹائمز
انصاف
روزنامہ کراچی

جمعرات 6 رمضان المبارک 1425ھ 21 اکتوبر 2004ء قیمت 3 روپے

جلد 6 | فون 5800051-8 فیکس 5800050,66 ای میل cenpub@cyber.net.pk | شمارہ 176

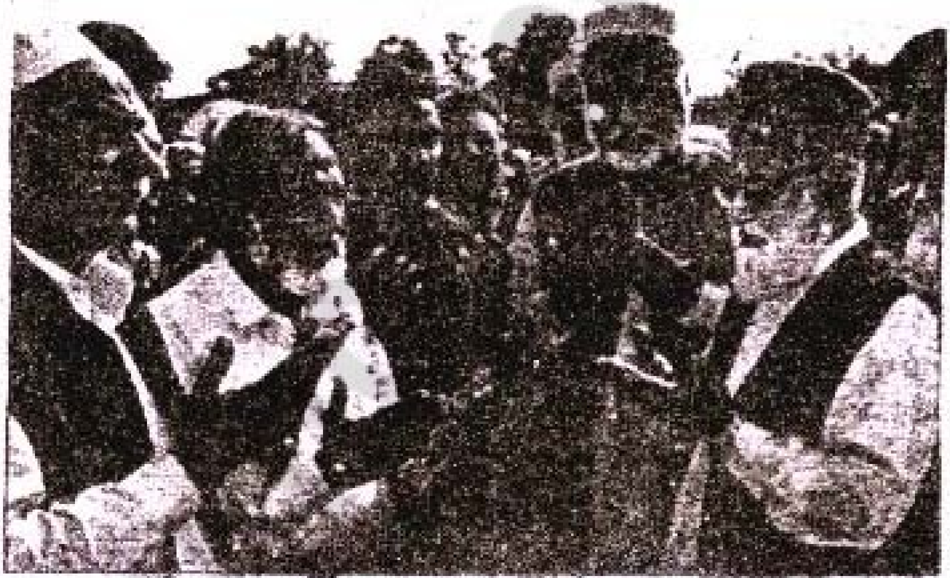

نوشہرہ میں قاضی حسین احمد اپنے چھوٹے بھائی کی نماز جنازہ کے بعد دعا مغفرت کر رہے ہیں، شیخ رشید بھی موجود ہیں

اوپر دی ہوئی تینوں تصویروں میں دیوبندی مولوی تعزیت کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں حالانکہ [illegible] بندیوں کے نزدیک تعزیت کے لئے اور نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اب یہ سب کچھ کیسے جائز ہو گیا اور وہ بھی دیوبندیوں کے مرکز جامعہ بنوری ٹاؤن میں جہاں اگر کسی مسلمان کا جنازہ آجائے اور وہ نماز جنازہ کے بعد دعا کروا دیں تو مولوی شور مچاتے ہوئے ہاتھ میں رومال لئے یوں آتا ہے جیسے کسی نے کفر کر دیا ہو (معاذ اللہ عزوجل)

آج اپنے فتوے اپنے مرکز پہ لگا کر یہ ثابت کرو کہ ہم خود بھی بدعتی ہیں۔

عبادت پر ایٹم بم کو فوقیت!

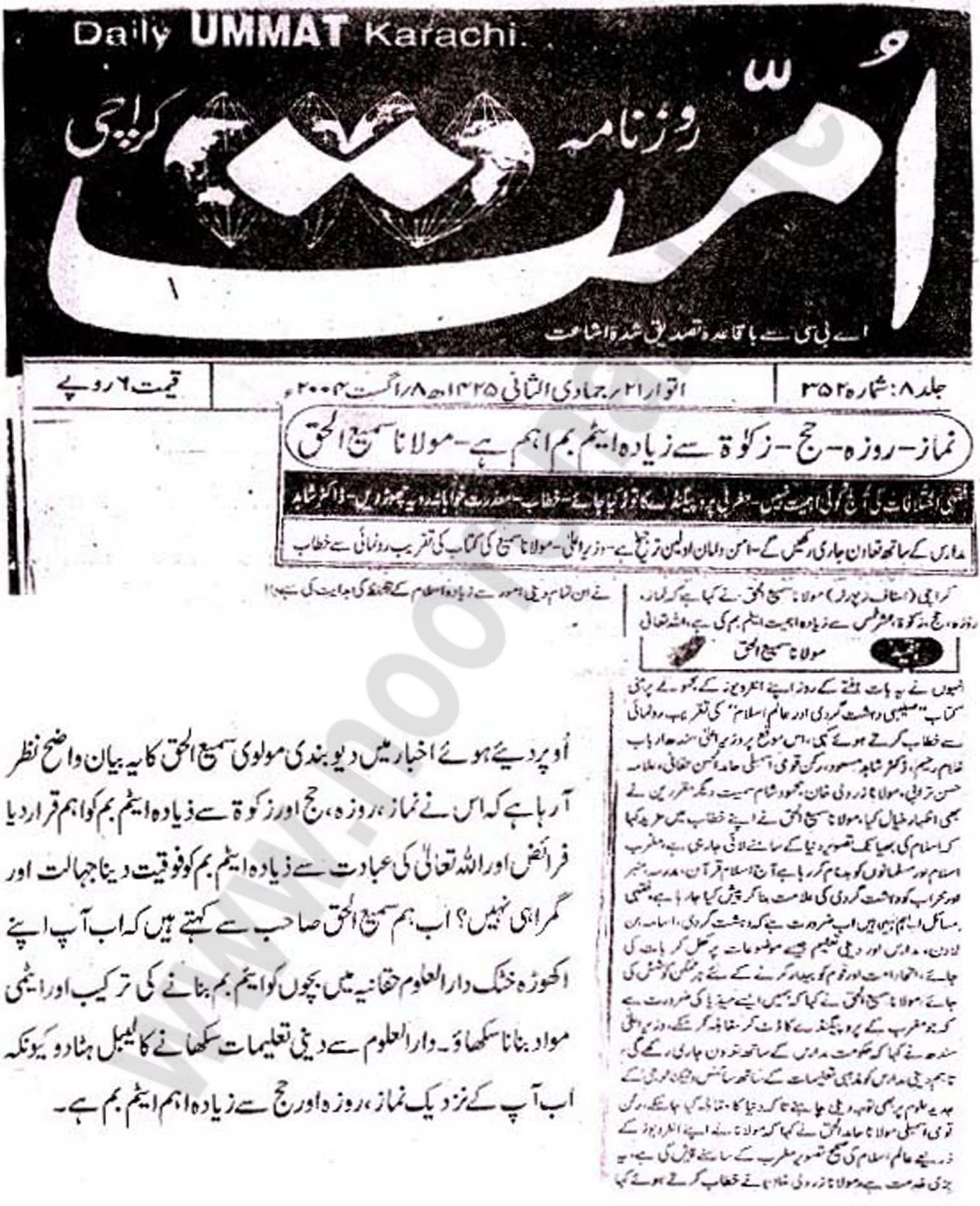

Daily **UMMAT** Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۳۵۲ | اتوار ۲۱ ر جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ ۸ر اگست ۲۰۰۴ء | قیمت ۶ روپے

نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم اہم ہے - مولانا سمیع الحق

فقہی اختلافات کی آج کوئی اہمیت نہیں - مغربی پروپیگنڈے کا توڑ کیا جائے - خطاب - معذرت خواہانہ رویہ چھوڑ دیں - ڈاکٹر شاہد

مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے - امن و امان اولین ترجیح ہے - وزیر اعلیٰ - مولانا سمیع کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، [illegible] سے زیادہ اہمیت ایٹم بم کی ہے، اللہ تعالیٰ نے ان تمام دینی امور سے زیادہ اسلام کے تحفظ کی ہدایت کی ہے!!

مولانا سمیع الحق

انہوں نے یہ بات ہفتے کے روز اپنے انٹرویوز کے مجموعے پر مبنی کتاب "صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم، ڈاکٹر شاہد مسعود، رکن قومی اسمبلی حامد الحق حقانی، علامہ حسن ترابی، مولانا زر ولی خان، محمود شام سمیت دیگر مقررین نے بھی اظہار خیال کیا۔ مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اسلام کی بھیانک تصویر دنیا کے سامنے لائی جا رہی ہے، مغرب اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کر رہا ہے۔ آج اسلام، قرآن، مدرسہ، منبر اور محراب کو دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ فقہی مسائل اب اہم نہیں اب ضرورت ہے کہ دہشت گردی، اسامہ بن لادن، مدارس اور دینی تعلیم جیسے موضوعات پر کھل کر بات کی جائے، اتحاد امت اور قوم کو بیدار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہمیں اپنے میڈیا کی ضرورت ہے کہ جو مغرب کے پروپیگنڈے کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ حکومت مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی، تاہم دینی مدارس کو مذہبی تعلیمات کے ساتھ سائنس، ٹیکنالوجی کے جدید علوم پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ دنیا کا مقابلہ کیا جا سکے۔ رکن قومی اسمبلی مولانا حامد الحق نے کہا کہ مولانا نے اپنے انٹرویوز کے ذریعے عالم اسلام کی صحیح تصویر مغرب کے سامنے پیش کی ہے، یہ بڑی خدمت ہے۔ مولانا زر ولی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا

اوپر دیئے ہوئے اخبار میں دیوبندی مولوی سمیع الحق کا یہ بیان واضح نظر آ رہا ہے کہ اس نے نماز، روزہ، حج اور زکوۃ سے زیادہ ایٹم بم کو اہم قرار دیا فرائض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے زیادہ ایٹم بم کو فوقیت دینا جہالت اور گمراہی نہیں؟ اب ہم سمیع الحق صاحب سے کہتے ہیں کہ اب آپ اپنے اکوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ میں بچوں کو ایٹم بم بنانے کی ترکیب اور ایٹمی مواد بنانا سکھاؤ۔ دارالعلوم سے دینی تعلیمات سکھانے کا لیبل ہٹا دو کیونکہ اب آپ کے نزدیک نماز، روزہ اور حج سے زیادہ اہم ایٹم بم ہے۔

ہاتھی کے دانت!

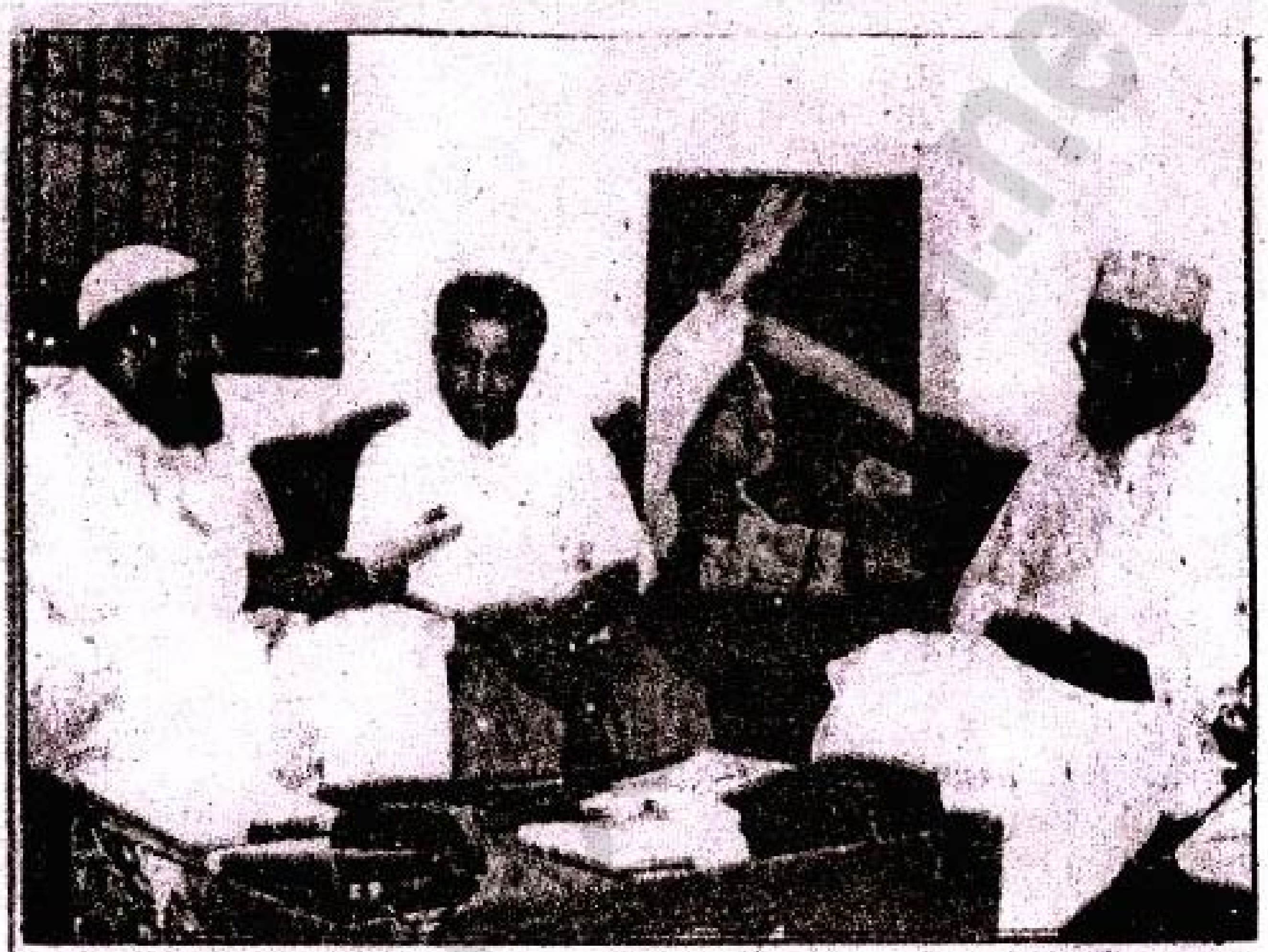

کراچی: جماعت اسلامی کراچی کے امیر معراج الہدیٰ متحدہ کے رہنما فاروق ستار کو اجتماع کا دعوت نامہ پہنچا رہے ہیں

اُوپر یہ والی تصویر میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کراچی کا امیر فاروق ستار کو خود ان کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے دعوت نامہ دے رہا ہے۔ بقول جماعت اسلامی کے متحدہ قومی موومنٹ لسانی اور دہشت گرد تنظیم ہے پھر ان کو اپنے جلسے میں بلا یا جا رہا ہے

سے کہتے ہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ دکھانے کے اور۔

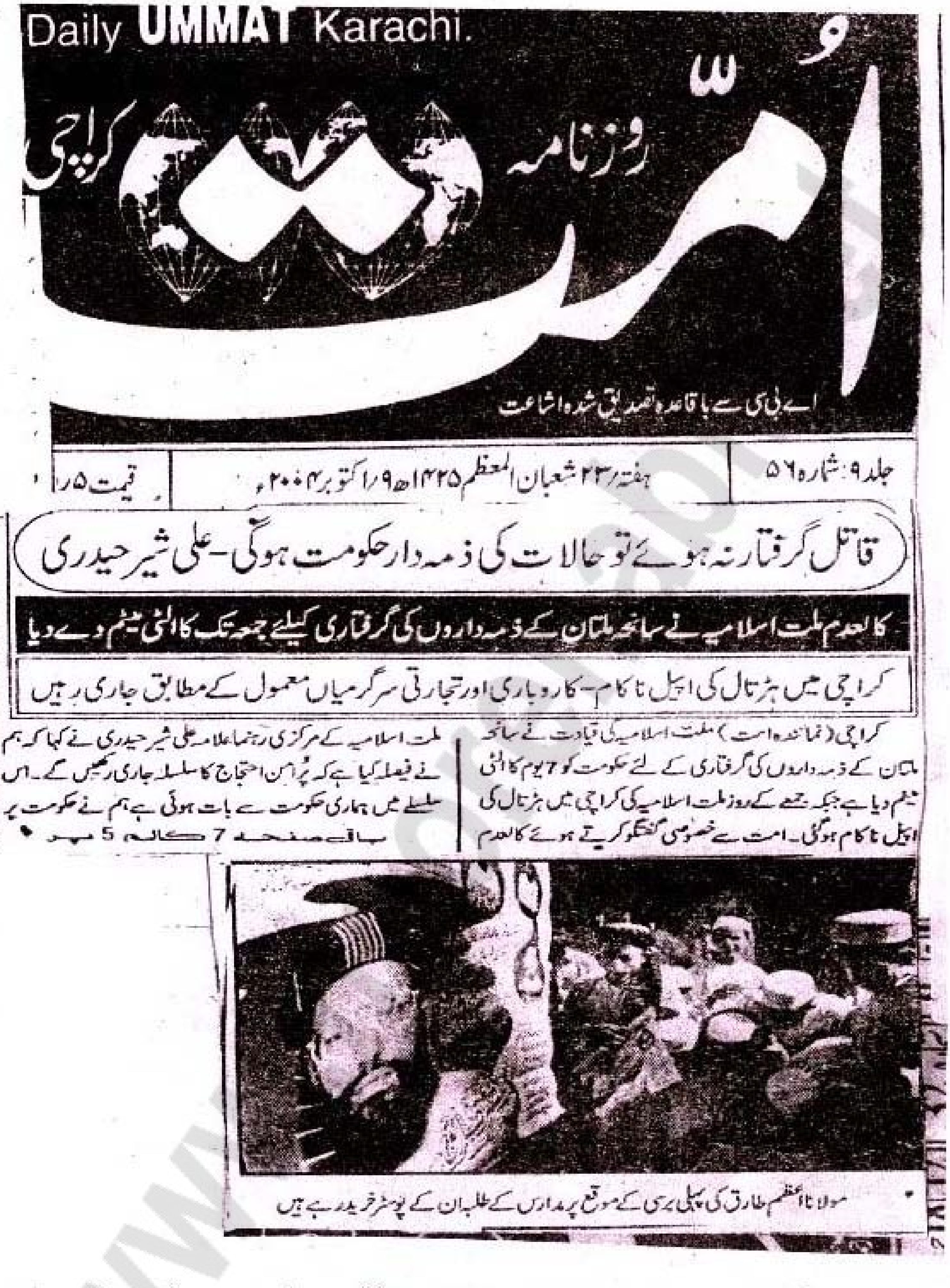

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد۹: شمارہ ۵۶ | ہفتہ/۲۳ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ/۹ اکتوبر ۲۰۰۴ء | قیمت ۵ر

قاتل گرفتار نہ ہوئے تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی - علی شیر حیدری

کالعدم ملت اسلامیہ نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کیلئے جمعہ تک کا الٹی میٹم دے دیا

کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام - کاروباری اور تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں

کراچی (نمائندہ امت) ملت اسلامیہ کی قیادت نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کے لئے حکومت کو 7 یوم کا الٹی میٹم دیا ہے جبکہ جمعے کے روز ملت اسلامیہ کی کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام ہوگئی۔ امت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کالعدم ملت اسلامیہ کے مرکزی رہنما علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پُرامن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اس سلسلے میں ہماری حکومت سے بات ہوئی ہے ہم نے حکومت پر

باقی صفحہ 7 کالم 5 پر

مولانا اعظم طارق کی پہلی برسی کے موقع پر مدارس کے طلبا ان کے پوسٹر خرید رہے ہیں

صفحے پر دی ہوئی تصویر میں دیوبندی مدارس کے طلبہ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی برسی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ اعظم طارق ہے جس نے اپنی زندگی میں وصیت کی تھی کہ میرا سوئم نہ کیا جائے۔

ہمارا ان سے یہ سوال ہے کہ جب تمھارے نزدیک سوئم، چہلم اور برسی منانا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی کی برسی کیوں منائی جا رہی ہے اب تمھارے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟

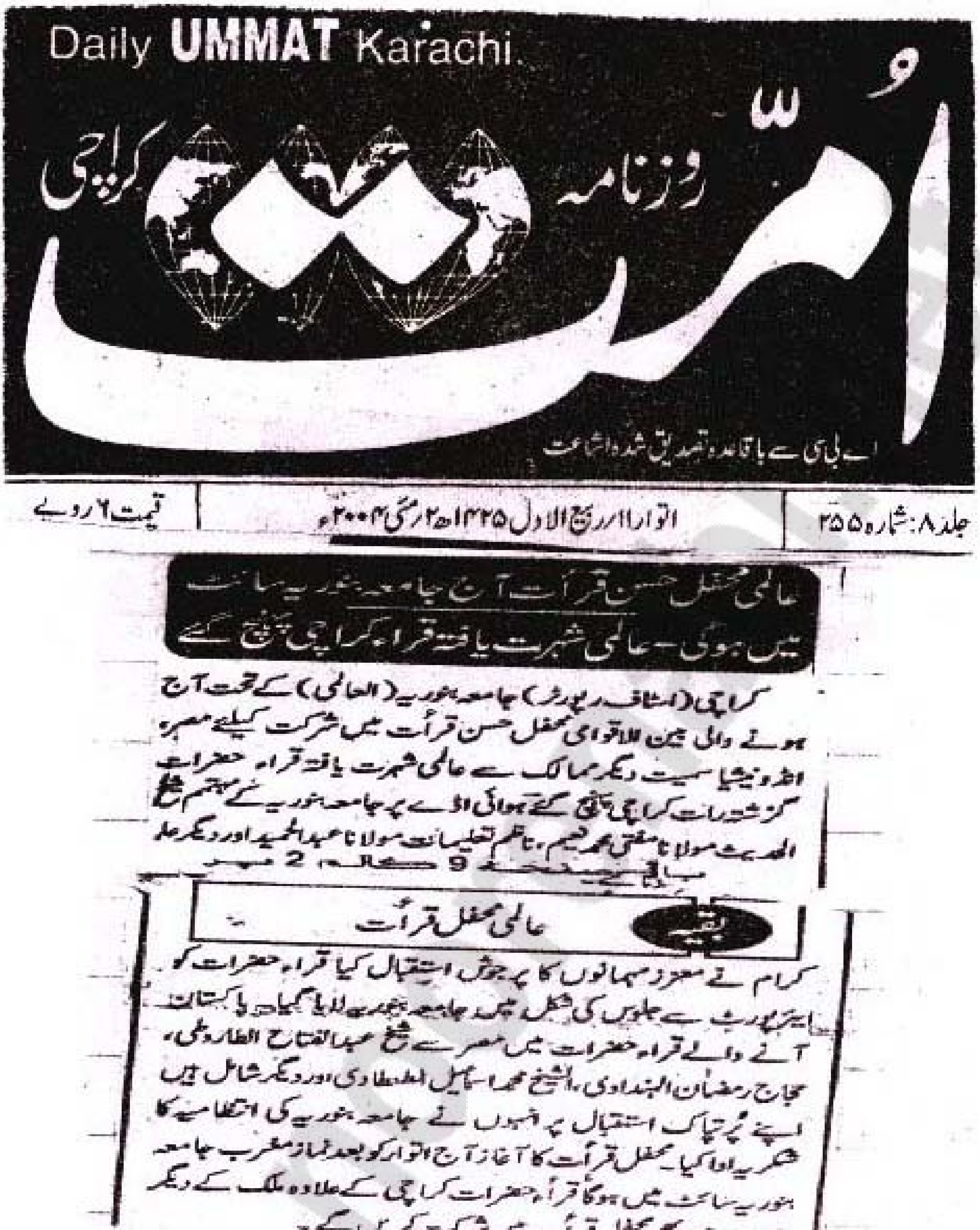

Daily **UMMAT** Karachi.

روزنامہ امت کراچی

اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

جلد ۸: شمارہ ۲۵۵ | اتوار ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ ۲ مئی ۲۰۰۴ء | قیمت ۶ روپے

عالمی محفل حسن قرأت آج جامعہ بنوریہ سائٹ میں ہوگی۔ عالمی شہرت یافتہ قراء کراچی پہنچ گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ (العالمی) کے تحت آج ہونے والی بین الاقوامی محفل حسن قرأت میں شرکت کیلئے مصر، انڈونیشیا سمیت دیگر ممالک سے عالمی شہرت یافتہ قراء حضرات گزشتہ رات کراچی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر جامعہ بنوریہ کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم، ناظم تعلیمات مولانا عبدالحمید اور دیگر علما

باقی صفحہ 9 کالم 2

بقیہ

عالمی محفل قرأت

کرام نے معزز مہمانوں کا پرجوش استقبال کیا قراء حضرات کو ایئرپورٹ سے جلوس کی شکل میں جامعہ بنوریہ لایا گیا۔ پاکستان آنے والے قراء حضرات میں مصر سے شیخ عبدالفتاح الطاروطی، حجاج رمضان الہنداوی، الشیخ محمد اسماعیل الطعاوی اور دیگر شامل ہیں اپنے پرتپاک استقبال پر انہوں نے جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ محفل قرأت کا آغاز آج اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ بنوریہ سائٹ میں ہوگا قراء حضرات کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی محفل قرأت میں شرکت کریں گے۔

صفحے پر دیئے ہوئے اخبار کے تراشے میں جامعہ بنوریہ نے اشتہار دیا ہے کہ عالمی محفل حسن قرأت جامعہ بنوریہ میں ہوگا سارے دیوبندی مولوی شرکت کریں گے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ لوگ محفلِ نعت کو بدعت کہتے ہو پھر یہ محفل قرأت کیسے جائز ہوگئی حالانکہ محفلِ نعت سرکار ﷺ کے دور میں ہوتی تھی۔ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ منبر پر بیٹھ کر میری نعت سناؤ۔

اب آپ لوگ ثابت کریں کہ محفلِ حُسنِ قرأت کہاں سے ثابت ہے مولویو! اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگا کر اپنے گھروں کو مت جلاؤ ورنہ ذلت یونہی تمہارے سروں سے لپٹی رہے گی۔

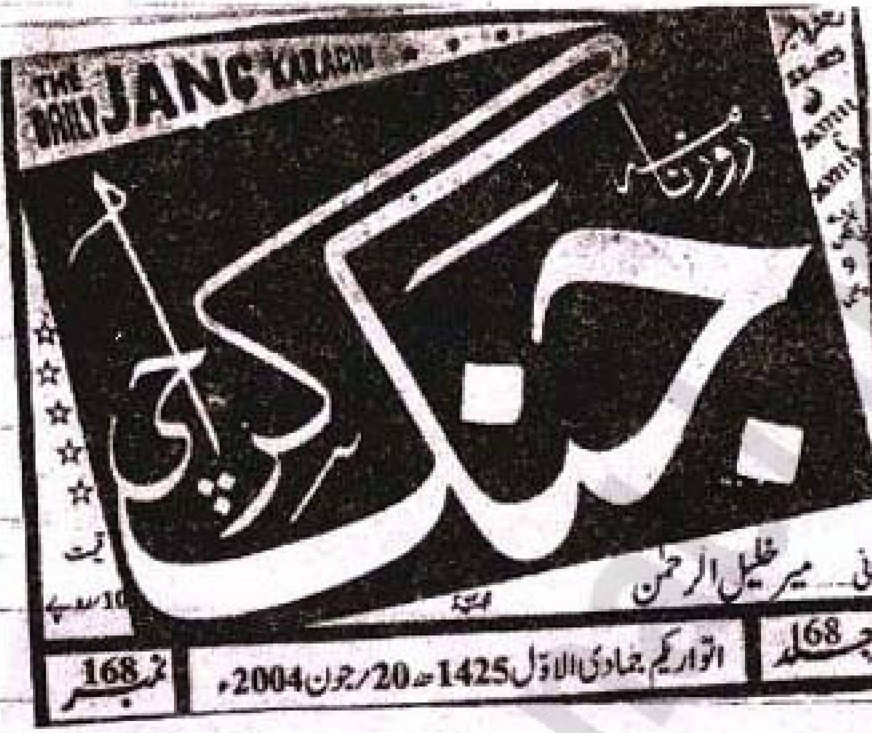

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ

جنگ کراچی

بانی ۔۔۔ میر خلیل الرحمٰن

قیمت 10 روپے

جلد 68

اتوار یکم جمادی الاول 1425ھ 20/ جون 2004ء

نمبر 168

منور حسین سہروردی کے سوئم کے موقع پر مولانا احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ اس موقع پر نثار کھوڑو، حنیف طیب، پروفیسر این ڈی خان، حاجی قاسم سلیمان، نواب جہانگیر خاکی، حنیف بلوچ، [illegible]

[illegible]

صفحے پر دی ہوئی تصویر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی کی ہے جو کہ منور حسین سہروردی کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں۔

ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ تھانوی صاحب! آپ کے نزدیک تو سوئم جائز ہی نہیں ہے پھر کیوں شرکت کی اور دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک نمازِ جنازہ کے بعد دعا ناجائز ہے پھر یہاں سوئم کے بعد دعا کیوں کروائی؟

تھانوی صاحب! ہم سمجھ گئے کہ آپ اپنی لیڈری چمکانے کے لیے سوئم میں تشریف لائے ہیں تاکہ اخبار میں تصویر آئے اور پیپلز پارٹی سے تعلقات بھی اچھے ہوں یہ آپ کی سیاسی بدعت ہے جس کا ارتکاب آپ کر رہے ہیں۔

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

روزنامہ
ریاست
کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا: کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمٰن، مولانا محمد ارم طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نورالہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمٰن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین، اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا کہ حروفِ مقطعات کتنے ہیں؟

←

عام اور سیدھا جواب یہ ہونا چاہئے کہ مجھے معلوم نہیں ہے مگر ولی رازی کا جواب بالکل احمقانہ اور جاہلانہ ہے اس نے یہ جواب دے کر قرآن مجید کے حروف کو فضول قرار دیا۔ کیا ایسا جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے ایسے مولوی سے تو جاہل آدمی اچھے جو ادب و احترام کا پاس تو رکھتے ہیں۔

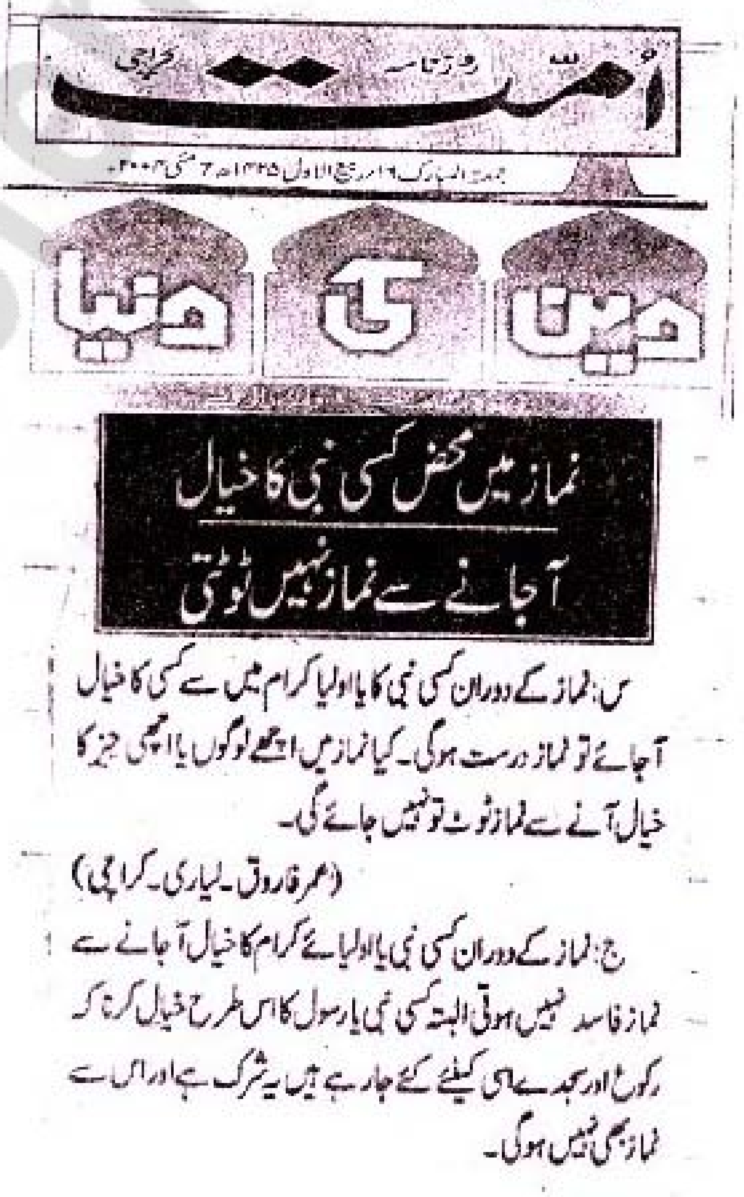

روزنامہ امت کراچی

جمعۃ المبارک ۱۶؍ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ 7 مئی ۲۰۰۴ء

دین کی دنیا

نماز میں محض کسی نبی کا خیال آجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی

س: نماز کے دوران کسی نبی کا یا اولیا کرام میں سے کسی کا خیال آجائے تو نماز درست ہوگی۔ کیا نماز میں اچھے لوگوں یا اچھی چیز کا خیال آنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جائے گی۔

(عمر فاروق۔ لیاری۔ کراچی)

ج: نماز کے دوران کسی نبی یا اولیائے کرام کا خیال آجانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی البتہ کسی نبی یا رسول کا اس طرح خیال کرنا کہ رکوع اور سجدے اسی کیلئے کئے جارہے ہیں یہ شرک ہے اور اس سے نماز بھی نہیں ہوگی۔

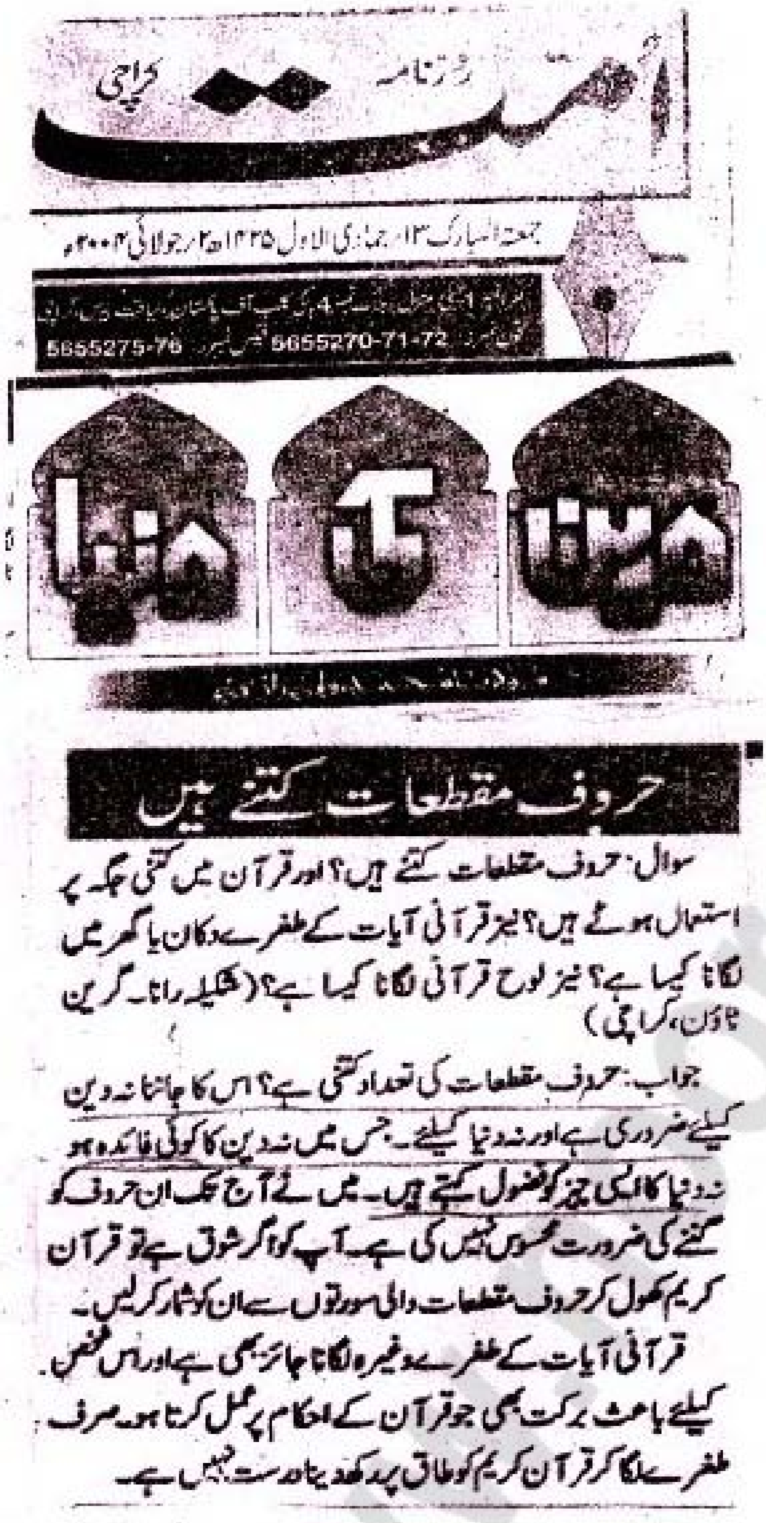

روزنامہ امت کراچی

جمعۃ المبارک ۱۳؍ جمادی الاول ۱۴۲۵ھ ۲؍ جولائی ۲۰۰۴ء

[illegible] 5655270-71-72 فیکس نمبر 5655275-76

دین کی دنیا

مولانا محمد ولی رازی

حروف مقطعات کتنے ہیں

سوال: حروف مقطعات کتنے ہیں؟ اور قرآن میں کتنی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں؟ نیز قرآنی آیات کے طغرے دکان یا گھر میں لگانا کیسا ہے؟ نیز لوح قرآنی لگانا کیسا ہے؟ (شکیلہ رانا۔ گرین ٹاؤن، کراچی)

جواب: حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس کا جاننا نہ دین کیلئے ضروری ہے اور نہ دنیا کیلئے۔ جس میں نہ دین کا کوئی فائدہ ہو نہ دنیا کا ایسی چیز کو فضول کہتے ہیں۔ میں نے آج تک ان حروف کو گننے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔ آپ کو اگر شوق ہے تو قرآن کریم کھول کر حروف مقطعات والی سورتوں سے ان کو شمار کرلیں۔

قرآنی آیات کے طغرے وغیرہ لگانا جائز بھی ہے اور اس شخص کیلئے باعث برکت بھی جو قرآن کے احکام پر عمل کرتا ہو۔ صرف طغرے لگا کر قرآن کریم کو طاق پر رکھ دینا درست نہیں ہے۔

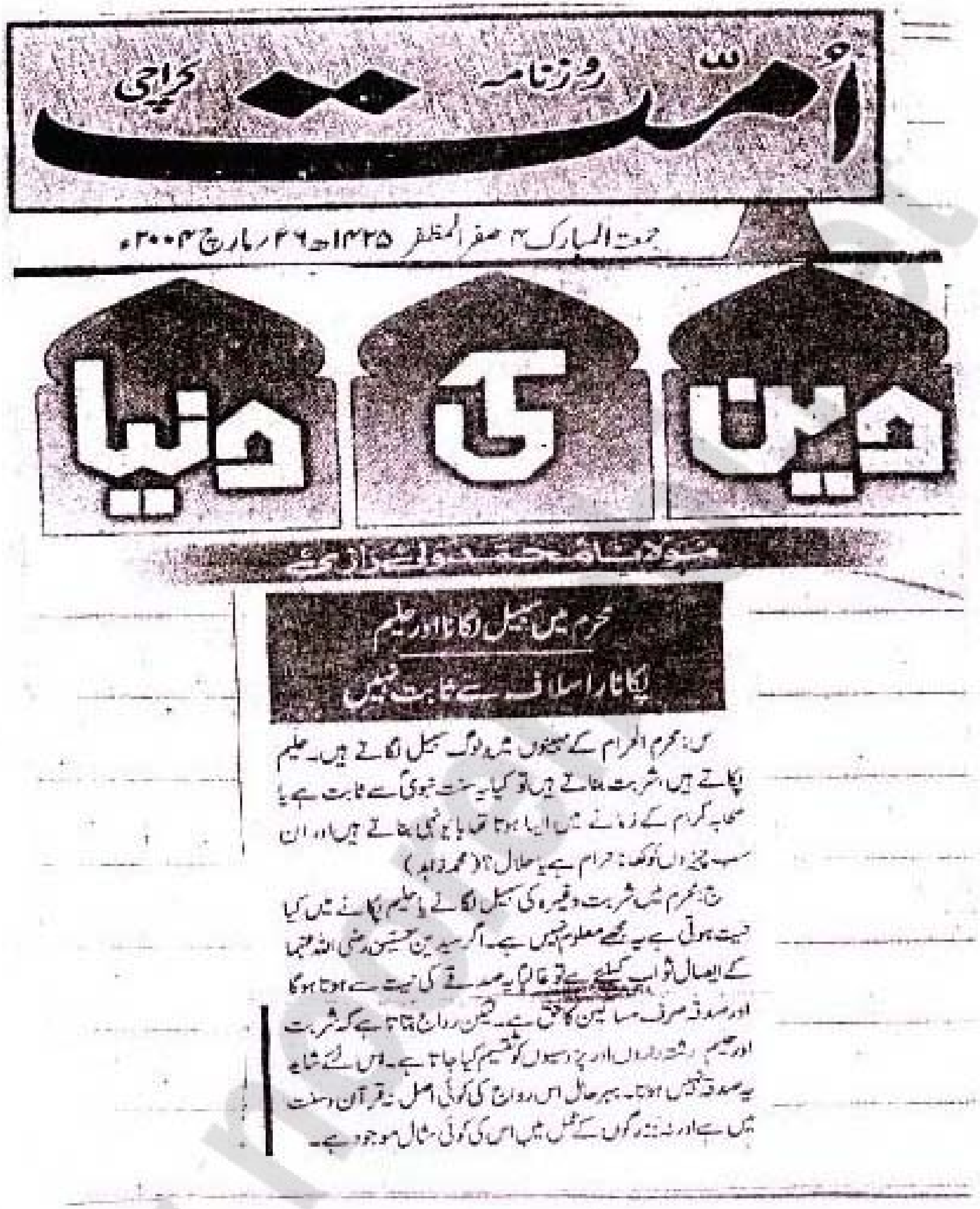

روزنامہ امت کراچی

جمعۃ المبارک ۴ صفر المظفر ۱۴۲۵ھ ۲۶ مارچ ۲۰۰۴ء

دین کی دنیا

مولانا محمد ولی رازی

محرم میں سبیل لگانا اور حلیم پکانا اسلاف سے ثابت نہیں

س: محرم الحرام کے مہینوں میں لوگ سبیل لگاتے ہیں، حلیم پکاتے ہیں، شربت بناتے ہیں تو کیا یہ سنت نبوی سے ثابت ہے یا صحابہ کرام کے زمانے میں ایسا ہوتا تھا یا یونہی بناتے ہیں اور ان سب چیزوں کو کھانا حرام ہے یا حلال؟ (محمد زاہد)

ج: محرم میں شربت وغیرہ کی سبیل لگانے یا حلیم پکانے میں کیا نیت ہوتی ہے یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ اگر سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کے ایصال ثواب کیلئے ہے تو غالباً یہ صدقے کی نیت سے ہوتا ہوگا اور صدقہ صرف مساکین کا حق ہے۔ جبکہ رواج یہ ہے کہ شربت اور حلیم رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس لئے شاید یہ صدقہ نہیں ہوتا۔ بہر حال اس رواج کی کوئی اصل نہ قرآن وسنت میں ہے اور نہ بزرگوں کے عمل میں اس کی کوئی مثال موجود ہے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے محرم میں شربت، سبیلیں لگانا اور حلیم پکانے سے متعلق پوچھا گیا ہے جواب پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ولی رازی صاحب بالکل بھولے بادشاہ بن گئے ہیں

پوری دنیا جانتی ہے کہ محرم میں شربت اور حلیم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے ایصال ثواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے

ولی رازی صاحب کو صدقے کی قسمیں ہی معلوم نہیں ہیں ایک صدقہ واجب ہوتا ہے ایک صدقہ نافلہ ہوتا ہے صدقہ نافلہ جو ایصال ثواب کیلئے کرتے ہیں وہ تمام لوگ کھا سکتے ہیں

ولی رازی صاحب! پہلے آپ علم حاصل کرلیں پھر سوالات کے جوابات دیجئے گا۔

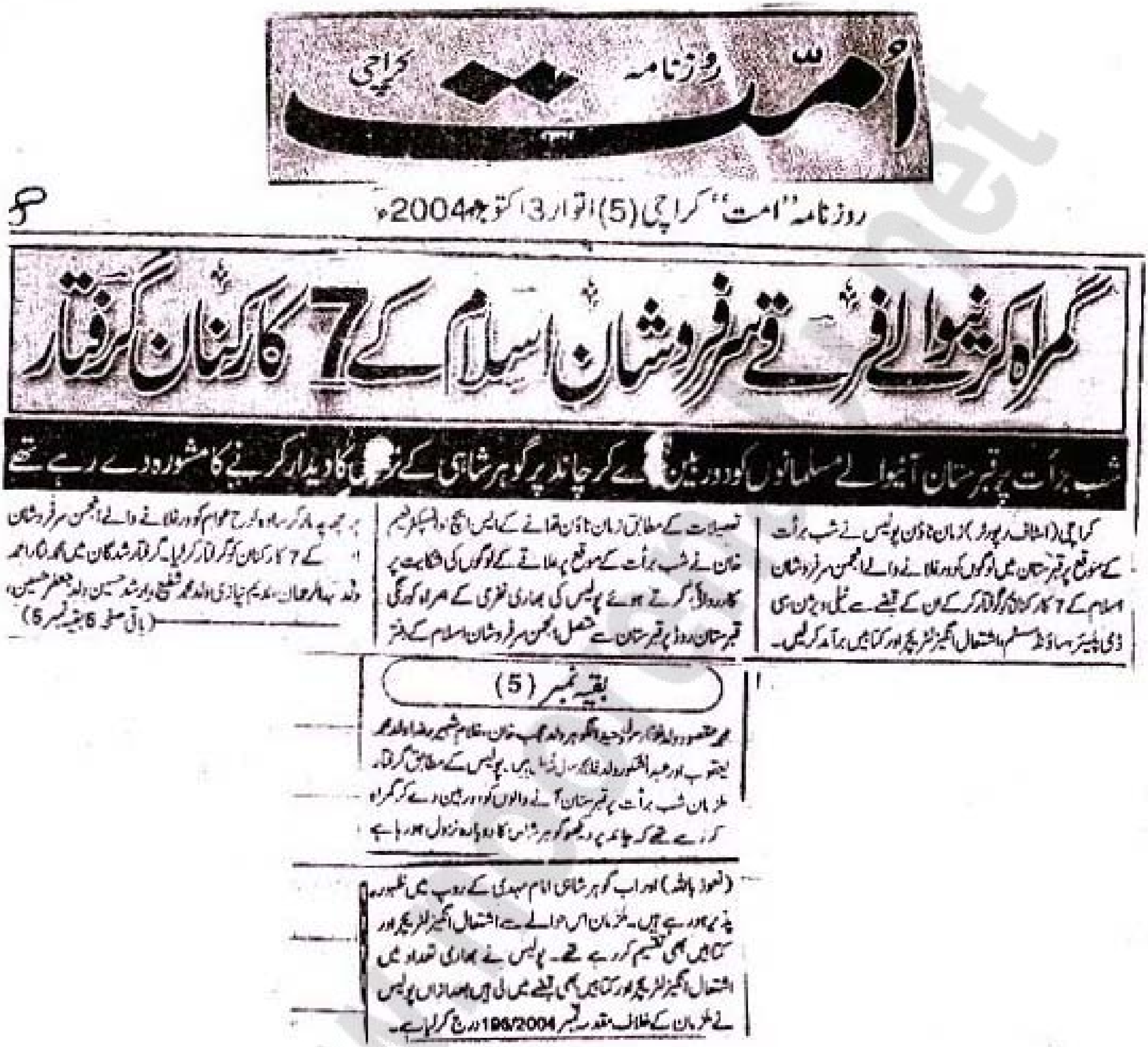

روزنامہ امت کراچی

8

روزنامہ "امت" کراچی (5) اتوار 3 اکتوبر 2004ء

گمراہ کرنے والے فرقے سرفروشان اسلام کے 7 کارکنان گرفتار

شب برات پر قبرستان آنے والے مسلمانوں کو دوربین دے کر چاند پر گوہر شاہی کے نزول کا دیدار کرنے کا مشورہ دے رہے تھے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) زمان ٹاؤن پولیس نے شب برات کے موقع پر قبرستان میں لوگوں کو ورغلانے والے انجمن سرفروشان اسلام کے 7 کارکنان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ٹیلی ویژن سی ڈی پلیئر ساؤنڈ سسٹم اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں برآمد کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق زمان ٹاؤن تھانے کے ایس ایچ او انسپکٹر نسیم خان نے شب برات کے موقع پر علاقے کے لوگوں کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ کورنگی قبرستان روڈ پر قبرستان سے متصل انجمن سرفروشان اسلام کے دفتر پر چھاپہ مار کر سادہ لوح عوام کو ورغلانے والے انجمن سرفروشان کے 7 کارکنان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان میں محمد نثار احمد ولد بہادر خان، ندیم نیازی ولد محمد شفیع، ارشد حسین ولد جعفر حسین،

(باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 5)

بقیہ نمبر (5)

محمد مقصود ولد [illegible] خان، اسلام شبیر ولد محمد یعقوب اور عبدالشکور ولد [illegible] شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان شب برات پر قبرستان آنے والوں کو دوربین دے کر گمراہ کر رہے تھے کہ چاند پر دیکھو گوہر شاہی کا روحانی نزول ہو رہا ہے (نعوذ باللہ) اور اب گوہر شاہی امام مہدی کے روپ میں ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ملزمان اس حوالے سے اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں بھی تقسیم کر رہے تھے۔ پولیس نے بھاری تعداد میں اشتعال انگیز لٹریچر اور کتابیں بھی قبضے میں لی ہیں بعد ازاں پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 196/2004 درج کر لیا ہے۔

اوپر اخبار کی سرخی ہے کہ گوہر شاہی کے چیلے اسلام کے خلاف کام کرتے ہوئے گرفتار ہوئے گوہر شاہی کے چیلے چاند پر گوہر شاہی کی تصویر دکھاتے ہیں۔ امریکی تحقیقی ادارہ ناسا کا کہنا ہے کہ چاند پر کسی کی تصویر نظر نہیں آئی اگر چاند پر چوہا بھی دکھائی دے تو ہم اس پر تحقیق کرتے ہیں کسی انسان کی تصویر چاند پر آئے یہ نہیں ہو سکتا۔

گوہر شاہی کے چیلے فتنہ خور ہیں حکومت کو چاہئے کہ ان کو روکا جائے ان کے لٹریچر اور پمفلٹ ضبط کئے جائیں۔

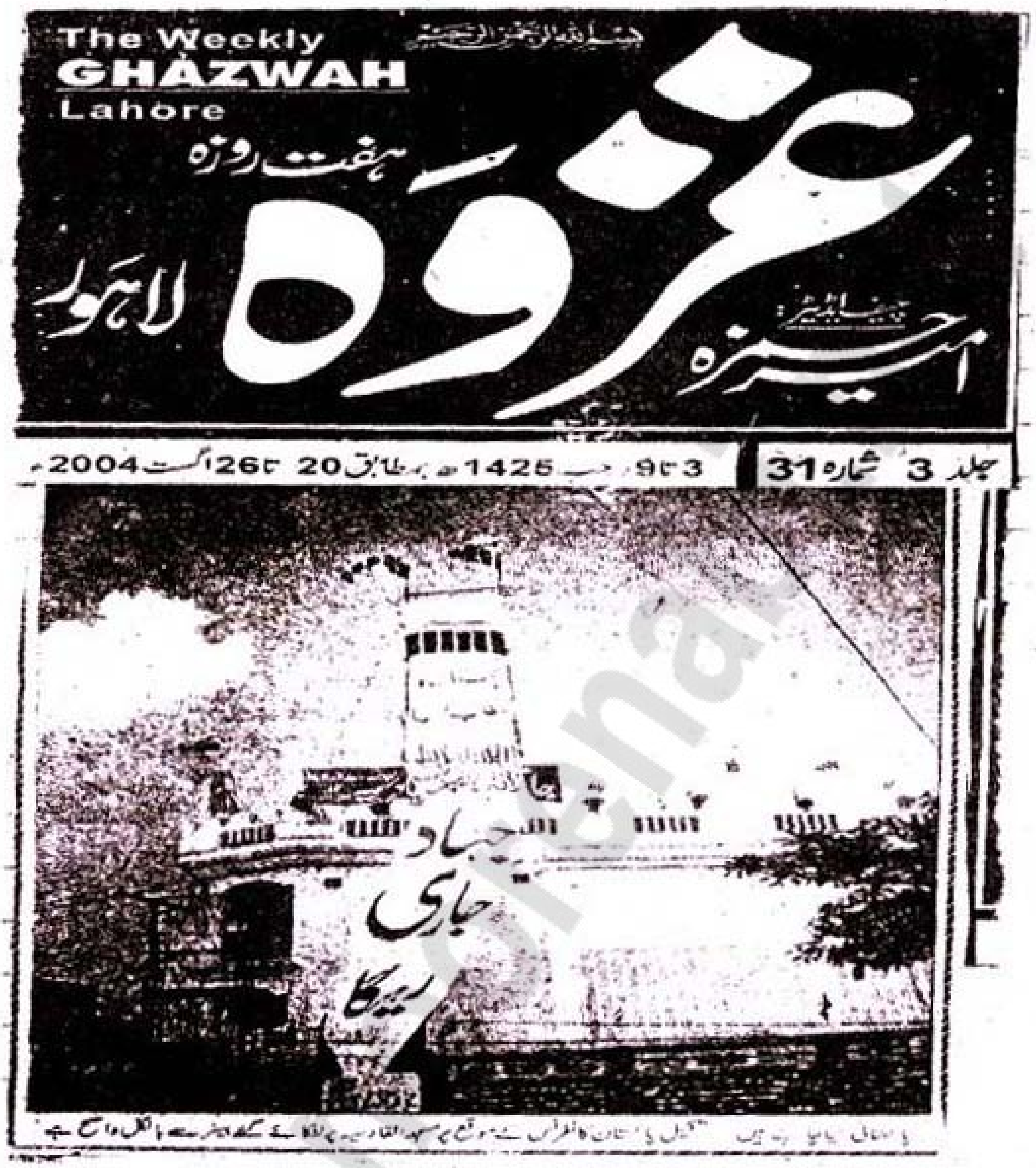

بسم اللہ الرحمن الرحیم

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

ہفت روزہ
غزوہ
لاہور

چیف ایڈیٹر
امیر حمزہ

جلد 3 شمارہ 31 ‏3 تا 9 رجب 1425ھ بمطابق 20 تا 26 اگست 2004ء

جہاد
جاری
رہے گا

اُوپر دی ہوئی تصویر غیر مقلدین اہلحدیث کے اخبار غزوہ سے لی گئی جس میں تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجدِ قادسیہ پر لٹکائے گئے جھنڈے اور بینر نظر آ رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ تمہارے نزدیک حضور ﷺ کا دن، صحابہ کرام کے ایام اور اولیاء کرام کے ایام منانا بدعت ہے پھر یہ تکمیل پاکستان کانفرنس پاکستان کی آزادی کا جشن کیسے جائز ہو گیا؟

عید میلاد النبی ﷺ کے جھنڈے اور بینر تمہیں زہر لگتے ہیں مسجدِ قادسیہ پر اپنے باپ حافظ سعید کے جھنڈے اور بینر تم نے آویزاں کئے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

نام نہاد اہلحدیث بن کر قوم کو دھوکہ مت دو۔ چھوٹے بھائی کی شلوار اور ننگے سر نماز پڑھ کر تم لوگ اپنے آپکو جنتی مت سمجھو ورنہ اوندھے منہ جہنم میں جاؤ گے۔